حکومت پاکستان کی باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
لاہور پاکستان
یوتھ
انٹرنیشنل

متحدہ عرب امارات پر خصوصی شمارہ

پاکستان میں شیخ زاید ویلفیئر پراجیکٹس پر معلوماتی رپورٹ

عالم اسلام کے عظیم لیڈر عالی مرتبت
شیخ زاید بن سلطان النہیان
حاکم ابوظہبی، صدر متحدہ عرب امارات

نئی نسل کا اُردو، انگریزی زبان میں بیک وقت شائع ہونے والا بین الاقوامی نیوز میگزین

گورنمنٹ آف پاکستان وزارت اطلاعات و نشریات کی سنٹرل اسٹڈ لسٹ میں شامل
آڈٹ بیورو آف سرکولیشن (ABC) سے باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

ماہنامہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین

لاہور پاکستان

جلد نمبر 6
شمارہ 5-6
1994

ایڈیٹر انچیف
صدیق القادری

اداریہ شیخ زاید کی ولولہ انگیز قیادت کو خراج تحسین — صفحہ 5
وزیر اعلیٰ بلوچستان نواب ذوالفقار علی مگسی کا خصوصی انٹرویو — صفحہ 6
بین الاقوامی تاجر شخصیت جناب ماجد الفطیم — صفحہ 12
دبئی کی حکمران فیملی کا درخشندہ ستارہ شیخ محمد بن راشد المکتوم — صفحہ 17
متحدہ عرب امارات کے بارے میں خصوصی اشاعت
وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کا خصوصی پیغام — صفحہ 25
وفاقی وزیر محنت افرادی قوت غلام اکبر لاسی کا پیغام — صفحہ 22
وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات خالد احمد کھرل کا پیغام — صفحہ 26
متحدہ عرب امارات کے پاکستان میں متعین سفیر — صفحہ 27
محمد حسین القمزی کا خصوصی پیغام
متحدہ عرب امارات میں متعین سفیر پاکستان کا پیغام — صفحہ 31
متحدہ عرب امارات کے پہلے 23 سال — صفحہ 32
متحدہ عرب امارات کی بہتر دنیا کیلئے جدوجہد — صفحہ 40
شیخ زاید ماحولیات کا محافظ 94 — صفحہ 42
متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے لازوال تعلقات — صفحہ 48
شیخ زاید کا دوسرا گھر پاکستان — صفحہ 50 تا 62
پاکستان میں شیخ زاید ویلفیئر پراجیکٹس کی
رنگین تصاویر کیساتھ تفصیلی رپورٹ
خوبصورت مسجدیں دیدہ زیب اسلامی مراکز
حفظان صحت کے منصوبہ جات
پانی و بجلی کے منصوبہ جات، عمومی تعمیرات
سڑکوں کا جال اور ماحولیات کے تحفظ کیلئے اقدامات
متحدہ عرب امارات کی ممتاز عرب شخصیات سے ملاقاتیں — صفحہ 69
قلمی دوستی، پکوان اور بہت کچھ

فون ۳۵۴۷۲۹

قیمت 50

ایسوسی ایٹ ایڈیٹرز
محمد جمیل قریشی، پروفیسر محمد وسیم بھٹی،
پروفیسر محمد اجمل چشتی، غلام مرتضےٰ قادری
مس روبینہ، توصیف القادری

ڈیزائنر
مقصود آرٹسٹ، ارشد آرٹسٹ

آرٹ، شیخ ندیم احمد
ایڈورٹائزمنٹ منیجر تنویر صدیق

اسسٹنٹ ایڈورٹائزمنٹ منیجر، حافظ عزیز الرحمٰن
سرکولیشن جمال دین، کمرشل ایکسپورٹ منیجر تحسین قادری
فوٹو گرافرز، محمد یامین صدیقی، تبسم نوید

متحدہ عرب امارات، سعودی عرب، بحرین، قطر، اومان، کویت
مصر، جاپان، کوریا، بنگلادیش، برونائی، چین، ہانگ کانگ
انڈونیشیا، ملائیشیا، تھائی لینڈ، فرانس، نیپال، فلپائن، سنگاپور
سری لنکا، تائیوان، امریکہ، برطانیہ، جرمنی، انڈیا، آسٹریلیا
ہالینڈ، کینیڈا، مالدیپ

ہیڈ آفس برائے رابطہ: یوتھ انٹرنیشنل میگزین،
۶۔ فلور ایوانِ اوقاف بلڈنگ نزد پرانا اسٹیٹ بنک لاہور پاکستان

خط و کتابت کا پتہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین پوسٹ بکس نمبر ۲۲۳۴۶ لاہور پاکستان

1994

پیغام ربانی

تذبذب، دنیا اور آخرت کے خسارے کا سبب

اور لوگوں میں کوئی ایسا ہے جو کنارے پر رہ کر اللہ کی بندگی کرتا ہے، اگر فائدہ ہوا تو مطمئن ہو گیا اور جو کوئی مصیبت آ گئی تو الٹا پھر گیا۔ اس کی دنیا بھی گئی اور آخرت بھی، یہ ہے صریح خسارہ۔ پھر وہ اللہ کو چھوڑ کر ان کو پکارتا ہے جو نہ اس کو نقصان پہنچا سکتے ہیں نہ فائدہ۔ یہ ہے گمراہی کی انتہا۔ وہ ان کو پکارتا ہے جن کا نقصان ان کے نفع سے قریب تر ہے۔ بدترین ہے اس کا مولیٰ اور بدترین ہے اس کا رفیق۔ اس کے برعکس اللہ ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور جنہوں نے نیک عمل کئے یقیناً ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ اللہ کرتا ہے جو کچھ چاہتا ہے۔ (الحج: ۱۱—۱۴)

ارشاد نبوی ﷺ

خاکساری سربلند کرتی اور تکبر رسوا کرتا ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے ایک دن خطبہ دیتے ہوئے فرمایا لوگو! تواضع اور خاکساری اختیار کرو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے کہ "جس نے اللہ کے لئے (یعنی اللہ کا حکم سمجھ کر اور اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے) خاکساری کا رویہ اختیار کیا (یعنی بندگان خدا کے مقابلے میں اپنے کو اونچا کرنے کے بجائے نیچا رکھنے کی کوشش کی) تو اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرے گا۔ اس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ اپنے خیال اور اپنی نگاہ میں تو چھوٹا ہو گا لیکن عام بندگان خدا کی نگاہ میں بڑا ہو گا۔ اور جو کوئی تکبر کا رویہ اختیار کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کو نیچے گرا دے گا۔ جس کا نتیجہ یہ ہو گا کہ وہ عام لوگوں کی نگاہوں میں ذلیل و حقیر ہو جائے گا اگرچہ خود اپنے خیال میں بڑا ہو گا لیکن دوسروں کی نظر میں وہ کتوں اور خنزیروں سے بھی زیادہ ذلیل و بے وقعت ہو جائے گا۔ (البیہقی شعب الایمان)

تہذیب افکار

اسلام میں غیر مسلموں کی مذہبی آزادی

اس آیت سے آپ میں سے ہر شخص واقف ہو گا "لا اکراہ فی الدین" (۲: ۲۵۶) اور "ان علیک الا البلاغ" (۴۲: ۴۸) یعنی اسلام قبول کرنے کے لئے جبر کرنے کی کوئی اجازت نہیں۔ پیغمبر کا فریضہ صرف ابلاغ و تبلیغ ہے۔ اس کے بعد نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ عہد نبوی اور خلافت راشدہ کے بارے میں حتمی طور پر یہ کہا جا سکتا ہے کہ کسی کو جبر کے ساتھ کبھی مسلمان نہیں بنایا گیا۔ غیر مسلموں کے ساتھ کیا برتاؤ کرنا چاہئے؟ قرآن میں یہ عجیب و غریب اصول ملتا ہے کہ ہر مذہبی کمیونٹی کو کامل داخلی خود مختاری دی جائے۔ حتیٰ کہ نہ صرف عقائد کی آزادی ہو اور اپنی عبادات وہ اپنے طرز پر کر سکیں بلکہ اپنے ہی قانون کے مطابق "اپنے ہی ججوں سے" اپنے مقدمات کا فیصلہ بھی کرائیں۔ کامل داخلی خود مختاری کا قرآن کی کئی آیتوں میں ذکر ہے۔ جن میں سے ایک آیت بہت ہی واضح ہے۔ "و لیحکم اھل الانجیل بما انزل اللہ فیہ" (۵: ۴۷) یعنی انجیل والوں کو چاہئے کہ اس چیز کے مطابق احکام دیا کریں جو اللہ نے انجیل میں نازل کی ہے۔ ان احکام کے تحت عہد نبوی ہی میں قومی خود مختاری ساری آبادی کے ہر ہر گروہ کو مل گئی تھی۔ جس طرح مسلمان اپنے دین "عبادات" قانونی معاملات اور دیگر امور میں مکمل طور پر آزاد تھے اسی طرح دوسری ملت کے لوگوں کو بھی کامل آزادی تھی۔

(ڈاکٹر محمد حمید اللہ۔ خطبات بہاولپور، صفحہ ۳۴۳)

6

اداریہ

اقوام عالم کی اہم ترین لیڈر شخصیت شیخ زاید بن سلطان النہیان کی عہد ساز قیادت کو خراج تحسین

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان کا شمار بین الاقوامی سطح کی اہم ترین لیڈر شخصیتوں میں ہوتا ہے آپ ابوظہبی کے ہردلعزیز نیک سیرت سخی دل اور بہادر حکمران ہیں ابوظہبی میں آپ کی حکمرانی کے سنہری 29 سال مکمل ہونے کو ہیں آپ کی ریاست ابو ظہبی جو متحدہ عرب امارات کا وفاقی دارالحکومت ہے آپ کی حکمرانی کے مختصر دور میں آج ابوظہبی دنیا کی جدید ترقی یافتہ خوشحال ریاست بن کر عالمی منظر میں آئی ہے شیخ زاید ابوظہبی کی حکمرانی کے ساتھ ساتھ متحدہ عرب امارات کے صدر بھی ہیں اپنی بے مثال ولولہ انگیز قیادت کے تاریخی 24 سال مکمل کرنے والے ہیں آپ متحدہ عرب امارات کے انتہائی پاپولر ہردلعزیز عوام دوست انقلابی صدر ثابت ہوئے ہیں آپ نے اپنے ملک کو اقوام عالم میں نہائت اہم مقام دلایا ہے آپ کی بلندپایہ قد آور قیادت نے متحدہ عرب امارات کے عوام کے لئے تاریخ ساز شاندار کامیابیاں و کامرانیاں حاصل کیں ہیں جس پر عرب قوم کو فخر و انبساط حاصل ہے۔ شیخ زاید پاکستان کے بے مثال قابل فخر ہر مشکل گھڑی میں کام انے والے محسن دوست ہیں آپ پاکستان کو اپنا دوسرا گھر اور پاکستانیوں کو اپنا بھائی کہتے ہیں جس کا آپ نے عملی ثبوت پاکستان میں شیخ زاید ویلفیر پراجیکٹس کی صورت میں دیا ہے۔

شیخ زاید کی پاکستان دوستی کے بے مثال جذبات و خیالات احساسات کو پاکستانی عوام اور اپنے قارئین تک پہنچانے کے لئے اس خصوصی شمارے میں ہم پاکستان میں جاری شیخ زاید ویلفیر پراجیکٹس کے بارے انتہائی قیمتی معلومات اور خوبصورت رنگین تصاویر پر مشتمل خصوصی رپورٹ اردو زبان کے قارئین کیلئے شائع کر رہے ہیں۔ یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اس خصوصی شمارے کو عالمی شہرت یافتہ عالم اسلام کے عظیم لیڈر شخصیت شیخ زاید بن سلطان النہیان کے نام سے منسوب کرتے ہیں ہمیں یقین ہے کہ ہمارے قارئین ہماری اس کاوش کو نہ صرف سرائیں گے بلکہ تعمیری و مثبت قومی مفادات پر مبنی صحافت کو پسند کریں گے۔

محمد صدیق القادری
ایڈیٹر انچیف

اِس ماہ کی اہم نوجوان ہر دلعزیز سیاسی شخصیت

نواب ذُوالفقار علی مگسی

وزیراعلیٰ بلوچستان کہتے ہیں:

میری حکومت کو ختم کرنے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا جا رہا ہے

انٹرویو محمد صدیق القادری ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل

نواب ذوالفقار علی مگسی 14 فروری 1954 کو جل مگسی بلوچستان میں پیدا ہوئے۔ آپ کا تعلق سندھ بلوچستان کے مشہور مگسی قبیلے سے ہے۔ آپ کے خاندان نے قیام پاکستان کی جدوجہد میں جوش و خروش سے حصہ لیا۔ آپ کے دادا نواب محبوب علی خان مگسی مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن رہے۔ آپ کے دادا کے بڑے بھائی انگریزوں کے خلاف تحریک میں حصہ لینے والے سب سے پہلے بلوچ تھے۔ آپ کے والد میر سیف اللہ خان مگسی بھی مغربی پاکستان اسمبلی کے رکن رہے اور 1970 کے انتخابات میں لاڑکانہ سے سندھ اسمبلی کے رکن منتخب ہوئے آپ سات بھائی ہیں۔ دو بھائی طارق مگسی و عامر مگسی سینٹرز ہیں۔ ایک بھائی نادر مگسی سندھ کے وزیر بلدیات ہیں۔ ایک اور بھائی خالد مگسی چیرمین ڈسٹرکٹ کونسل جل مگسی ہیں جب کہ دو بھائی بیرون ملک زیر تعلیم ہیں۔ نواب ذوالفقار علی مگسی ایچیسن کالج لاہور اور گورنمنٹ کالج لاہور میں پڑھے اور انہوں نے پنجاب یونیورسٹی سے بی اے پاس کیا۔ اپنے طالب علمی کے زمانہ میں بہترین مقرر اور سٹوڈنٹ لیڈر رہے۔ آپ نے 1977 میں پاکستان قومی اتحاد کے پلیٹ فارم سے انتخابات میں حصہ لیا۔ 1985 میں جل مگسی بلوچستان سے الیکشن میں حصہ لیا اور بھاری اکثریت سے منتخب ہوئے اور اب تک الیکشن میں حصہ لے رہے ہیں۔ آپ کا تعلق مسلم لیگ نواز شریف گروپ سے ہے اور آپ نواز شریف کو اپنا لیڈر مانتے ہیں۔ میر تاج محمد جمالی کے استعفیٰ کے بعد آپ بلوچستان اسمبلی کے اراکین کی اکثریت کے ووٹوں سے وزیراعلیٰ منتخب ہوئے۔ اور آپ نے بلوچستان میں مخلوط حکومت بنائی جسے اب بھی ارکان اسمبلی کی اکثریت کا اعتماد حاصل ہے۔ اور بڑی کامیابی سے بلوچستان کی وزارت اعلیٰ کو افہام و تفہیم سے چلا رہے ہیں۔

بین الاقوامی شہرت یافتہ

نوجوان سیاستدان

وزیراعلیٰ بلوچستان

جناب ذوالفقار علی مگسی

محمد صدیق القادری ایڈیٹر انچیف وزیراعلیٰ بلوچستان ذوالفقار علی مگسی سے انٹرویو کرتے ہوئے!

اس ماہ کی اہم بین الاقوامی سیاسی شخصیت

اس ماہ کی اہم سیاسی شخصیت کے انتخاب کے سلسلے میں قرعہ فال نواب ذوالفقار علی مگسی وزیر اعلیٰ بلوچستان کے نام نکلا چنانچہ ذیل میں ان کے ساتھ راقم الحروف (صدیق القادری) ایڈیٹر انچیف "یوتھ انٹرنیشنل" کے ساتھ تفصیلی خصوصی ملاقات کا ماحصل نذر قارئین ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل = نواب مگسی صاحب بلوچستان کے حالات پر کچھ روشنی ڈالنا پسند فرمائیں گے؟

نواب مگسی = ہمارا صوبہ بلوچستان پاکستان کا پسماندہ ترین صوبہ ہے۔ ہر چند کہ ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے اور قیمتی معدنیات اور تیل کے پوشیدہ خزانوں سے مالا مال ہے تاہم وفاقی حکومت کی طرف سے بے توجہی اور اس کی حق تلفی کی بنا پر سب سے کم آبادی ہونے کے باوجود عوام زندگی کی بنیادی ضروریات تک سے محروم ہیں۔

بینظیر بھٹو بلوچستان کے عوام کو سزا دے رہی ہیں۔

بلوچستان کے ساتھ وفاقی حکومت کا رویہ ہمیشہ سوتیلی ماں کا سا رہا ہے۔ جس کی بنا پر بلوچستان عوام میں زبردست احساس محرومی پایا جاتا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل = نواب مگسی صاحب کیا بلوچستان میں پسماندگی اور احساس محرومی کا سبب قبائلی سردار سیاستدان اور وڈیرے نہیں ہیں۔

نواب مگسی = صدیق القادری صاحب میں آپ کے سوال سے اتفاق کرتا ہوں میرے خیال میں بلوچستان ہی نہیں بلکہ پاکستان کی تعمیر و ترقی میں موجودہ سسٹم سب سے بڑی روکاوٹ ہے 5 فی صد لوگوں نے سرمایہ داروں، وڈیروں سیاستدانوں اور قبائلی سرداروں کے روپ میں ملکی قومی وسائل اور اقتدار پر قبض کر رکھا ہے۔
موجودہ سیاسی سسٹم عوامی مسائل کو حل کرنے کی بجائے عوام کیلئے مسائل در مسائل پیدا کر رہا ہے۔
میرے خیال میں موجودہ سیاسی سسٹم کو تبدیل کرکے 95 فی صد عوام کو براہ راست ملکی قومی وسائل اور اقتدار میں شریک کرنے سے یہ مسئلہ حل ہو سکتا ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل = نواب مگسی صاحب کیا موجودہ حالات میں یہ سیاسی سسٹم ختم ہو سکتا ہے جبکہ انہی بااثر طبقوں کا ملکی قومی وسائل اور اقتدار پر قبضہ ہے □

نواب مگسی = قادری صاحب میں دیانتداری سے سمجھتا ہوں یہاں سیاسی اقتصادی، انقلاب کی ضرورت ہے یہاں پاکستان میں امام خمینی جیسی نڈر بے باک قیادت کی ضرورت ہے۔ جو ملک کے بگڑتے ہوئے سسٹم کو درست کرکے پسماندہ اور غریب عوام کو ترقی و خوشحالی کی طرف گامزن کردے۔

یوتھ انٹرنیشنل = پچھلے دنوں جناب آصف علی زرداری نے فرمایا تھا کہ بلوچستان میں بھی عنقریب ان کی پیپلز پارٹی برسراقتدار آ جائیگی۔ اس بارے میں آپ کچھ کہنا پسند کریں گے؟

نواب مگسی = یہ ایک افسوس ناک حقیقت ہے کہ وزیر اعظم محترمہ بینظیر بھٹو بلوچستان کے عوام کا جمہوری فیصلہ تسلیم کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ وہ میری حکومت کی مخالفت پر کمربستہ ہیں اور اسے ہر قیمت پر ختم کر دینے کے در پے ہیں۔ اس مقصد کے لئے انہوں نے اپنے شوہر آصف علی زرداری کو زر کثیر کے ساتھ بلوچستان بھیجا تھا مگر سرتوڑ کوشش کے باوجود انہیں اپنے مقصد میں ناکامی ہوئی اور آخر کار اپنا سا منہ لیکر یہاں سے نامراد واپس جانا پڑا۔ اس ناکامی کے بعد بینظیر حکومت نے موٹروے کا منصوبہ جو بلوچستان کے راستے وسطی ایشیا کے ساتھ پاکستان کی تجارت کا اہم ذریعہ تھا انتقاماً" ختم کر دیا۔ اس طرح بلوچستان دشمنی میں محترمہ نے پورے ملک کی ترقی و خوشحالی کو بھی داؤ پر لگا دیا۔ ہماری حکومت کو ختم کرنے کے خواب دیکھنے والوں کو سینٹ کے چیرمین اور ڈپٹی چیرمین کے انتخابات میں عبرتناک شکست ہو گئی۔ اس شکست میں بلوچستان کا فیصلہ کن کردار تھا۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کو چاہئے کہ وہ اس شکست کو تازیانہ عبرت سمجھیں اور میری حکومت کو ختم کرنے کا خیال دل سے نکال دیں۔ اگر انہوں نے اپنی موجودہ روش نہ بدلی تو یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کل انہیں خود اپنی حکومت بچانی مشکل ہو جائے۔

یوتھ انٹرنیشنل = اس طرح سے نواب اکبر بگتی صاحب گویا آپ کے مددگار ثابت ہوئے؟

نواب مگسی = پیپلز پارٹی مخالف قوتیں آہستہ آہستہ اکٹھی ہو رہی ہیں۔ بلوچستان میں ہم سب قوتوں کو ساتھ لیکر چلنا چاہتے ہیں۔ نواب اکبر بگتی نے جو میرے قابل احترام بزرگ ہیں مجھ پر شفقت کا ہاتھ رکھا ہے۔ میری خواہش ہے کہ مجھے ان کی شفقت و رہنمائی حاصل رہے۔ میں جمہوری وطن پارٹی کے اشتراک سے حکومت چلانے کے حق میں ہوں۔ بینظیر حکومت کے خلاف

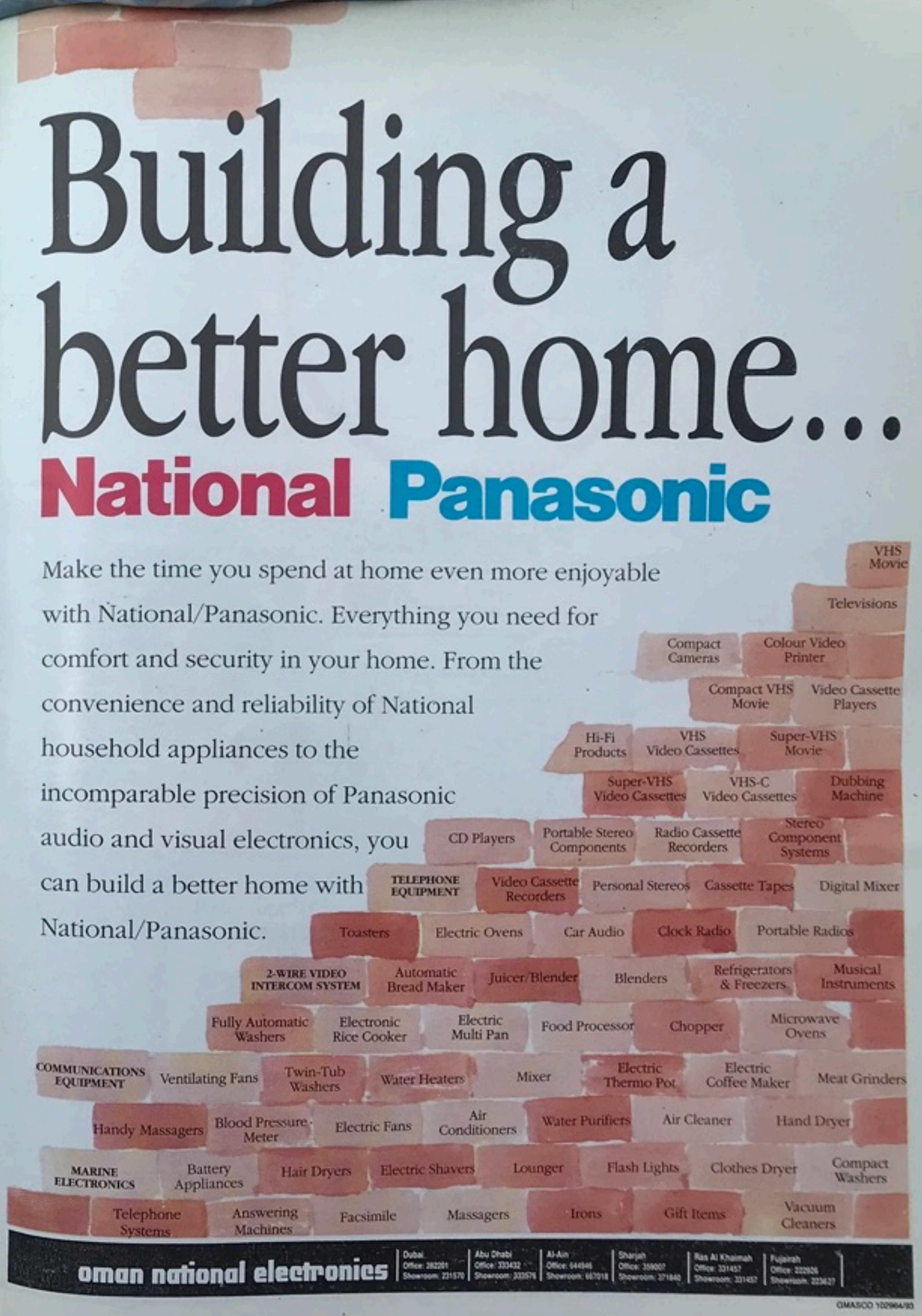

ملا عبدالسلام راکٹی کا جھگڑا وفاقی حکومت سے ہے۔

جس اتحاد کا آغاز بلوچستان سے ہوا ہے مجھے یقین ہے کہ وہ موثر ثابت ہو گا اور آئندہ چند ماہ میں ہم قوم کو ایک خوشخبری دیں گے۔

یوتھ انٹرنیشنل = نواب مگسی صاحب قومی نقطہ نظر سے تو اسے ایک سنگین صورتحال سے ہی تعبیر کیا جا سکتا ہے۔ کیا ایسا ممکن نہیں ہے کہ آپ مفاہمانہ راہ اپنائیں اور ذاتی انا سے بالاتر ہو کر صوبہ کے مفاد میں وفاقی حکومت سے بنا کر رکھیں؟

نواب مگسی = صدیق القادری صاحب میں خود بھی اس بات کو سمجھتا ہوں کہ لڑائی جھگڑے میں صوبہ کا نقصان ہے جب کہ مل جل کر کام کرنے میں ملک کی ترقی و خوشحالی مضمر ہے۔ میں نے وزیراعلیٰ کی حیثیت سے وفاقی حکومت کے ساتھ اچھے تعلقات برقرار رکھنے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ میں محاذ آرائی کی بجائے افہام و تفہیم کی سیاست کا قائل ہوں۔ عوام بھی محاذ آرائی کی سیاست سے متنفر ہو چکے ہیں۔ مگر افسوس اس بات کا ہے کہ محترمہ بینظیر بھٹو ہمارے خیر سگالی کے جذبات کا جواب خیر سگالی سے دینے کی بجائے ہمیں زبردستی محاذ آرائی کی طرف دھکیل رہی ہیں۔ میری حکومت کو ختم کرنے کے جوش میں وہ بلوچستان دشمنی پر اتر آئی ہیں حتیٰ کہ گوادر بندر گاہ کے جس مفید منصوبہ پر نواز شریف صاحب کی حکومت میں تیزی سے کام جاری تھا اسے بھی روک دیا ہے۔ موٹروے کو ختم کر دیا گیا ہے۔ صوبہ کے فنڈز روک لئے ہیں جس سے صوبہ کے تمام ترقیاتی کام رک گئے ہیں۔ وزیراعظم بلوچستان کے عوام کو سزا دی رہی ہیں۔

یوتھ انٹرنیشنل = نواب مگسی صاحب یہ بتائیں کیا محترمہ بے نظیر بھٹو غیر ملکی دوروں میں بلوچستان کو نمائندگی دے رہی ہیں۔

نواب مگسی = وزیراعظم غیر ملکی دوروں میں بھی بلوچستان کو نمائندگی نہ دے کر حق تلفی کر رہی ہیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ یہ بلوچستان کے عوام کے ساتھ ہی زیادتی نہیں ہے بلکہ پاکستان کے ساتھ بھی زیادتی ہے۔ قومی مفادات کے ساتھ بھی زیادتی ہے۔ میری تو اب بھی یہی خواہش ہے کہ وفاقی حکومت کے ساتھ ہمارے مثالی تعلقات استوار ہوں اور ہم اسی جذبہ سے ان کے ساتھ ممکنہ حد تک تعاون کر رہے ہیں۔ محترمہ بے نظیر بھٹو کی وفاقی حکومت کو بھی فراخدلی کا مظاہرہ کرنا چاہئے اور ہمارے صوبہ کو اس کے حقوق دینے چاہئیں۔ اہم بین الاقوامی امور میں بلوچستان کو نمائندگی دینی چاہئے۔ یہ صوبہ کے مفاد ہی کا نہیں ملک کے مجموعی مفاد کا بھی تقاضہ ہے۔

یوتھ انٹرنیشنل = اخبارات کی اطلاعات کے مطابق آپ کے ہاں امن و امان کی صورتحال کچھ زیادہ اطمینان بخش نظر نہیں آتی۔ آپ کا کیا خیال ہے؟۔

نواب مگسی = بدقسمتی سے اس کی ذمہ داری بھی وفاقی اداروں پر عائد ہوتی ہے۔ جن کی کوتاہی اور غفلت کی وجہ سے دو چینی انجینئر بلوچستان ڈو ۔لپمینٹ اتھارٹی کے اہلکار اور ڈپٹی کمشنر زیارت مع اپنے محافظوں اغوا کئے جا چکے ہیں افغان گوریلا لیڈر ملا عبدالسلام راکٹی کا وفاقی حکومت سے تنازعہ ہے بلوچستان کی صوبائی حکومت کے ساتھ اس کا کوئی جھگڑا نہیں ہے۔ وفاقی حکومت کے ادارے بلوچستان میں ہماری حکومت کو غیر مستحکم کرنے کیلئے جان بوجھ کر ایسے حالات پیدا کر رہے ہیں جس سے یہاں امن و امان کا مسئلہ پیدا ہو۔ ہم وفاقی حکومت سے اپنے اس مطالبہ کا اعادہ کرتے ہیں کہ بلوچستان کے اغوا شدہ لوگوں کو افغانستان سے برآمد کرایا جائے۔ ملا راکٹی کی خطرناک سرگرمیوں کے سدباب کے لئے فیڈرل سیکیورٹی فورسز کو چوکس کیا جائے۔ اور افغان دہشت گروں و گوریلوں سے بلوچستان کے شہریوں کو تحفظ فراہم کیا جائے۔

یوتھ انٹرنیشنل = بلوچستان میں بیرونی سرمایہ کاروں کی حوصلہ افزائی کے لئے آپ کی حکومت کی طرف سے کیا اقدامات کئے گئے ہیں؟۔

نواب مگسی = حکومت صوبہ میں سرمایہ کاری کرنے والوں کو متعدد مراعات دیتی ہے جس میں پانچ سال تک ٹیکسوں میں چھوٹ، بنکوں کے قرضوں پر دو فیصد رعایت، مشینری و خام مال پر محصول چونگی کی معافی اور ہر طرح کے اضافی ٹیکس سے استثنیٰ کے علاوہ پانی بجلی و گیس کے ساتھ صنعت کاری کے لئے بنیادی ڈھانچہ کی فراہمی بھی شامل ہے۔ بلوچستان کا جغرافیائی محل وقوع صنعتوں کے فروغ کیلئے بہت ہی عمدہ ہے۔ یہ علاقہ وسطی ایشیا کے ممالک کے لئے بہترین منڈی ثابت ہو سکتا ہے۔ ہماری کوشش ہے ملکی اور غیر ملکی سرمایہ کار بلوچستان آئیں یہاں سرمایہ کاری

موٹروے اور گوادر کی بندرگاہ کی تعمیر کے منصوبے

پاکستان کی ترقی وخوشحالی میں سنگِ میل کی حیثیت رکھتے ہیں

بلوچستان کو پاکستان کی بیرونی تجارت میں مین گیٹ کی حیثیت حاصل ہوگی

کریں میری حکومت سرمایہ کاروں کیساتھ بھرپور تعاون کریں گی۔

یوتھ انٹرنیشنل = گوادر کی بندرگاہ کی تعمیر سے بلوچستان کو کیا فوائد حاصل ہونگے؟۔

نواب مگسی = دراصل بلوچستان آج ملک کی تجارت کے لئے مین گیٹ کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یہاں سے وسطی ایشیا مشرق وسطیٰ اور ایران سمیت پوری دنیا سے تجارت کی جا سکتی ہے۔ اس سلسلے میں گوادر کی بندرگاہ کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ اس بندرگاہ کی تعمیر سے ہمارا ملک دنیا کے اہم ترین تجارتی مراکز کے ساتھ باآسانی تجارت کرنے کے قابل ہو جائیگا۔ موٹروے اور گوادر بندرگاہ صرف بلوچستان ہی کی نہیں بلکہ پاکستان کی بھی اہم ضرورت ہیں۔ ان کی تعمیر سے ملک کی تعمیروترقی اور خوشحالی کا ایک نیا باب کھل جائیگا۔ میں سمجھتا ہوں کہ وفاقی حکومت کو ملک و قوم کے مجموعی مفاد کو ملحوظ رکھتے ہوئے موٹروے اور گوادر بندرگاہ کے منصوبے پایۂ تکمیل کو پہنچانے چاہئیں۔ یہ اہم قومی منصوبے اس لئے بن نہیں کرنے چاہیے کہ یہ منصوبے نواز شریف صاحب کی حکومت نے شروع کیے تھے۔

یوتھ انٹرنیشنل = ذوالفقار مگسی صاحب آپ حال ہی میں متحدہ عرب امارات کے دورہ پر گئے تھے وہاں کے بارے میں آپ کے کیا تاثرات ہیں۔

نواب مگسی = متحدہ عرب امارات کا میرا پرائیویٹ دورہ تھا ابوظہبی کے کراون پرنس شیخ خلیفہ بن زاید سمیت متحدہ عرب امارات میں اہم لیڈر میرے ذاتی دوستوں میں جو اکثر بلوچستان بھی آتے ہیں امارات چونکہ ایک برادر اسلامی ملک ہے وہاں لاکھوں پاکستانی برسرروزگار ہیں مجھے خوشی ہوئی کہ وہاں پاکستانیوں کو بڑی عزت و محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے انشاء اللہ وقت کے ساتھ ساتھ پاک امارات دوستی میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ مجھے وہاں کا دورہ کر کے واقعی خوشی ہوئی ہے۔ انشاء اللہ میرے حکومت بیرون ممالک میں کال کرنے والے پاکستانی بھائیوں کیساتھ ملاقاتیں کرکے ان کے مسائل جان کر بلوچستان کے لوگوں کے ان مسائل کے حل کے لئے ہر ممکن مدد کریگی۔

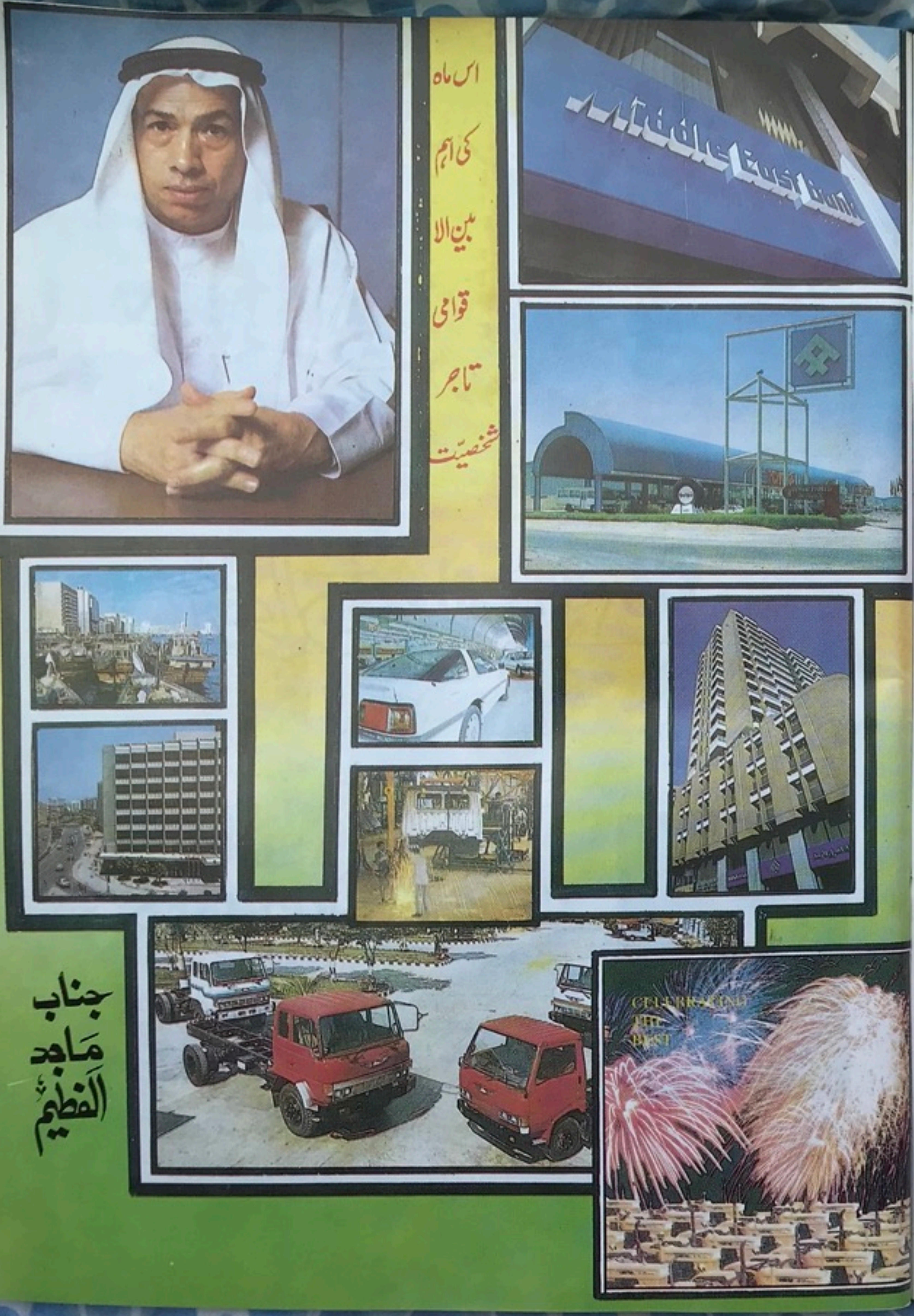

اس ماہ کی اہم بین الاقوامی تاجر شخصیت

عرب دُنیا کے جناب ماجد الفطیم ملک التجارہ

(محمد صدیق القادری) ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین

اہم بین الاقوامی تجارت پیشہ شخصیات کے تعارف کے سلسلے میں اس ماہ ہم نے متحدہ عرب امارات کے بین الاقوامی شہرت یافتہ تاجر اور صنعتکار جناب ماجد الفطیم کا انتخاب کیا ہے جن کا نام پاکستان کے تجارتی و کاروباری حلقوں میں کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

گلف میں پھیلے ہوئے "الفطیم" کے تجارتی سلسلے ایک عظیم شخصیت کی کاروباری سوجھ بوجھ مسلسل محنت اور مستقبل مزاجی کی داستان سناتے ہیں۔ اس شخصیت کو جسے ماجد الفطیم کے نام سے یاد کیا جاتا ہے بجا طور پر دنیائے عرب کا ملک التجار کہا جا سکتا ہے۔ متحدہ عرب امارات میں ہی نہیں بلکہ تمام خلیجی ممالک اور پاکستان میں بھی ماجد الفطیم کو ایک اہم اور ممتاز حیثیت حاصل ہے اور کاروباری اور حکومتی حلقوں میں انہیں نہایت عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

ماجد الفطیم کے آباؤ اجداد بھی تجارت کے پیشے سے وابستہ تھے

ماجد الفطیم ایک بے حد نفیس انسان ہیں

ماجد الفطیم کے آباؤ اجداد بھی تجارت کے پیشے سے وابستہ تھے اور سچے موتیوں کی تجارت کرتے تھے۔ آپ جب شعور کی سرحد میں داخل ہوئے۔ تو اپنے والد اور چچا کے کاروبار میں ان کا ہاتھ بٹانے لگے۔ وہ جو ضرب المثل ہے کہ ہونہار بروا کے چکنے چکنے پات تو ماجد الفطیم کے جوہر بھی شروع میں ہی کھلنے لگے تھے اور بعض اوقات تو ان کے بزرگ بھی ان کے کاروباری مشوروں پر چونکنے پر مجبور ہو جاتے تھے۔ عالمی تجارت پر آپ کی گہری نظر تھی اور ایک اچھے بزنس مین کی طرح آپ بہت آگے کا سوچتے تھے۔ آپ نے اس وقت جاپان کے ساتھ کاروباری مراسم قائم کئے جب جاپانی مصنوعات کو کوئی پوچھتا نہیں تھا اور عالمی تجارت میں اس ملک کی کوئی حیثیت نہیں تھی۔ آپ نے اس بات کا اندازہ کر لیا تھا کہ وہ وقت دور نہیں جب ایشیا اور بالخصوص عرب دنیا میں جاپانی اشیاء کی مانگ ہو گی اور ایک برآمد کنندہ ملک کے طور پر جاپان خطہ میں نمایاں مقام حاصل کر لے گا۔ چنانچہ آپ نے متحدہ عرب امارات اور دیگر عرب ممالک میں جاپانی مصنوعات کو متعارف کرانے میں بہت اہم کردار ادا کیا اور اس کے نتیجہ میں 1955 میں آپ کے تجارتی ادارہ "الفطیم" کو مڈل ایسٹ میں ٹویوٹا کے پہلے تقسیم کنندہ کا اعزاز حاصل ہوا۔ اس طرح گویا آپ پر کامیابی کے دروازے کھل گئے۔ ٹویوٹا کے بعد دیگر جاپانی مصنوعات کی تقسیم کے حقوق بھی "الفطیم" نے حاصل کئے۔ ان میں توشیبا، ڈینو ٹرکس، سانیو الیکٹرانک، ہٹاچی لفٹ، جی ایس بیٹری اور سیکو گھڑیاں خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جاپان نے آپ کو یو اے ای میں اپنا اعزازی قونصلر مقرر کر کے آپ کی ان خدمات کا اعتراف کیا ہے۔

ماجد الفطیم کو خلیج میں سب سے عمدہ مالک و منتظم تصور کیا جاتا ہے

ماجد الفطیم کاروبار میں جدید انداز اور طریقے اپنانے کے قائل ہیں۔ انہوں نے مختلف شہروں میں اپنے کاروبار اور دفاتر کو ایک مربوط نظام سے منسلک کرنے کے لئے جدید ٹیکنالوجی سے استفادہ کیا ہے۔ اس غرض سے انہوں نے بیرونی ماہرین کی خدمات بھی حاصل کیں اور 55 ملین ڈالر کی خطیر رقم سے اپنے کاروباری نظام کو جدید ترین شکل میں ڈھال دیا جس کا کسی بھی ترقی یافتہ ملک کے بڑے سے بڑے ادارہ کے نظام سے مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔ "الفطیم" میں اطلاعاتی کمپیوٹر نٹ ورک کے علاوہ 550 کمپیوٹرز کے ٹرمینل ہیں جس سے اس کی وسعت اور جدت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔

اپنی ذاتی حیثیت میں بھی ماجد الفطیم ایک بے حد نفیس انسان ہیں۔ وہ اعلیٰ اخلاقی اوصاف کا مرقع ہیں۔ سادگی منکسر المزاجی ان کا خاصہ ہے ہمیشہ تحمل و بردباری سے کام لیتے ہیں اور ہر ملنے والے سے احترام و محبت سے پیش آتے ہیں۔ مذہبی اصولوں کی سختی سے پابندی کرتے ہیں۔ بیحد نفاست پسند ہیں۔ ہر معاملہ میں اعتدال کی روش اختیار کرتے ہیں۔ ان کے گھر کا ماحول بھی اسلامی رنگ میں رنگا ہوا ہے۔

ماجد الفطیم کو مسجدیں بنوانے کا شوق ہے۔ دوبئی کی الفطیم مسجد کا شمار خلیج کی خوبصورت ترین مساجد میں کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ مسجد کچھ اس انداز سے تعمیر کرائی ہے کہ اسے دیکھنے والے کو اللہ کا اسم مبارک لکھا نظر آتا ہے۔ آپ کو خوشنما پھول پودوں سے بھی بڑی رغبت ہے ان کے دیدہ زیب باغات میں انتہائی خوش نما پھول پودوں کے علاوہ دنیا کے

پاک امارات دوستی زندہ باد

پاک امارات بڑھتے ہوئے برادرانہ تعلقات امت مسلمہ کے

اتحاد کی جانب اہم قدم

منجانب:

ZAHOOR - UL - HAQUE
MANAGING DIRECTOR

AL - ASLAM ENTERPRISES
OEPL NO. 04664 - RWP.
OFFICE G - 192 LIAQAT ROAD,
P.O. BOX : 1390 RAWALPINDI PAKISTAN
PHONE NO. 70730 FAX : 552458
OFFICE IN UAE P .O.BOX 10932
DEIRA DUBI UAE RHONE 229568 DUBI

اس ماہ کی ممتاز بین الاقوامی تاجر شخصیت

قیمتی و نایاب پھول پودے بھی نظر آتے ہیں۔ آپ کو جب بھی فرصت میسر آتی ہے اپنے بال بچوں کے ساتھ ان باغات کی سیر

کی فرم کو اپنے ادارے کی تنظیم نو اور مارکیٹنگ کی ذمہ داری تفویض کی جو پاکستان سے آپ کی محبت اور پاکستانیوں کی صلاحیتوں پر آپ کے بھرپور اعتماد کا اظہار

ہے جس میں پرزہ جات ایئر کنڈیشنر' ریفریجریٹر' سپیئرپارٹس اور دیگر اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ وہ ان تمام اداروں کی مصنوعات کے متحدہ عرب امارات میں تقسیم کنندہ بھی ہیں۔ ان کی کوششوں کی

الفطیم کے شوروموں کو خلیج میں معیاری اور ماڈرن کہا جاتا ہے

ماجد الفطیم کی پاکستان میں مثالی سرمایہ کاری ہے

کو نکل جاتے ہیں۔ جسمانی صحت و تندرستی کو برقرار رکھنے کی خاطر آپ وقتاً فوقتاً سمندر میں تیراکی بھی کرتے ہیں۔

ماجد الفطیم کو پاکستان اور پاکستانیوں سے بہت محبت ہے۔ ان کے کاروباری

تھا۔ الفطیم کے شورومز کو خلیج کے جدید اور معیاری شورومز قرار دیا جاسکتا ہے جہاں خریداروں کو بہترین خدمات فراہم کی جاتی ہیں۔ ماجد الفطیم غیر ملکی دورے بھی کرتے ہیں اور بین الاقوامی تجارتی نمائشوں میں

بدولت ہینوپاک کے ٹرک اور بسیں اور الغازی ٹریکٹر متحدہ عرب امارات کے بلدیاتی اداروں اور سکولوں اور ایگلچرل فیلڈ میں استعمال کئے جا رہے ہیں۔ ماجد الفطیم کی پاکستان میں سرمایہ کاری کی تقلید میں متحدہ عرب امارات کے کئی دوسرے نامور سرمایہ کار بھی یہاں سرمایہ کاری کا آغاز کر

پاک امارات تجارتی تعلقات کے عملی فروغ میں ماجد الفطیم کی شاندار خدمات ہیں

اداروں میں سب سے زیادہ پاکستانی خدمات انجام دیتے ہیں اور مقابلتاً" بہتر معاوضے پاتے ہیں۔ آپ باصلاحیت اور محنتی کارکنوں کی بہت قدر کرتے ہیں۔ آپ کو خلیج میں سب سے عمدہ مالک و منتظم تصور کیا جاتا ہے۔ آپ نے 1968 میں مارکیٹنگ کے پاکستانی ماہر نصرالدین کی خدمات حاصل کیں جو قبل ازیں لیور برادرز میں مارکیٹنگ ڈائریکٹر اور پی آئی اے میں ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر کی حیثیت سے خدمات انجام دے چکے تھے۔ آپ نے نصرالدین اینڈ سنز

بھی شرکت کرتے ہیں۔

پاکستان کی معیشت کی بحالی میں بھی ماجد الفطیم گرانقدر کردار ادا کر رہے ہیں۔ آپ نے پاکستان میں ٹرک اور بسیں بنانے کے سب سے بڑے کارخانے ہینوپاک (کراچی) میں سرمایہ لگایا ہے۔ ٹریکٹر بنانے کے معروف ادارے الغازی ٹریکٹرز (ڈیرہ غازی خان) میں بھی آپ کا کثیر سرمایہ لگایا ہوا ہے۔ اس کے علاوہ ایگری آٹو انڈسٹریز لیمٹڈ کراچی میں بھی وسیع سرمایہ کاری کی

چکے ہیں اس طرح پاک امارات تجارتی تعلقات کے فروغ میں ماجد الفطیم نے بلاشبہ ایک شاندار اور مثالی کردار انجام دیا ہے۔

متحدہ عرب امارات کی اہم عرب شخصیات سے ملاقاتیں

عزت ماب شیخ محمد بن راشد المکتوم وزیر دفاع متحدہ عرب امارات

متحدہ عرب امارات کی اہم عرب شخصیات سے ملاقاتیں

شیخ محمد بن راشد المکتوم

دوبئی کی حکمران فیملی کا درخشندہ ستارہ

PRINCE

OF HORSE RACING

شیخ محمد بن راشد المکتوم
دوبئی کی حکمران فیملی کا درخشندہ ستارہ
تاثرات = محمد صدیق القادری ایڈیٹر انچیف

سر آغاخان فیملی گھوڑ دوڑ کی دنیا میں ایک منفرد مقام رکھتی ہے۔ لیکن دوبئی کی حکمران مکتوم فیملی بھی اب اس میدان میں اپنے جھنڈے گاڑ رہی ہے۔ چاروں بھائی شیخ مکتوم بن راشد المکتوم، شیخ ہمدان بن راشد المکتوم، شیخ محمد بن راشد المکتوم اور شیخ احمد بن سعید المکتوم گھوڑ دوڑ سے بے حد دلچسپی رکھتے ہیں۔ ان کے پاس دنیا کی بہترین نسل کے گھوڑے موجود ہیں اور امریکہ برطانیہ اور فرانس کے بڑے بڑے شہروں میں ہونے والی گھوڑ دوڑ کے مقابلوں میں کامیابی ان کے قدم چومتی ہے۔

متحدہ عرب امارات میں ستمبر سے اپریل تک کا عرصہ گھوڑ دوڑ کے لئے بہترین تصور کیا جاتا ہے۔ دوبئی میں ہفتہ میں تین بار ریس ہوتی ہے جسے بے شمار شائقین دیکھتے ہیں۔ اس سلسلے میں دوبئی کا بین الاقوامی معیار کا نادشیبا (ہارس ریسنگ سٹیڈیم) عوام و خواص کی خصوصی دلچسپی کا مرکز بن چکا ہے۔

مجھے متحدہ عرب امارات میں اپنے قیام کے دنوں میں نہ صرف متعدد بار ابوظہبی دوبئی شارجہ میں گھوڑ دوڑ دیکھنے کا اتفاق ہوا بلکہ میں نے وہاں شیخ محمد بن راشد المکتوم کے مشہور زبیل اصطبل کا بھی دورہ کیا جو دوبئی میں اعلیٰ نسل کے گھوڑوں کا سب سے بڑا خوبصورت مرکز ہے۔ اس اصطبل میں گھوڑوں کے لئے تمام ممکن جدید سہولتیں بہم پہنچائی گئی ہیں۔ شیخ محمد بن راشد المکتوم کے پاس فی الوقت ڈیڑھ سو سے زیادہ اعلیٰ نسل کے گھوڑے ہیں جن کی خدمت اور دیکھ بھال کے لئے تین سو سے زائد تربیت یافتہ اور تجربہ کار ملازمین پر مشتمل عملہ موجود ہے۔ ان ملازمین کے

زبیل اصطبل

دوبئی میں اعلیٰ النسل کے گھوڑوں کا سب سے خوبصورت مرکز ہے!

شیخ محمد بن راشد اعلیٰ تعلیم یافتہ

روشن خیال، ترقی پسند انسان اور بہترین گھوڑ سوار ہیں

شیخ محمد بن راشد کا خوبصورت گھوڑا

رہنے سہنے کا بھی عمدہ بندوبست ہے اور انہیں اپنے کام کے عوض اچھی تنخواہیں ملتی ہیں۔ ان میں زیادہ تر تربیت یافتہ پاکستانی کارکن شامل ہیں۔

شیخ محمد بن راشد ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ روشن خیال اور ترقی پسند انسان ہونے کے علاوہ عربی کے خوبصورت شاعر بھی ہیں۔ آپ کے اندر غرور و تکبر کا شائبہ تک نہیں پایا جاتا۔ ملنے جلنے والوں کو اپنے حسن سلوک اور فطری سادگی سے اپنا گرویدہ بنا لیتے ہیں۔ آپ دنیا کی کئی زبانیں جانتے ہیں اور عربی میں شاعری بھی کرتے ہیں۔ آپ کی شاعری میں انسان دوستی کے احساسات کی جھلک ملتی ہے۔ اپنے ملازمین اور عملے کے ساتھ آپ کا برتاؤ بہت اچھا ہے اور ان کا ہر طرح سے خیال رکھتے ہیں۔ کھیلوں کے فروغ میں بھی آپ بہت گہری دلچسپی لیتے ہیں۔ آپ ایک حساس اور درد مند دل کے مالک ہیں۔ اور انسان تو درکنار جانوروں تک کے ساتھ بدسلوکی برداشت نہیں کر سکتے۔ پالتو جانوروں میں آپ کو باز' اونٹ اور گھوڑے رکھنے کا شوق ہے۔ آپ متحدہ عرب امارات کے وزیر دفاع ہیں شیخ زاید کی کابینہ میں سب سے زیادہ پاورفل اور ہر دلعزیز وزیر ہیں۔ آپ کی کوششوں اور اعلیٰ صلاحیتوں کی

شیخ محمد بن راشد المکتوم کے پاس فی الوقت ڈیڑھ سو زائد اعلیٰ نسل کے گھوڑے ہیں

بدولت دوبئی میں منعقد ہونے والا ائیر شو پوری عرب دنیا کی توجہ کا مرکز بن گیا ہے جس میں دنیا کے ترقی یافتہ ممالک اپنی

دوبئی کا بین الاقوامی معیار کا نادشیبا سیاحوں کی خصوصی توجہ کا مرکز ہے

مصنوعات اور نئی ایجادات کی نمائش کرتے ہیں۔

شیخ محمد بن راشد المکتوم اپنے گھڑ دوڑ کے شوق کے باعث عرب دنیا کے علاوہ یورپ میں بھی بے حد مقبول ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ گھوڑ دوڑ سے ان کی دلچسپی اور شوق کو دیکھ کر متحدہ عرب امارات بالخصوص دوبئی کے نوجوانوں میں بھی اس کھیل میں دلچسپی کے صحت مند رجحانات فروغ پذیر ہیں۔ شیخ محمد بن راشد المکتوم کی ذاتی کوشش و کاوش کی بدولت دوبئی کو گھوڑ دوڑ میں بتدریج بین الاقوامی مرکز کی حیثیت حاصل ہوتی جا رہی ہے۔ اور وہ دن دور نہیں جب دنیا بھر کے سیاح اور ریس کے شائقین گھوڑ دوڑ کے دلچسپ مقابلے دیکھنے کے لئے دوبئی کا رخ کیا کریں گے۔

عزت مآب عبداللہ بن زاید النہیان
چیئرمین فٹ بال یونین یو اے ای

متحدہ عرب امارات کے

ہر دلعزیز صدر

عالی مرتبت

شیخ زید بن سلطان النہیان

جناب غلام اکبر لاسی

وفاقی وزیر مملکت محنت و افرادی قوت و سمندر پار پاکستانیز حکومتِ پاکستان

میرے لیے یہ خبر انتہائی خوشی کا باعث ہے کہ بین الاقوامی اہمیت کا میگزین یوتھ انٹرنیشنل (لاہور پاکستان) برادر اسلامی ملک متحدہ عرب امارات میں ہونے والے تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے بارے میں خصوصی شمارہ شائع کر رہا ہے اس قابل تعریف سعی پر میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی انتظامیہ کو حدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

سب سے اہم بات یہ کہ اس خصوصی شمارے میں متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان کی طرف سے پاکستان میں تعمیر کیے گئے ویلفیر پراجیکٹس کے بارے میں خصوصی رپورٹ بھی شائع کی جارہی ہے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اس شمارے کو نہ صرف متحدہ عرب امارات بلکہ پاکستان میں بھی گہری دلچسپی سے پڑھا جائے گا کیونکہ پاکستان کی وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو کی عوامی حکومت متحدہ عرب امارات کے ساتھ اپنے برادرانہ دوستانہ تعلقات کو بہت زیادہ اہمیت دے رہی ہیں جس کی عظیم مثال وزارت اعظمی کا دوبارہ عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد محترمہ بے نظیر بھٹو کا دورہ متحدہ عرب امارات ہے شیخ زاید کے شہید ذوالفقار علی بھٹو کے ساتھ بڑے خصوصی برادرانہ تعلقات تھے اسی لیے موجودہ عوامی حکومت متحدہ عرب امارات کے ساتھ اپنے والہانہ' دوستانہ اور برادرانہ خیر سگالی تعلقات پر فخر محسوس کرتی ہے۔

متحدہ عرب امارات میں کام کرنے والے پاکستانی شیخ زاید اور ان کی حکومت و برادر عوام سے بڑے خوش ہیں جنہوں نے انھیں اپنے ہاں باعزت روزگار دیا ہے ہمارے ملک کو قیمتی زرمبادلہ مل رہا ہے۔

مجھے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اس خصوصی شمارے سے بڑی توقعات وابستہ ہیں۔

غلام اکبر لاسی وفاقی وزیر مملکت محنت' افرادی قوت' سمندر پار پاکستانیز حکومت پاکستان اسلام آباد۔

خصوصی پیغام برائے یوتھ انٹرنیشنل میگزین

محترمہ بے نظیر بھٹو وزیر اعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

مجھے یہ جان کر بے حد خوشی ہوئی ہے کہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور پاکستان متحدہ عرب امارات سے متعلق خصوصی شمارہ شائع کر رہا ہے۔ جس میں عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان کے پاکستان میں جاری رفاہ عامہ کے منصوبوں کو بھی خصوصی اہمیت دی ہے۔ پاکستان کے متحدہ عرب امارات کیساتھ انتہائی قریبی برادرانہ تعلقات ہیں جن کی بنیاد مذہب، تاریخ، کلچر اور باہمی افہام و تفہیم پر رکھی گی ہے۔ میری منتخب عوامی حکومت ان بے مثال برادرانہ تعلقات کو ہر شعبہ زندگی میں مزید تقویت دینے کو بہت زیادہ اہمیت دیتی ہے جو کہ دونوں ملکوں کے عوام کے بہترین مفاد میں ہیں۔

ہیز ہائی نس شیخ زاید بن سلطان النہیان باقاعدہ پاکستان کا دورہ کرتے رہتے ہیں جو کہ بے شک پاکستان ان کا دوسرا گھر ہے۔ انھوں نے پاکستان کی بہتری اور ترقی کیلئے قابل قدر خدمات سرانجام دی ہیں جو کہ پاکستانی عوام کی ترقی و خوشحالی کیلئے ہیں جس کی عظیم مثال امارات میں لاکھوں پاکستانیوں کو باعزت روز گار کی فراہمی ہے جس کی بدولت ملک کو کثیر زرمبادلہ میسر ہو رہا ہے

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان کا پاکستان کی سماجی اور اقتصادی ترقی میں لاجواب کردار اور خصوصی امداد برائے عوامی فلاحی منصوبے برائے کم ترقیافتہ علاقہ جات ہیں جو شیخ زاید کی پاکستان سے پرخلوص محبت اور شفقت کا عظیم ثبوت ہیں۔

میں بحثیت وزیراعظم پاکستان ہیز ہائی نس شیخ زاید بن سلطان النہیان صدر متحدہ عرب امارات، ہیز ہائی نس شیخ مکتوم بن راشد المکتوم وزیراعظم متحدہ عرب امارات ورولر آف دوبئ اور امارات کے دیگر لیڈروں کی شکر گزار ہوں اس دلچپسی کیلئے جو انھوں نے پاکستان اور پاکستانی عوام کی فلاح و بہبود کیلئے روا رکھی ہیں

میں اس موقعہ پر یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے ایڈیٹرانچیف و دیگر سٹاف کو متحدہ عرب امارات پر خصوصی شمارہ نکالنے پر مبارک باد دیتی ہوں۔

محترمہ بے نظیر بھٹو وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان

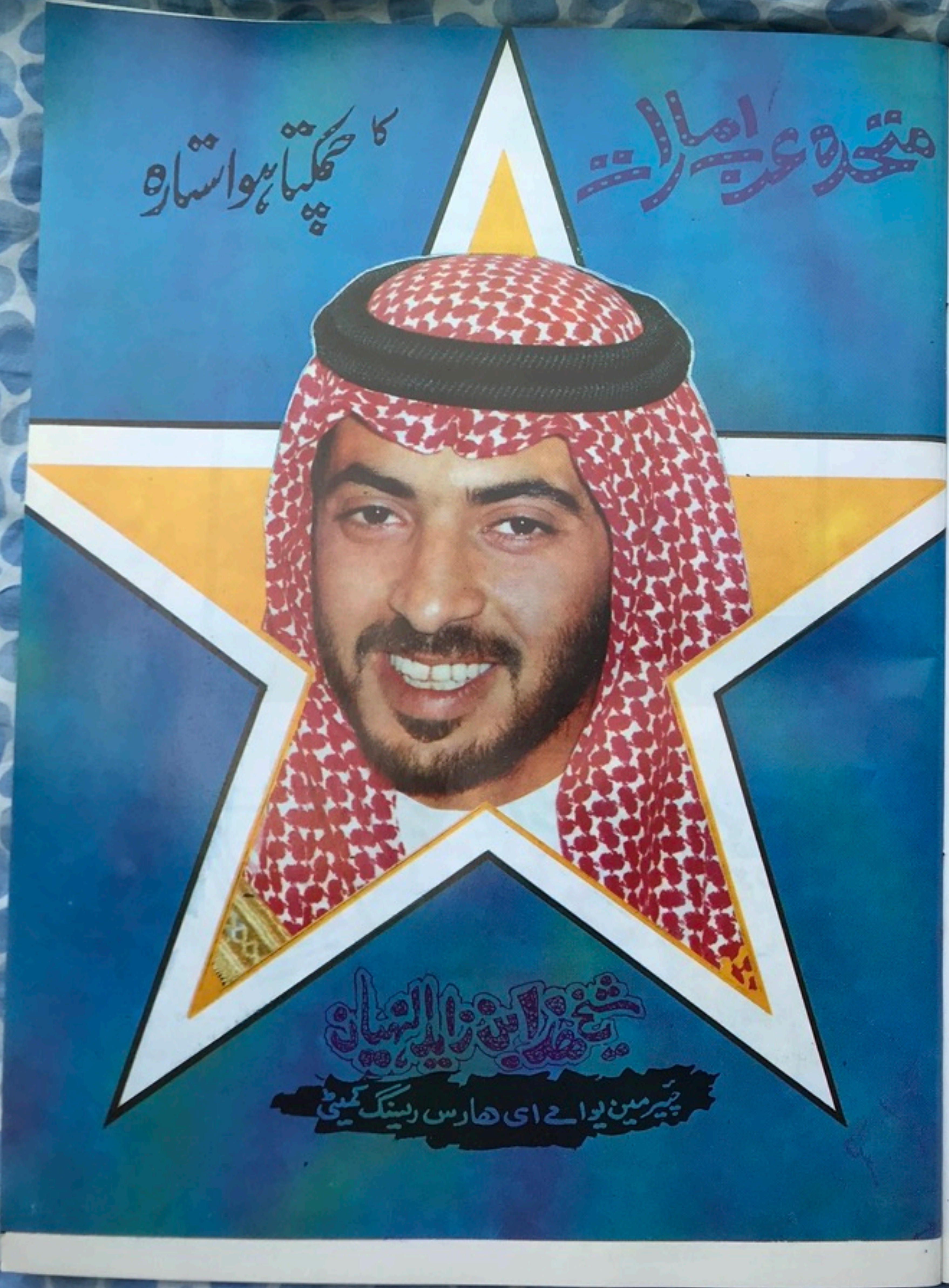

خصوصی پیغام

خالد احمد خان کھرل

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان

یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور پاکستان نے جو دوست اسلامی ملک متحدہ عرب امارات کی برق رفتار ترقی و خوشحالی کے متعلق خصوصی اشاعت کا اہتمام کیا ہے خصوصاً پاکستان میں شیخ زاید جاری کے عوامی فلاحی منصوبوں کے بارے میں تفصیلی رپورٹ شائع کرنے پر مجھے امید ہے کہ یہ خصوصی شمارہ پاکستان یو اے ای کے برادرانہ و اسلامی بھائی چارے کے جذبات فروغ دینے' تجارتی تعلقات بڑھانے' سماجی روابط مزید استوار اور ثقافتی روابط کے فروغ میں اہم کردار ادا کرئے گا یہ امر اطمینان بخش ہے دونوں اسلامی برادر ملکوں کے مابین برادرانہ تعلقات کو آگے بڑھانے میں مزید اہم کردار ادار کرے گا کیونکہ علاقائی و بین الاقوامی مسائل کے حل کیلئے دونوں ممالک کے خیالات میں یکسانیت پائی جاتی ہے۔

دونوں برادر ملکوں کے اطلاعات کے شعبے میں بھی مذید تعاون کا اضافہ ہو رہا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی کو موجودہ حکومت اسلامی ممالک خصوصاً متحدہ عرب امارات کے ساتھ گہرے برادرانہ تعلقات کو بڑی اہمیت دیتی ہے۔ میں یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی کامیابی کیلئے دعاگو ہوں۔

خالد احمد خان کھرل

وفاقی وزیر اطلاعات و نشریات حکومت پاکستان اسلام آباد

متحدہ عرب امارات کے سفیر محمد عتیق القمزی کا خصوصی پیغام

یہ بات میرے لیے باعث مسرت و افتخار ہے کہ یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور (پاکستان) متحدہ عرب امارات میں ہونے والی ترقی اور شیخ زاید ویلفیئر پراجیکٹس برائے پاکستان کے بارے میں خصوصی شمارہ شائع کر رہا ہے ...... میں پاک امارات کی لازوال دوستی کے عملی فروغ کے لئے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی قابل تعریف کوششوں کی ہدیہ تبرک پیش کرتا ہوں اور اپنے پر خلوص جذبات کا اظہار حکومت پاکستان اور برادر پاکستانی عوام کی نذر کرتا ہوں۔

سات ریاستوں میں اتحاد و اتفاق کا سہرا شیخ زاید کے سر ہے

یہ بات باعث اطمانیت ہے کہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان محبت و اخوت کے رشتے مضبوط سے مضبوط تر ہو رہے ہیں اور یہ برادرانہ تعلقات دونوں ملکوں کے باہمی مفاد میں ہیں دونوں برادر ملکوں کے مابین مختلف شعبوں میں تعاون سے جاری و ساری ہیں۔ یہ عظیم جذبہ عالی جناب شیخ زاید بن سلطان النہیان جو کہ متحدہ عرب امارات کے صدر ہیں کے پر خیال و اختراع کا نتیجہ ہے تاکہ پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے درمیان پائدار رشتے مزید منسلک ہوں اور اسلامی اتحاد کی بنیاد پڑے۔

یوتھ انٹرنیشنل قارئین کو ان تعلقات کی واضع تصویر پیش کرنے کے لئے میں ان شاندار کامیابیوں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔ دونوں ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون ایک دو طرفہ معاملہ ہے۔ امارات کے وفاق کی تشکیل کے وقت سے ہی پاکستانی مہارت اور تجربے نے اس کی تعمیر کے لے اہم رول ادا کیا ہے۔

صدر شیخ زاید کے 1974ء میں دورہ پاکستان سے امارات کے تعلقات تشکیل ہوئے۔ جس کے بعد ایک مشترکہ وزارتی کمیشن بنایا گیا۔ اس کے بعد جلد ہی امارات کی مالی امداد سے تیل صاف کرنے' سیمنٹ کھادوں اور ملکی صنعت کے منصوبے مشترکہ منصوبوں کے طور پر لگائے گئے۔

سات ریاستوں کی فیڈریشن متحدہ عرب امارات

کچھ منصوبے ابوظہبی کے ترقیاتی فنڈ سے مالی مدد لے کر لگائے گئے۔ جوائنٹ کمیشن کا پانچواں اجلاس اسلام آباد میں گذشتہ سال منعقد ہوا۔ اور ایک دوسری میٹنگ اگلے سال کے آغاز میں ہوگی۔ لین دین اور تجارت کے حوالے سے تعداد اور معیار میں بھی قابل تحسین اضافہ ہوگا۔

چاول' خوراک' ٹیکسٹائل اور قالینوں جیسی روایتی اشیاء کے علاوہ امارات کے درآمد کنندگان نے یہاں کی ملبوسات کی صنعت میں کافی دلچسپی لی ہے۔ امارات کی برآمدات اور دوبارہ برآمدات کی نوعیت میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ مثلاً خام تیل' پٹرولیم کی مصنوعات' گاڑیوں کے فاضل پرزہ جات' بجلی اور مشینوں کے آلات اور پرزے ایک مشہور پرائیویٹ پاکستانی اماراتی کمپنی میسرز ہینو پاک نے متحدہ امارات کو سکول کے بچوں کے لئے بسیں برآمد کی ہیں۔ امارات کے میسرز النظیم نے بھی پاکستان میں بڑے صنعتی یونٹ خریدتے ہوئے قابل ذکر سرمایہ کاری کی ہے۔

1991ء میں تعداد برآمدات اور دوبارہ برآمدات کے حوالے سے متحدہ امارات نے 1990ء میں 640 ملین درہم کے مقابلے میں 780 ملین درہم کی تجارت کی اسی طرح پاکستان سے درآمدات 475 ملین درہم سے بڑھ کر 670 ملین درہم ہوگئی۔

جہاں تک سرمایہ کاری کا تعلق ہے۔ امارات کی ایک کاروبار ٹیم نے حال ہی میں اسلام آباد میں سرمایہ کاری

شیخ زاید کی سحر انگیز قیادت نے

متحدہ عرب امارات کے عوام کی قسمت بدل دی ہے

کی کانفرنس میں حصہ لیا ہے۔ پاکستان میں سرمایہ کاری میں کافی دلچسپی لی ہے انہیں پاکستان میں نئی ترغیبات اور محرکات کا علم ہوا۔ حال ہی میں امارات کے ایک اور تجارتی ادارے میسرز کریسنٹ آئل شارجہ نے حب بلوچستان میں ہیڈورو کریکر یونٹ لگانے کے لئے ایک مشترکہ منصوبہ شروع کیا۔ جس میں 9 بلین روپے سے زیادہ خرچ ہو گئے۔

اس سے پہلے مشترکہ منصوبے پاک عرب فیٹلائزر کمپنی (پافکو) جو 1973ء میں بنی تھی اور پاک عرب ریفائنری کمپنی (پارکو) دونوں ہی ان ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے معاشی تعاون کا ایک خوبصورت تسلسل ہیں۔ تیل صاف کرنے کا ایک دوسرا کارخانہ پاکستان اور امارات کے مشترکہ منصوبے کے تحت لگانے کی تجویز ہے۔ زرعی تعاون کی امارات کے وزیر زراعت و ماہی پروری کے دورے کے دوران واضح کیا گیا۔ یہ پروٹوکول غلہ بانی اور تکنیکی اور سائنسی ماہرین کے تبادلے میں تعاون کے معیار اور پیمانے واضح کرتا ہے۔

ذرائع مواصلات میں فجیرہ سے کراچی تک زیر سمندر ہزار کلو میٹر لمبی کیبل کا بچھانا ایک سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے جس سے دونوں ممالک کے درمیان ٹیلی فون اور ٹیلکس کی سہولت میں بہتری پیدا ہوئی۔ اس کیبل سے مواصلات کے بارہ ہزار چینل مہیا ہوئے۔ توقع ہے کہ یہ اٹھارہ ہزار تک ہو جائیں گے۔

متحدہ امارات میں پاکستان کیمونٹی جو ڈھائی لاکھ افراد پر مشتمل ہے امارات کے لوگوں اور اس کے رہنماؤں کے دل و دماغ میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ پاکستانی مزدوروں' انجنیئرز' اکاؤنٹنٹ' ڈاکٹروں اور اساتذہ نے امارات کی ترقی میں ایک نمایاں کلیدی رول ادا کیا ہے۔

متحدہ امارات میں بسنے والے پاکستانی مکمل طور پر آزاد ہیں کیونکہ ان کے سکول' کھیلوں کے کلب اور بہبودی تنظیمیں اور ثقافتی مراکز ہیں۔ جن کو وہ خود چلاتے اور فائدہ حاصل کرتے ہیں۔ متحدہ امارات کی حکومت پاکستانی کمیونٹی کی سماجی اور اصلاحی مشاغل میں پورا تعاون کرتی ہے۔ متحدہ امارات کا ریڈیو اپنے چار اسٹیشنوں سے باقاعدہ اردو زبان کے پروگرام پیش کرتا ہے۔ جبکہ شارجہ ٹیلی ویژن پاکستان کے مقبول ڈرامہ سیریل پیش کرتا ہے۔ پاکستان کیمونٹی نے غیر روایتی کھیلوں کو رواج دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے۔

اب جبکہ ہم اکیسویں صدی کی طرف بڑھ رہے ہیں تو ہمارے دونوں ممالک کو باہمی مفادات اور عالمی امن کے لئے تعاون قائم کرنے میں اپنی کوششوں کو تیز تر کر دینا چاہیے۔ آخر میں اس معزز تنظیم کا اس موقع پر اس کے دوستانہ خلوص کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

امارات پاکستان دوستی زندہ باد

محمد عتیق الکمذی

سفیر متحدہ عرب امارات برائے پاکستان

سفیر پاکستان

برائے

متحدہ عرب امارات

جناب منصور عالم صاحب کا پیغام برائے یوتھ انٹرنیشنل میگزین لاہور

مجھے یہ جان کر بڑی خوشی ہوئی کہ میگزین یوتھ انٹرنیشنل لاہور متحدہ عرب امارات پر ایک خصوصی ایڈیشن شائع کر رہا ہے۔ اس فیصلہ پر میں یوتھ انٹرنیشنل لاہور کی انتظامیہ کو دلی مبارک باد دیتا ہوں کیونکہ اس خصوصی ایڈیشن کی اشاعت سے پاکستان اور امارات کے تعلقات کو مزید فروغ حاصل ہوگا اور باہمی یگانگت اور خیر سگالی کے جذبات میں اضافہ ہوگا۔

پاکستان اور متحدہ عرب امارات دوستی اور محبت کے اٹوٹ رشتے میں بندھے ہوئے ہیں اور اسلام کا لازوال بندھن دونوں ملکوں کے عوام کو بھائی چارے اور خلوص و محبت کے رشتوں سے منسلک کئے ہوئے ہے۔

متحدہ عرب امارات کے قیام سے ہی حکومت پاکستان کے ساتھ تعاون اور اشتراک میں روز افزوں اضافہ ہوتا رہا ہے نہ صرف بین الاقوامی امور میں بلکہ علاقائی مسائل پر بھی دونوں ملکوں کے نکتہ نظر میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے۔

شیخ زاید بن سلطان النہان کی ہدایت اور مشوروں کے مطابق پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تجارتی تعلقات میں بھی روز فزوں ترقی ہوئی ہے یہاں کے سرمایہ کار بڑی تعداد میں مشترکہ منصوبوں میں سرمایہ کاری پر آمادہ ہیں بلکہ کئی مشترکہ منصوبے کامیابی سے عمل پیرا ہیں۔

مجھے امید ہے کہ یوتھ انٹرنیشنل اپنے خصوصی ایڈیشن میں پاکستان امارات تعلقات کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالے گا۔ خصوصاً یہاں مقیم پاکستانیوں کی خدمات کو خاطر خواہ طور پر اجاگر کریگا جن کی وجہ سے وطن عزیز کو بھی قیمتی زر مبادلہ حاصل ہو رہا ہے اور روزگار کے مواقع میں وسعت ہو رہی ہے۔

وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کی حکومت متحدہ عرب امارات سے خصوصی لگاؤ رکھتی ہے۔ وزارت عظمٰی کا عہدہ دوبارہ سنبھالنے پر محترمہ بے نظیر بھٹو اپنی پہلی فرصت میں شیخ زاید سے ملاقات کے لئے ابو ظہبی تشریف لا چکی ہیں۔ شیخ زاید بذات خود سابق وزیر اعظم مرحوم ذوالفقار علی بھٹو سے بڑی محبت اور شفقت کے جذبات رکھتے تھے۔ انہوں نے پاکستان کی ہر کڑے وقت میں بڑی مدد کی ہے۔ تمام پاکستانی اس سلسلے میں شیخ زاید کے بڑے مشکور و ممنون ہیں۔

مجھے یوتھ انٹرنیشنل کے خصوصی شمارے سے بڑی امیدیں وابستہ ہیں کہ وہ ان پہلوؤں پر خصوصی توجہ دیگا۔

منصور عالم خان

سفیر پاکستان برائے متحدہ عرب امارات ابو ظہبی

متحدہ عرب امارات کے پہلے شاندار 23 سال

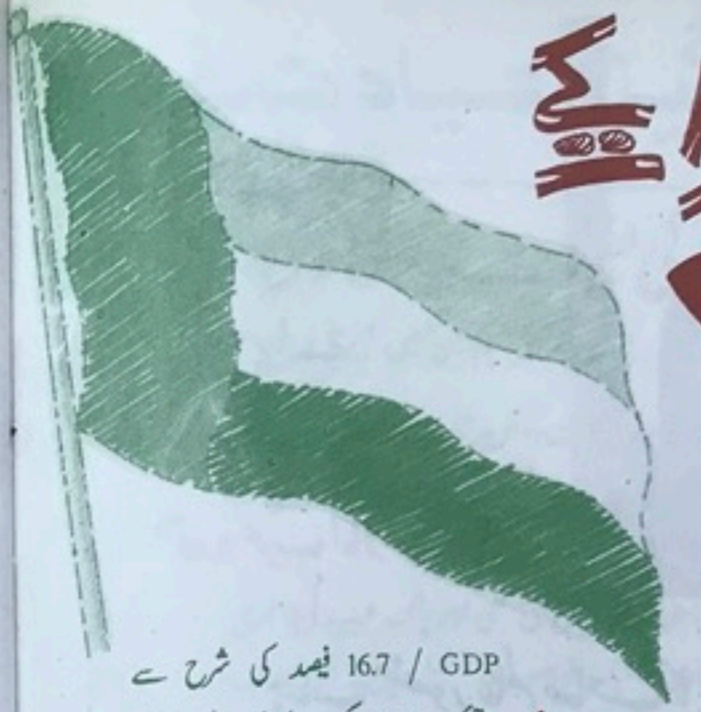

سات امارتوں کے وفاق کے طور پر متحدہ عرب امارات نے جس رفتار سے پچھلے عشروں میں ترقی کی ہے وہ چند ہی ملکوں کے حصے میں آئی ہے۔ لوگوں کے طرز زندگی میں دور رس تبدیلیاں اور معاشی کامیابیاں ہوئی ہیں۔ دنیا کے بارے میں ان کا اور دنیا کا ان کے بارے میں مطمع نظر تبدیل ہوا ہے۔ "نتیجتاً" زندگی کا ہر شعبہ متاثر ہوا ہے لوگوں کا معیار زندگی دنیا کے بلند ترین معیاروں میں سے ہے اور اس کی لائی ہوئی خوشحالی اور فیض ملک کے کونے کونے میں پہنچے ہیں انتظام و انصرام مکمل اور صنعتی بنیاد ہر سال جامع تر ہوتی جاتی ہے جو تیل پر مشتمل روایتی صنعتوں سے ہٹ کر ہلکی اور بھاری صنعتوں کے وسیع تسلسل تک پھیلی ہوئی ہے۔

زرعی شعبے نے قابل ذکر ترقی کی ہے اور ناموافق آب و ہوا کے باوجود مقامی ضرورت کا بڑا حصہ پورا کرنے کے بعد کچھ موسموں میں برآمد کا ذخیرہ بھی بچ جاتا ہے متحدہ عرب امارات بین الاقوامی مالیاتی سٹیج پر بھی ایک اہم عنصر کے طور پر ابھرا ہے جو کہ اس کی آزادانہ معاشی فضا اور سیاسی اور سماجی استحکام کی مرہون منت ہے۔

متحدہ امارات کی تیل سے آمدنی کا بڑا حصہ جو کہ کل ملکی آمدن کے آدھے سے کم ہے اس کی مقامی طور پر خود کمپنیوں نے یا حکومت نے آمدن میں اپنے حصوں کے ذریعے سرمایہ کاری کی ہے۔

گھریلو سرمایہ کاری نے معیشت میں تنوع پیدا کیا ہے اور قابل ذکر کامیابی حاصل ہوئی ہے پیداوار بڑھ رہی ہے۔ حکومت کی معاشی پالیسیوں کے مخصوص سماجی مقاصد ہیں۔

☆ - ہمہ جہت متوازن ترقی

☆ - معاشی سرگرمی کا تنوع

☆ - معاشرتی بہبود کے ذریعے سماجی انصاف

☆ - زندگی اور سماجی خدمات کا بلند تر معیار

☆ - قومی افرادی قوت اور مہارت کی ترقی

مختلف شعبہ جات میں پیداوار کی بے مثال شرح نے یہ مقاصد نزدیک تر کر دیئے ہیں۔ 1971ء سے 1991ء کے دو عشروں میں ملک کی کل آمدنی GDP / 16.7 فیصد کی شرح سے بڑھی ہے جو کہ دنیا میں بلند ترین شرحوں میں سے ہے۔ 1971ء میں GDP / 6.9 بلین دینار تھا 1991ء میں 121.2 بلین تھا۔ 1992ء میں تقریباً 130.1 بلین تک بڑھا جس میں تیل کے علاوہ دیگر ذرائع سے 77 بلین تھا۔ پچھلے سال کی نسبت 72.1 بلین کا اضافہ جو کہ 1971ء میں صرف 2.4 بلین تھا۔ سالانہ افزائش کی شرح 20 فیصد سے بھی زیادہ تھی۔

وزارت منصوبہ بندی تخمینہ کی رقم 1993ء کے لئے 131.7 بلین دینار ہے۔ جس میں تیل کے علاوہ ذرائع کا حصہ 80.4 بلین ہے یا 60.9 فی صد اور اس طرح پہلی دفعہ تیل کے شعبے کا حصہ 40 فیصد سے گر چکا ہے۔

تیل کا شعبہ' بلاشبہ بین الاقوامی طور پر قیمتوں اور طلب و رسد کے اتار چڑھاؤ پر انحصار کرتا ہے پھر بھی اس کی سالانہ افزائش کی شرح 10 فی صد سے زیادہ رہی ہے۔

سرمایہ کاری

1972ء میں حکومت کی کل سرمایہ کاری 1.7 بلین تھی جو بڑھ کر 1991ء تک 245.4 بلین ہو چکی ہے۔ مقامی اور وفاقی دونوں حکومتیں خدمات کی ترقی پر بھاری اخراجات کرتی رہی ہیں۔ خاص طور پر صحت' تعلیم' سماجی معاملات' بلدیاتی' مقامی ادارت اور عوامی انصرام مثلاً شاہراہیں' پل' بندگاہیں' ہوائی اڈے' تعمیرات اور زراعت پر۔ عوامی اور انفرادی سرمایہ کاری بھی پیداوار' صنعت' باغبانی' جائداد اور تجارت کی طرف راغب کی گئی ہے۔

تصرف

بھاری خدمات کی ترقی اور گھریلو تعمیرات پر خرچ کی گئی ہیں تاکہ عوام کا معیار زندگی بلند ہو سکے۔ "نتیجتاً" 1972ء میں 1.7 بلین سے بڑھ کر خدمات پر خرچ 1993ء میں 86.6 بلین ہو گیا۔ انفرادی اخراجات بھی بیس سال پہلے کے 872 ملین سے بڑھ کر اب تقریباً 63.1 بلین ہو چکے ہیں عوامی تصرف کی تقابلی رقوم 859 بلین ہیں۔

بیرونی تجارت

بیرونی تجارت ملک کی معیشت کا ہمیشہ سے مرکز رہی ہے بہر حال تیل کی بھی تجارت ہی ہوتی ہے معیشت میں تجارت کی اہمیت کا اندازہ زیادہ تر متحدہ امارات کے مشرق و مغرب کے چوراہے پر جغرافیائی محل و وقوع سے لگایا جاتا ہے سامان تجارت کے بھاری رسائل کی ترسیل ہوتی ہے اور ملک ایک علاقائی داخلی بندرگاہ بن چکا ہے حالیہ سالوں میں ٹرانس شپمنٹ اور ہوائی سمندری دونوں اقسام کے مال کا اڈہ مرکز بن چکا ہے ایک تجارتی اضافہ جو دوسرے معاشی عناصر کے ساتھ بڑھ کے 1972ء کے تین 3.1 بلین سے بڑھ کر 1992 کے 21.88 بلین تک پہنچ گیا ہے۔ دوبارہ برآمدات 778 ملین سے بڑھ کر 20 بلین تک اسی عرصے میں ہوئیں۔

افرادی قوت

حکومت نے اپنے انسانی وسائل کی ترقی پر کافی خرچ کیا ہے۔ خاص طور پر تعلیم اور تربیت پر ہنر مند افرادی قوت کا ذخیرہ وسائل پیدا کرنے میں' پبلک اور پرائیویٹ شعبے میں مقامی بھرتی کا اضافہ ہوا ہے اور

شیخ زاید کی قیادت نے امارات کو جدید اسلامی اور فلاحی حکومت دی ہے

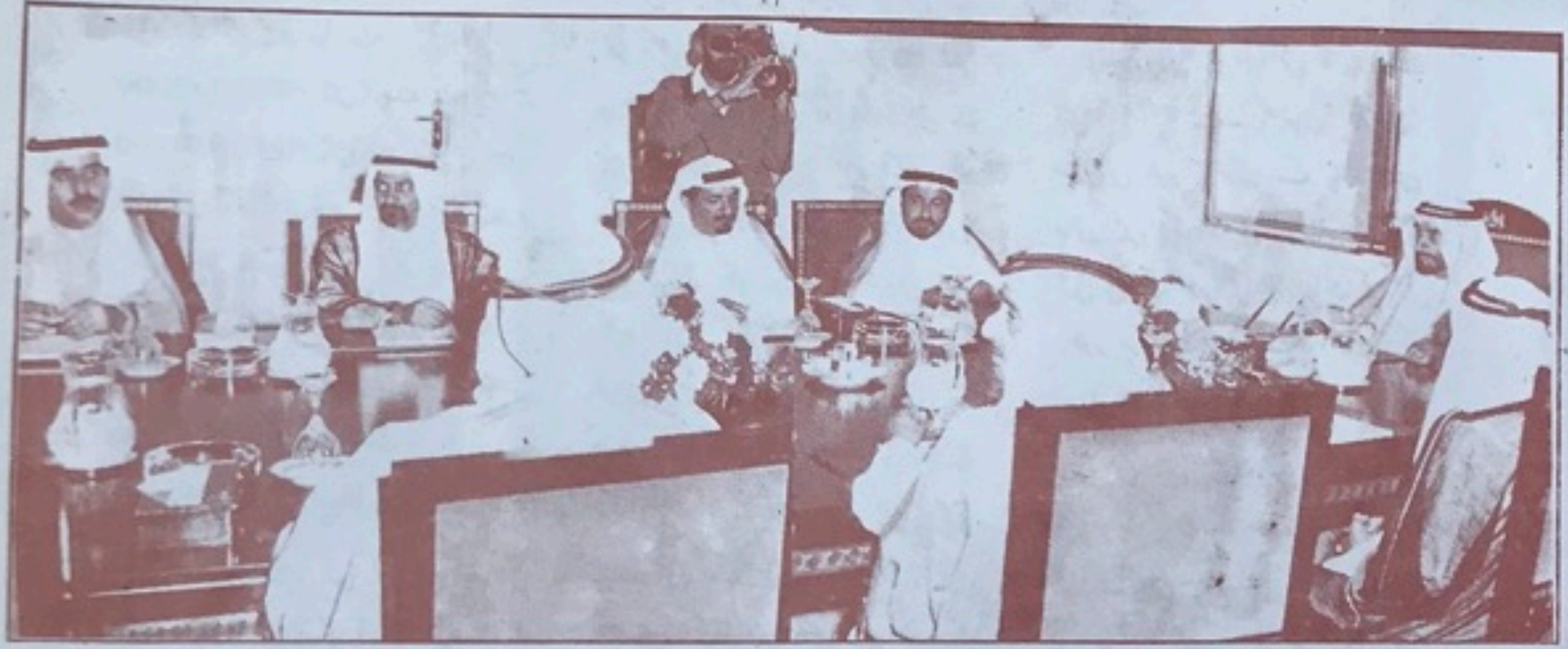

کی ساتوں ریاستوں کے شہریوں کو
ترقی و خوشحالی کے برابر مواقع میسر ہیں

افرادی قوت کا مجموعی استعمال معاشی ترقی کے ہم پہلو رہا ہے۔ محنتی افراد 1,43,000 (1992ء میں) سے بڑھ کر 7,94,000 (1993ء میں) ہو چکے ہیں۔ تنخواہوں کا سالانہ بل تخمینا 37.4 بلین تک بڑھا ہے۔ جس کا جزو کثیر' غیر ملکی ملازمین کی بھاری تعداد کے باوجود' مقامی معیشت میں جذب کیا جاتا ہے تاکہ شرح ترقی مزید بڑھ سکے۔

زراعت اور حیوانات طب

زرعی شعبے میں فارمنگ اور جنگلات پر بھاری سرمایہ کاری ہوئی ہے اس مہم کو اعلیٰ حضرت شیخ زاید بن سلطان النہیان کی حمایت حاصل ہے اور صحرا کے وسیع رقبے پر 60 ملین درختوں کی شجر کاری ہوئی اور مزید 12 ملین کھجوریں لگائیں گئیں ایک لاکھ ہیکٹر کو زیر کاشت لایا گیا جبکہ فارم تیار کرکے حکومت نے شہریوں میں تقسیم کئے نتیجتاً" زرعی پیداوار بے تحاشا بڑھی ہے۔ اب متحدہ امارت بیس سال قبل 20,000 ٹن کی بجائے 4,30,000 ٹن سبزیاں اور پھل اگاتا ہے۔ اس کے علاوہ 2,50,000 ٹن کھجوریں جن کی پیدائش میں ملک کا شمار چوٹی کے کھجور اگانے والوں میں ہوتا ہے۔

جانوروں کی افزائش کا بندوبست بھی کیا گیا ہے۔ بھیڑوں' بکریوں' مویشیوں اور اونٹوں کے بارہ ملین جانور میں جبکہ ڈیری مرغبانی نے بھی ترقی کی ہے اور ملکی ضروریات کو مکمل طور پر پورا کرتی ہے۔ انڈوں کی پیدوار 218 ملین سالانہ ہے۔

صنعت

معاشی تنوع ایک صنعتی بنیاد کے ذریعے وہ مقصد ہے جو وفاقی اور اماراتی حکومتوں کے مدنظر رہا ہے۔

امارات کی ریگستانی زندگی کا ایک دلکش منظر

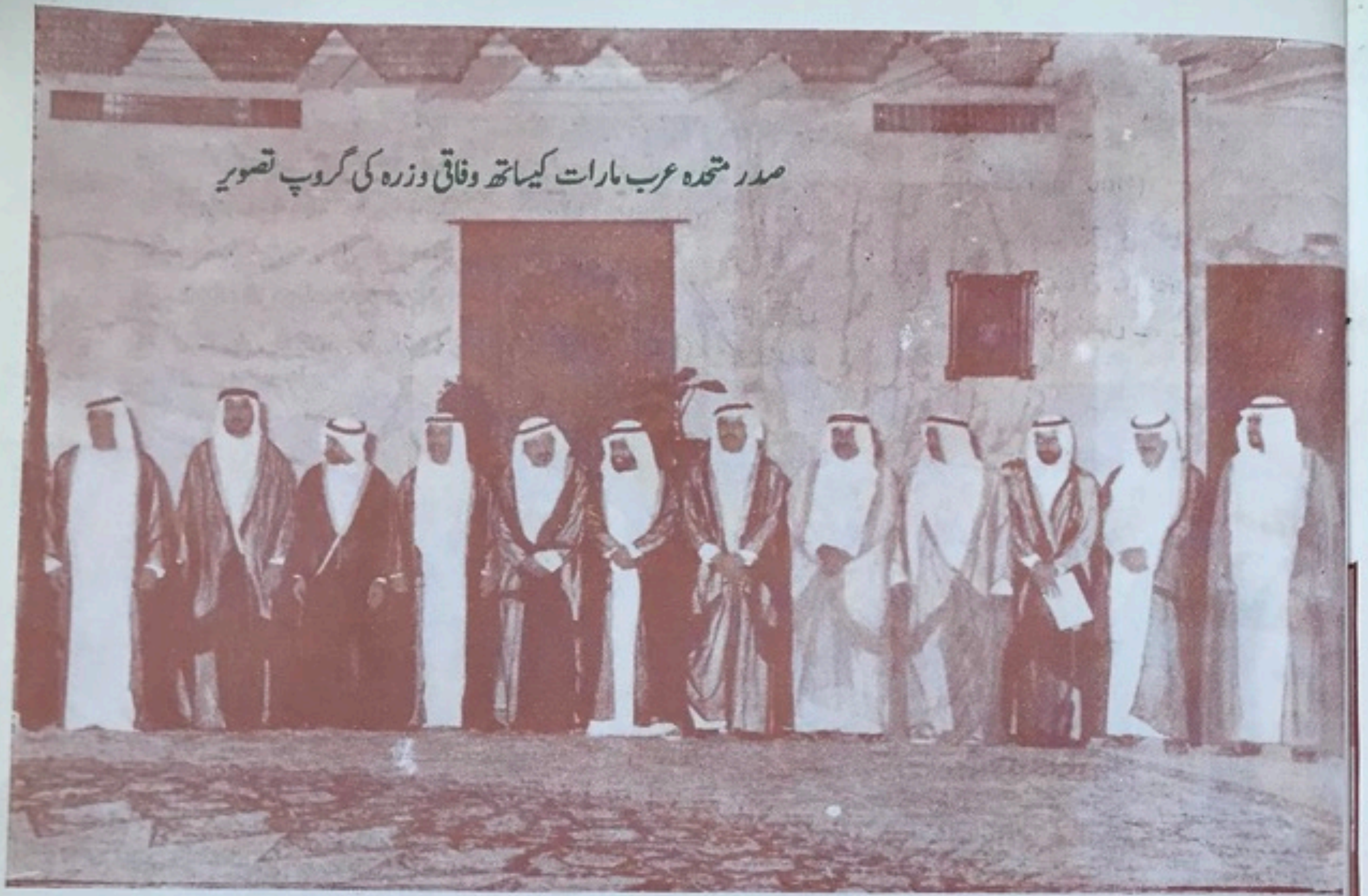

صدر متحدہ عرب امارات کیساتھ وفاقی وزرہ کی گروپ تصویر

اس کے اچھے نتائج برآمد ہوئے ہیں ابتدائی سٹیج پر زیریں تیل اور گیس کی صنعتوں پر زور دیا گیا ہے اور تیل صاف کرنے' گیس کو مائع میں تبدیل کرنے کے پلانٹ تعمیر کیے گئے۔ تیل کے ذخائر سے متعلق گیس کی اضافی کثرت کا مطلب تھا کہ سستی اور بکثرت توانائی مہیا کرنا تھی جس سے صنعت کی توسیع کی حوصلہ افزائی ہوئی۔ اب ملک بھر میں سینکڑوں صنعتوں کا جال بچھ گیا ہے۔ جو المونیم اور تاروں سے لیکر دروازوں کی قدیم کیلیں اور زرعی مشنری بناتی ہے۔ یہ صنعتیں برآمد سے کافی کما لیتی ہیں۔ ان کی پیداوار کا مطلب یہ ہے کہ درآمد کا متبادل' صنعتی شعبے کی آمدنی 1972ء میں 500 ملین سے بڑھ کر علاوہ تیل اور گیس کے 1992ء میں 10 بلین سے بڑھ گئی۔

پانی اور بجلی

پانی اور بجلی کے ذرائع کی ترقی صنعتی ترقی اور آبادی میں اضافے کے متوازی رہی ہے ضرورت کو پورا کرنے کے لئے چھوٹے بڑے بجلی گھر بنائے گئے ہیں۔ 1992ء میں ختم ہونے والے دو عشروں کے دوران وزارت بجلی اور پانی کے بجلی کے گھروں میں اس کی پیداوار 2419.7 ملین کلو واٹ تک بڑھ گئی۔ جس میں دوبئی اور ابوظہبی کے مراکز کا زیادہ حصہ تھا بشمول ابوظہبی کے تعویلہ پلانٹ کے جو مکمل ہونے کے بعد 732 میگا واٹ بجلی پیدا کرے گا۔

ملک کا اکثر پانی جو کہ بجلی کی پیداوار کے دوران اضافی طور پر پیدا ہوتا ہے نمکیاتی پلانٹوں میں تیار ہوتا ہے اس کی سپلائی 3942 ملین گیلن جو کہ 1971ء میں تھی اب بڑھ کر 1992ء میں 90'000 ملین گیلن تک پہنچ گئی۔

ذرائع نقل و حمل

چونکہ متحدہ عرب امارات دنیا کے سمندری چوراہے پر بحیرہ عرب کے دھانے پر ہے اس لئے اس کی جغرافیائی اہمیت ہے۔ اندرونی اور بیرونی

نقل و حمل کیلئے 1971ء میں ملک کے بنیادی ذرائع تھے۔ اب پختہ سڑکیں ہر اک شہر قصبے اور گاؤں کو ملاتی ہیں اور شاہراہوں کا ایک جال ہمسایہ ممالک تک بہترین رسائی کا ذریعہ ہیں۔ 1992ء میں صرف 500 کلو میٹر پختہ سڑکیں اور 31'000 موٹر گاڑیاں تھیں۔ 20 سال کے بعد یہ 2200 کلومیٹر سڑکیں اور 3'50'000 موٹر گاڑیاں ہو چکی ہیں۔

ملک میں چودہ بندرگاہیں اور ان کے ذریعے آنے جانے والا مال 1972ء میں دو ملین ٹن سے بڑھ کر 40 ملین ٹن ہو چکا ہے دوبئی کی جڑواں بندرگاہیں رشید اور جبل علی اور فجازہ دونوں دنیا کی 50 چوٹی کی Container بندرگاہوں میں سے ہیں۔

ہوائی ٹرانسپورٹ تیز رفتار ترقی کا ایک اور شعبہ ہے۔ 1971ء میں دو ہوائی اڈے تھے۔ اب 5 ہیں 1994 میں چھٹا بھی کام شروع کر دے گا۔ ان کے ذریعے 1992ء میں 10 ملین مسافروں کی آمدورفت ہوئی اور 1'50'000 جہازوں کی نقل و حمل ریکارڈ کی گئی۔

بیس سال پہلے ٹیلی فون ٹیلیکس اور ٹیلی ویژن کیلئے ایک بھی سیٹلائٹ سٹیشن نہیں تھا۔ آج 4 ہیں جو بحر اٹلانٹک اور ارسباط سٹیشنوں سے ملے ہوئے ہیں ملک میں تقریباً 50 لاکھ ٹیلی فون لائنیں ہیں۔

بنکاری و انشورنس

امارات کے بنکاری کے شعبے نے پچھلے دو عشروں میں کافی ترقی کی ہے تجارتی بینک حالیہ انضمام کے باوجود 20 سے بڑھ کر 47 اور 300 شاخوں کے ساتھ موجود ہے۔

1992ء میں مکمل اثاثے 142.3 بلین تھے۔ بیمہ کی صنعت نے بھی ترقی کی ہے اب تک ملک میں تقریباً 160 بیمہ دفاتر ہیں جو 61 قومی اور غیر ملکی اداروں کی نمائندگی کرتے ہیں۔

ہاؤسنگ (Housing)

ہاؤسنگ جب وفاق کی تشکیل ہوئی تو اکثر لوگ روائتی کچی اینٹوں کے گھروں یا کھجور کی شاخوں سے بنے ہوئے جھونپڑوں یا صحرائی خیموں میں رہتے تھے۔ اب شہروں میں بلند و بالا عمارات خوبصورت کوٹھیاں اور دیدہ زیب گھروں کی قطاریں ہیں جن میں سے کچھ نئے طرز تعمیر کا بہترین نمونہ ہیں دیہی علاقوں میں حکومت نے ہزاروں گھر بنا کر ہم وطنوں میں مفت تقسیم کر دیئے ہیں۔ 25 سال پہلے ملک میں صرف 60 ہزار گھر تھے۔ اب تقریباً 3'50'000 رہائشی یونٹ ہیں۔

تعلیم و صحت

جب متحدہ امارات کے وفاق کی تشکیل ہوئی تو صرف شہروں میں سکول

موجود تھے اور صرف 44'000 بچے پڑھتے تھے۔ اب مفت تعلیم کا پروگرام چھوٹے چھوٹے صحرا یا پہاڑی آباد کاریوں تک پہنچ چکا ہے اور ملک میں سرکاری اور پرائیویٹ شعبوں میں 4'50'000 طالب علم ہیں۔ آبادی کا 5 واں حصہ 800 سکولوں میں پڑھتا ہے۔ اور 14'000 مزید اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ یہ ان کے بالکل علاوہ ہیں جو حکومت کے خرچے پر بیرون ملک یونیورسٹیوں اور کالجوں میں پڑھ رہے ہیں۔

صحت کے شعبے میں بھی ترقی کا یہی درجہ ہے۔ 1972ء میں ملک میں صرف 16 ہسپتال تھے جو صرف شہروں میں تھے اب 44 ہسپتال ہیں جن میں 7500 بستر ہیں اس کے علاوہ 100 دوسرے میڈیکل سنٹر اور کلینک بھی ہیں جن میں 3'000 ڈاکٹر اور 8000 سے زیادہ نرسیں کام کرتی ہیں یہ زیادہ تر مقامی تربیت یافتہ ہیں۔

معذور افرد کے لئے دو مراکز ہیں ایک دوبئی اور ایک ابوظہبی میں یہ معذور افراد کے دوسرے اداروں کے علاوہ ہیں۔

عورتوں کے لئے فلاحی منصوبے

عورتوں کی تنظیمیں جن کی ابتدا صدر امارات کی اہلیہ شیخا فاطمہ بنت مبارک نے کی جہالت کے خاتمے جیسی ترقی کے کاموں میں آپ سرپرستانہ کردار ادا کرتی ہیں۔ شیخا فاطمہ کی سربراہی میں عورتوں کی فیڈریشن کے تحت 5 تنظیمیں ملک میں بھی مصروف ہیں سال بھر میں ہزاروں بچیاں اور عورتیں تعلیم بالغاں، فنون اور دستکاری کی جماعتوں میں ہنر حاصل کرتی ہیں۔

قومی ورثے کی حفاظت کے لئے ملک میں 12 لوک ورثہ سوسائٹیاں ہیں اس کے علاوہ متحرک رضا کار گروپ جو امارات کی قدرتی تاریخ اور ماحول پر کام کرتے ہیں۔ 25 تھیٹر اور تھیٹریکل گروپ عوامی کتب خانوں کا ایک سلسلہ کھیلوں کے 25 کلب، 7 یوتھ ہوسٹل اور ابوظہبی میں کھیلوں کا ایک بین الاقوامی مرکز ہے جسے زید سپورٹس سٹی کہتے ہیں اور جو باقاعدگی سے علاقائی اور بین الاقوامی ٹورنامنٹوں کا میزبان ہوتا ہے۔

اسلامی تبلیغ

حکومت نے مذہبی اور انسانی تنظیموں کی بھی حوصلہ افزائی کی ہے اس کے علاوہ اسلام کی تبلیغ اور مسلمانوں کی زندگی میں مسجد کے روایتی کردار کی تجدید کی حوصلہ افزائی بھی کی ہے۔

تیل اور گیس

متحدہ امارات دنیا کے بڑے تیل پیدا کرنے والے ممالک میں سے ہے۔ جس کی موجودہ پیداوار کی اہلیت تقریباً 3 ملین بیرل روزانہ ہے۔ ہائیڈرو کاربن کے قابل یافت ذخائر کے حساب سے تیل کے معاملے میں سعودی عرب سے دوسرے نمبر پر اور گیس کے معاملے میں دنیا میں چوتھے نمبر پر ہے۔ اس کا کثیر حصہ **ابوظہبی** کی امارت میں ہے جہاں پہلی تجارتی دریافت 1958ء میں بھی پیداوار دیتے ہیں۔ تیل کی کثیر آمدن نے گورنمنٹ کو اس قابل کر دیا ہے کہ وہ ایک مستحکم اور خوشحال ملک کی ٹھوس بنیاد پر تعمیر کرے جس کے پاس ایک بہترین انتظامی ڈھانچہ اور عالمی مالیات میں ایک بین الاقوامی رتبہ ہو۔

تیل اور گیس کی صنعت کی زیریں ترقی کا بندوبست کیا گیا ہے **ابوظہبی** میں تیل صاف کرنے کے دو کارخانے اور گیس کو مائع بنانے کے پلانٹ دوبئی اور شارجہ میں مقامی ضروریات پورا کرتے ہیں جبکہ وائس جزیرے کا پلانٹ ایسی مساوی پیداوار جاپان کو برآمد کرتا ہے۔

متحدہ عرب امارات کی بہتر دنیا کیلئے تاریخ ساز جدّوجہد

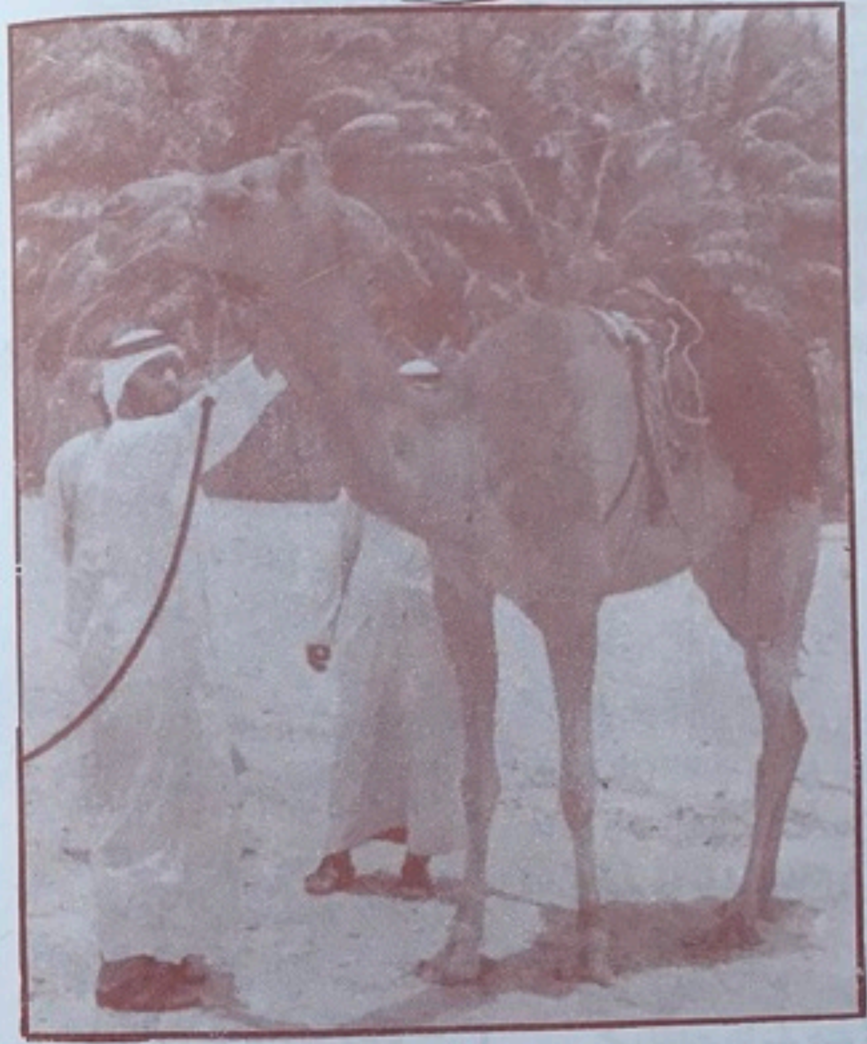

خلیج عرب کے شمالی ساحل پر واقع اس ملک نے 1971ء سے عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان کی سربراہی میں ایک جدید معاشرے کے قیام اور تیز رفتار ترقی کا ریکارڈ قائم کرتے ہوئے معاشی خوشحالی اور اجتماعی استحکام کا نمایاں نمونہ پیش کیا ہے ساتھ ہی وہ دنیا میں ایک ایسی ریاست کی حیثیت سے ابھرا ہے جو انسانی مصائب و آلام کو کم کرنے کی بین الاقوامی کوششوں میں نمایاں کردار کا حامل ہے ایسے مصائب جو طبعی حادثات اور اندرونی خلفشار کے نتیجے میں سامنے آتے ہیں۔

متحدہ عرب امارت سات چھوٹی ریاستوں جو ابظبی' دبئی' شارجہ' راس الخیمہ' فجیرہ' ام القوین اور عجمان پر مشتمل ایک فیڈریشن ہے جو 1971ء میں ڈیڑھ صدی کے برطانوی وجود کے خاتمے پر عمل میں آئی۔ ترقی کی ابتداء در حقیقت تیل کی برآمد کے عمل سے شروع ہوئی جب تیل کا پہلا جہاز 1962ء میں ابوظبہی کی بندرگاہ سے روانہ ہوا۔ 1969ء متحدہ عرب امارات کی کل آبادی 180000 سے متجاوز نہ تھی جبکہ مکانات کچے اور روایتی طرز کے تھے اور صحت و تعلیم کی سہولتیں ناکافی تھیں سات ریاستوں کے استعمال کے لئے صرف ایک بین الاقوامی ایئرپورٹ اور بندرگا تھی اور ان ریاستوں کے اندر ترقی یافتہ منصوبے نہ ہونے کے برابر تھے۔

اور بلاشبہ اب بائیس سال بعد صورتحال مکمل طور پر بدل چکی ہے آج 1993ء میں آبادی 2083000 تک پہنچ چکی ہے اسکول جانے والے بچوں کی تعداد تیئس ہزار سے بڑھ کر چار لاکھ ہو چکی ہے جن میں پندرہ ہزار سے زائد اندرون و بیرون ملک اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں العین کی قومی یونیورسٹی بھی شامل ہے۔

غیر تعلیم یافتہ بالغان کی شرح 1971ء میں 60 فی صد تھی جو آج صرف 16 فیصد رہ گئی ہے جبکہ ملک میں 150 مراکز تعلیم بالغان بزرگ نسل کو تعلیم کی وہ سہولت فراہم کر رہے ہیں جو انہیں دور جوانی میں حاصل نہ

شیخ زاید نے ریگستانی علاقے کو جنّت نما علاقے میں بدل دیا ہے!

تھیں۔

شیر خوار بچوں کی شرح اموات 11.7 ہر ایک ہزار بچوں کی تک پہنچ چکی ہے جبکہ عمر کی اوسط حد عورتوں کی 73 برس اور مردوں کی 70 برس ہے جو کہ ترقی یافتہ ممالک کی شرح کے عین مطابق ہے اس طرح ملیریا اور تپ دق جیسے موذی امراض کا مکمل خاتمہ ہو چکا ہے ملک میں فی ڈاکٹر 600 افراد اور جدید ہسپتال مکمل طبی سہولتوں کے ساتھ تمام باشندوں کی خدمت میں مصروف ہیں۔ تین ہزار مضبوط اور معیاری سڑکوں کا جال ایک ایسے ملک میں بچھا دیا گیا ہے جس کا کل رقبہ 83600 مربع کلو میٹر ہے پانچ جدید ترین ایئرپورٹ (جبکہ چھٹا 1994ء میں کام شروع کر دے گا) جو کہ سالانہ کروڑوں افراد کو سہولتیں فراہم کرتے ہیں اور دو اعلیٰ قسم کی بندرگاہیں جو دنیا کی 50 معیاری بندرگاہوں کے زمرے میں آتی ہیں' اسی دوران تعمیر ہوئیں۔

متحدہ عرب امارات کے قیام کے وقت ملک بھر میں ساٹھ ہزار رہائشی یونٹ موجود تھے جو کہ بیشتر پانی' بجلی اور دیگر بنیادی سہولتوں سے عاری تھے جبکہ آج چار لاکھ رہائشی یونٹ تمام تر سہولتوں سے آراستہ موجود ہیں جن میں سے پچاس ہزار حکومت نے مستحق

شہریوں میں تقسیم کے لئے تعمیر کیے ہیں۔

ملک کی ترقی کا سب سے اہم پہلو حکومت کا یہ احساس ہے کہ شہریوں کو تمام بنیادی سہولتوں کی فراہمی حکومت ہی کی بنیادی ذمہ داری ہے۔

اجتماعی ترقی کے میدان میں سب سے اہم کام خواتین کی حوصلہ افزائی ہے جس کے نتیجے میں وہ معاشرتی ارتقاء میں مکمل فعال کردار ادا کر رہی ہیں۔

شیخ زاید ماحولیات کا محافظ ۱۹۹۴

متحدہ عرب امارات نے حال ہی میں وفاقی ماحولیاتی ادارہ قائم کیا ہے۔ عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان صدر متحدہ عرب امارات کے احکام پر وسط ستمبر 1993ء میں کابینہ میں اس کے قیام کا قانون منظور کیا۔

ادارے کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے قیام کے موقع پر اس کے نئے

عوام کی خوشحالی اور بہبود کے لئے ماحولیاتی ذرائع کی دیکھ بھال اور ترقی کے علاوہ صحرا کے وسیع حصوں میں سرسبزی پھیلانا' وفاقی اختیاراتی ادارہ شیخ زاید بن سلطان النہیان کی تخلیق ہے جو کہ ماحول کی حفاظت پر یقین رکھتے ہیں اور ماحولیاتی توازن کی آلودگی اور انسانی' زرعی' قدرتی ذرائع اور خشکی

حکمت عملی وضع کرنے کا ذمہ دار ہے بہت سے دوسرے خصوصی مراکز بھی بن رہے ہیں قابل ذکر امر ہے کہ متحدہ عرب امارات نے کئی علاقائی اور بین الاقوامی معاہدوں پر دستخط کئے ہیں امارات نے "بعض پودوں کی نمکیاتی برداشت' کے موضوع پر بین الاقوامی کانفرنس کی میزبانی بھی کی ہے

ابوظہبی شہر نے IAEC کی تعاون سے آلودگی پر قابو پانے کا جدید نظام نصب کیا ہے یہ نظام مہارت سے ہوا

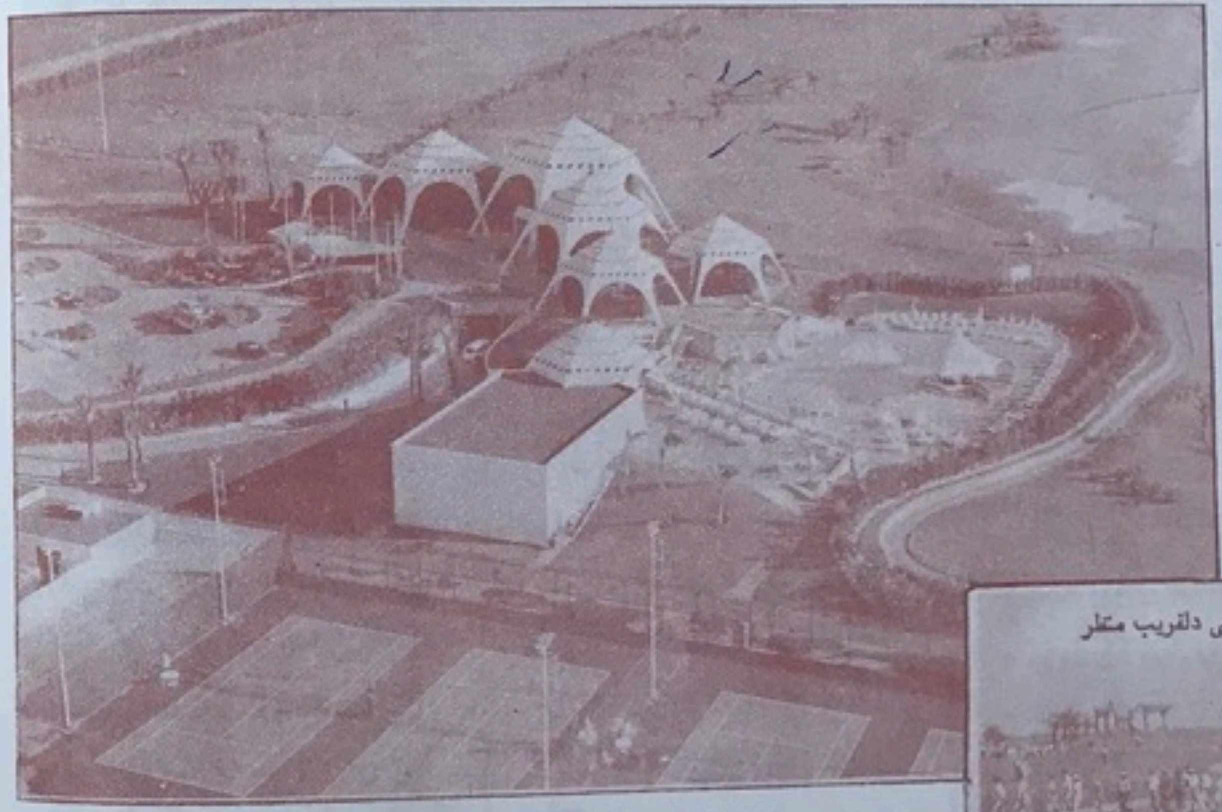

گالف کلب دبئی دلفریب منظر

چیئرمین نے ایک بیان میں کہا کہ شیخ زاید ان عالمی رہنماؤں میں پیش پیش تھے۔ جو قدرتی ماحول کی حفاظت کی اہمیت سے آگاہ ہیں۔ امارات کے

اور سمندری زندگی کو آلودگی کے خطرات سے بچانے کیلئے ضروری منصوبہ بندی کرنے پر یقین رکھتے ہیں۔

اس ادارے کے علاوہ جو ماحولیاتی توازن کی حفاظت کے لئے

میں الودگی کے اجزا کا پتا لگاتا ہے۔ **ابوظہبی** کی میونسپلٹی ایسے مراکز چلا رہی ہے جو آلودگی کے تناسب کو ناپتے اور کنٹرول کرتے ہیں۔ یہ WHO کی ہدایت کے مطابق کام کرتے ہیں۔

متحدہ عرب امارات ایسا ملک ہے

صدر متحدہ عرب امارات حاکم ابو ظہبی شیخ زاید بن سلطان النہیان رحیم یار خاں پیلس میں وزیر اعظم پاکستان محترمہ بے نظیر بھٹو کیساتھ ملاقات کرتے ہوئے

جو صحرا سازی کو روکنے' جنگل کی حفاظت اور جنگلی زندگی کے لئے پناہ گاہیں بنانے میں قابل ذکر مساعی صرف کرتا ہے ان کوششوں کے اعتراف کے طور پر شیخ زاید بن سلطان النہیان کو 1993ء سال کی ترقی اور ماحول کا فرد' بیروت' لبنان اور منعقدہ آٹھویں عرب یوتھ میلہ نے نامزد کیا ہے۔ بین الاقوامی تنظیموں اور اداروں نے بھی ان کوششوں کو سراہا ہے۔

FAO کے ایک وفد نے امارات کے صحرا کو روکنے اور ماحولیاتی توازن کے حصول میں کامیابی کو ریکارڈ کیا چند دوسرے سربراہان مملکت کی طرح شیخ زاید بن سلطان النہیان کا ماحولیاتی توازن اور ماحول کی حفاظت کا ذاتی ذوق و شوق ہے جو چھبیس سالہ تجربات پر حاوی ہے وسیع علاقوں کی بحالی اور العین کا سرسبز شہر ظہور پذیر ہوا ہے۔

ان کی ذاتی توجہ ایسے درختوں پر ہوتی ہے جو سختی کو برداشت کر سکیں۔ ان کی توجہ جنگلات کی افزائش اور حیوانات کی دنیا کی افزائش اور بحالی کی طرف ہوتی ہے۔ 2000ء کی طرف پیش قدمی کرتے ہوئے متحدہ امارات نے لیڈ مزی بنزین پیدا کرنے کے اقدام کئے ہیں۔

سمندری زندگی کے متعلق خلیج کی دوسری ریاستوں کے پہلو بہ پہلو امارات نے اس کی حفاظت کے لئے خلیج کی جنگ سے پیدا شدہ "تیل کے پھیلاؤ" سے بچانے کی کوششوں میں سرگرمی سے حصہ لیا۔

ابوظہبی کمپنی کی ساحلی تیل کارپوریشن ADCO تیل کی تلاش کے نتیجے میں چالیس سال کے جمع شدہ فضلہ کو ہٹانے میں مصروف ہے تاکہ تیل کی صنعت کا اثر ماحول کو کم سے کم متاثر کر سکے۔

خطرے سے دوچار ساحلی کچھوؤں کی حفاظت کی جا رہی ہے۔

ابوظہبی کی امارات نے دوسری امارات کی طرح ناپید نسلوں کا شکار ممنوع کر دیا ہے کم یاب جنگلی بلیوں' چیتوں اور پرندوں کا شکار منع کر دیا گیا ہے۔ 1980ء کی دہائی 27 ہزار ہیکٹر علاقے پر جنگلات کو ترقی دی گئی ہے تاکہ صحرا سازی کو روکا جائے۔ ماضی میں یہ علاقہ 15 ہزار ہیکٹر پر مشتمل تھا۔

ماحولیاتی حفاظت کا نیا انداز جو پاکستانی قارئین کو پیش کیا گیا ہے اس سے اندازا ہوتا ہے کہ صدر NGO اور متعلقہ محکموں کے ساتھ تعاون کی خواہش رکھتے ہیں تاکہ جنگلی زندگی کو بچایا جائے اور اس کی حفاظت ہو۔

پاک امارات دوستی کا لازوال سفر

متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے لازوال تعلقات کا ایک جائزہ

اسلامی سربراہی کانفرنس لاہور کے موقعہ پر شیخ زاید بن سلطان صدر متحدہ عرب امارات شیخ راشد بن المکتوم نائب صدر کا صدر پاکستان فضل الٰہی

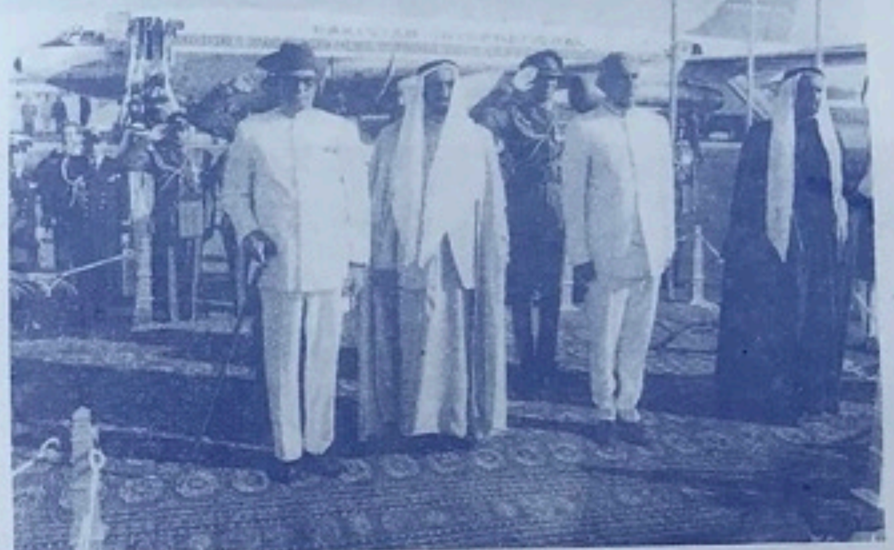

چودھری وزیراعظم پاکستان بھٹو کیساتھ یادگار گروپ فوٹو

دوستوں کے درمیان

تعارف

اکثر پاکستان اور متحدہ عرب امارات کے تعلقات کی مثال دی جاتی ہے جو اگر مثالی نہیں تو ایسے دو ممالک کے درمیان تعلقات کی مثال ہیں جو ایک جیسی تاریخ اور ایک مشترکہ منزل کی طرف سفر میں ہم آہنگ ہیں۔ دونوں ممالک کے عوام آزادی سے بہت پہلے باہم دوست تھے۔ یہ صدیوں پرانی واقفیت، جغرافیائی قرب کا نتیجہ نسلی رشتوں اور ثقافتی ربط جو عظیم اسلامی برادری کا جزو ہونے کے سبب ہے کی وجہ سے تھی۔ زمانہ قدیم سے دونوں عوام کے درمیان روابط موجود تھے جن کا پتہ دلمانی تہذیب کے آثار سے لگتا ہے جسے موہنجو ڈرو سے متعلق سمجھا جاتا ہے لیکن حالیہ روابط کے نتیجے میں مفادات اور روایات و یکساں سمجھا گیا ہے۔ اسلام کے بنائے ہوئے تصورات اور سچائی مقدر کے ہم پہلو تصورات حقدار اور روایات کے ایک ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہر ایک اپنی اپنی علیحدہ قومی پہچان کے باوجود متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے درمیان نظریات اور مقصد ہمیشہ متحد رہے ہیں۔

اس لئے یہ قدرتی بات تھی کہ جب 2 دسمبر 1991ء کو متحدہ امارات کی فیڈریشن بنائی گئی تو پاکستان اسے تسلیم کرنے والا پہلا اسلامی ملک تھا۔ جب تعلقات کی ادارت کی گئی تو دونوں تعلقات مختلف اطراف میں بڑھے اور توسیع ہوئے اور تصور اور رہنمائی کی افزائش کے پیچھے کوئی اور نہیں بلکہ متحدہ عرب امارات کی صدر عالی جاہ شیخ زید بن سلطان النہیان ہیں۔

شیخ زاید کی پاکستان کے ساتھ قریبی تعلقات کی آرزو ان کی اسلامی استحکام اور اسلامی امت کے اتحاد میں ان کے ناقابل تسخیر یقین پر ان کی زندگی بھر کی وابستگی کا حصہ ہے ان کی لئے پاکستان امارات دوستی اسی آئیڈیل کو حاصل کرنے کا ایک اور ذریعہ ہے۔ ان کی رہنمائی میں پاکستان کے

شیخ زاید عرب دُنیا کے نامور ہیرو ہیں

ساتھ امارات کا تعاون نہ صرو حکومتی سطح پر بلکہ ادارتی اور تمام سطحوں پر وسیع اور متنوع بنایا گیا ہے۔

امارات کی مسلح افواج کے ڈپٹی کمانڈر اور ابوظہبی کے ولی عہد

شیخ زاید بن سلطان انہیان کا دورہ پاکستان کے موقعہ پر اس وقت کے

وزیراعظم میاں محمد نواز شریف پر تپاک استقبال کرتے ہوئے

شہزادہ شیخ خلیفہ بن زاید کی گزشتہ نومبر میں پاکستان کا دورہ دوستی کے سلسلے کی ایک کڑی تھا۔ پاکستان کے سابق صدر غلام اسحاق خان جو ان سے ملے نے بعد میں شیخ زاید کی اسلامی اتحاد کی کوششوں کو سراہا۔

انہوں نے کہا کہ یہ مساعی پاکستان میں بے نظیر تحسین سے دیکھی جاتی ہے جو اسلامی مقاصد کے لئے متحدہ امارات کی رجحان میں شریک ہے۔ اسلامی اتحاد کا ابھارنے میں پاکستان شیخ زاید کو اپنا ہی ایک نمائندہ سمجھتے ہیں۔ ایسا لیڈر جو کافی دانائی قوت فیصلہ اور مستقبل میں دیکھنے کی صلاحیت رکھتا ہے جس کی دانشمندانہ اور مجوزہ پالیسیوں نے نہ صرف مشرق وسطی کی سلامتی اور استحکام بلکہ بحیرہ عرب کی ساحلی ریاستوں میں امن کے لئے کام کیا ہے۔ ایسے دورے کے دوران شیخ زاید نے پاکستان میں گزشتہ سال کے متاثرین زلزلہ، سیلاب کے لئے دس ملین ڈالر کی امداد کا اعلان کیا جو ان کے کہنے پر امدادی سامان کے بہت سے جہازوں کے علاوہ تھی۔

ابوظہبی کے ولی عہد نے برادر ملک کے دورے کو بہت مفید پایا۔ ان کے دورے کا ایک نتیجہ وہ معاہدہ تھا جس کے تحت تعاون اور پیروی کے لئے ایک جوائنٹ کمیتی بنائی گئی۔

معاشی تعاون

متحدہ امارات اور پاکستان کے درمیان معاشی تعاون ہمیشہ سے ایک دو طرفہ گلی رہی ہے پاکستان کا ہنر اور مہارت امارات کو اس کے آغاز سے ہی اکیلے ترقیاتی مقاصد حاصل کرنے میں مددگار رہا ہے پاکستان انجنیئر اور تعمیر کرنے والوں نے امارات کی تعمیر میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ جدید زندگی کی بہت ساری سہولتیں اور خدمات پاکستان ہنر کی مرہون منت ہیں اسی طرح بہت سے وفاقی اور مقامی سہولتیں بھی پاکستانیوں کا امارات کی ترقی میں حصہ وفاق کے ابتدائی دنوں سے شروع ہوا۔ لیکن اس کی پہلی سرکاری حیثیت 1974ء میں شیخ زاید

شیخ زید کے پاکستان میں بے مثال فلاحی منصوبے

شیخ مکتوم اپنے وفد کیساتھ پاکستانی اعلیٰ حکام سے معاہدہ کرتے ہوئے

کے پاکستان کے دورے سے متعین ہوئی۔ اس سال میں وہ پہلا جائنٹ کمیشن بنا۔ کس کا کام ایسے مخصوص شعبوں کا تعارف تھا جن میں متحدہ امارات پاکستان کی ترقی میں مدد کر سکیں۔

اس کے بعد بہت سے معاہدے ہوئے جن میں متحدہ امارات کے سرمائے نے تیل کی صفائی اور تقسیم سیمنٹ اور ہلکی صنعت میں مدد دی۔ امارات کی امداد سے لگائے گئے کچھ صنعتی منصوبے ضروری سامان اور سہولتوں کے بڑے پیداواری شعبے بن گئے۔ منصوبوں کی مدد کے لئے پاکستان کو بہت سا سرمایہ ابوظہبی کے معاشی ترقیاتی فنڈ سے دیا گیا۔ جس نے 1990ء تک کوئی 66.5 ملین ڈالر کی امداد منصوبوں میں دی اس کا ایک بڑا حصہ تربیلا ڈیم کو جا رہا ہے۔

وہ جائنٹ کمیشن جس کے ذریعے دونوں ملکوں کی حکومتوں کے کلیدی شعبوں کی نمائندگی ہوتی ہے۔ حالیہ سالوں میں اسے متحرک کیا گیا ہے اس نے اپنی پانچویں میٹنگ اسلام آباد میں گزشتہ سال کی اور اس سال پھر میٹنگ ہوئی۔

ترقیاتی منصوبوں میں پہلے اجلاس میں ایک مشترکہ مشاورتی ادارے کی تجویز سامنے آئی۔ یہ فیصلہ بھی ہوا کہ تجارت، صنعت، زراعت، صحت اور ابلاغ کے شعبوں میں تعاون بڑھایا جائے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے لئے دونوں ملکوں میں منشیات کی سمگلنگ کا موضوع سنجیدہ تھا۔ جو اگرچہ ایک عالمی چیز ہے لیکن ہمارے علاقے کے لئے گیر معمولی اثرات رکھتی ہے یہ فیصلہ کیا گیا کہ منشیات سے متعلق جرائم کی روک تھام میں ادارتی تعاون بڑھایا جائے خاص طور پر ممنوعہ سمگلنگ جس کے لئے دونوں ملکوں نے خاص اقدام اختیار کرنے پر رضا مندی ظاہر کی۔

کاروبار اور تجارت

کاروبار اور تجارت وہ پیمانہ ہے جس سے دو ملکوں کے درمیان تعلقات کو ناپا جاتا ہے اور امارات اور پاکستان کی تجارت اس شعبے میں تیزی کا ایک ثبوت ہے یہ افزائش مقدار اور کوالٹی دونوں میں نظر آتی ہے۔ چاول، خوراک، کپڑا اور قالینوں جیسی روایتی چیزوں کے علاوہ متحدہ عرب امارات کے درآمد کنندگان پاکستان کی ملبوسات کی صنعت کی طرف متوجہ ہوئے ہیں جس نے امارات کی مسابقے کی منڈی میں اپنے لئے ایک مقام بنایا ہے۔ اس کے علاوہ امارات کی پاکستان کو ایکسپورٹ اور ری ایکسپورٹ میں تنوع پیدا ہوا ہے جو خام تیل اور پٹرولیم کی مصنوعات کے علاوہ امارات کا بنا ہوا الومنیم گاڑیوں کے پرزہ جات اور بجلی اور کیمیکل ہتھیار اور سامان خریدتا ہے۔

حجم کے لحاظ سے دوبارہ درآمد اور امارات سے ری ایکسپورٹ 1991ء میں 780 ملین دینار تک پہنچ گئی جو 1990ء میں 640 ملین تھی۔ 1989ء میں 675 ملین اور 1988ء میں 524 ملین تھی۔ پاکستان سے درآمدات ان

شیخ زاید سوشل ویلفیئر پراجیکٹس پاکستانیوں کیلئے

عظیم عطیہ ہیں جس پر ہم متحدہ عرب امارات کے صدر کے مشکور ہیں:

سالوں میں 475'670 ملین اور 475 ملین تھی۔ اس سست مندانہ افزائش کا رویہ دنیا بھر کے موجودہ مندے کی نفی کرتا ہے لیکن امارات اور پاکستان کی تجارت میں پاکستان کی برآمدات 19 فیصد کے حساب سے بڑھ رہی ہے۔

پاکستان کی خوشحالی میں امارات کا حصہ صرف منصوبوں تک محدود نہیں ہے اگرچہ وہ اہم ہے۔ پاکستانی مصنوعات پورا سال امارات میں منعقدہ تجارتی اور صنعتی نمائشوں میں صحت مندانہ اور طویل تعارف حاصل کرتی ہے اور ساری دنیا گاہکوں کو متوجہ کرتی ہے پاکستان سرکاری طور پر دوبئی میں ہو۔ پاکستان نمائش کنندگان جنہوں نے پچھلے مہینوں میں ایسی کارکردگی کی وہ اس سال واپس آنے کی توقع کر رہے ہیں۔ دونوں ملکوں کے کاروباری اور تاجر باقاعدہ آتے جاتے رہتے ہیں امارات کے ایوان ہائے تجارت کے وفود نے گزشتہ سال پاکستان کا دورہ کیا اور اسی طرح پاکستانی وفود نے امارات کا دورہ کیا یہ سارے صرف معمول کے نہیں بلکہ ایک بڑے اسلامی ملک کی حیثیت سے جس کے پاس ہنر مند افرادی قوت کے کافی ذرائع ہیں اس کے لئے امارات میں خصوصی مہارت رکھنے والے پاکستانیوں کے لئے کافی گنجائش ہے۔ ان پر مشتمل بہت سے وفود اچھے مواقع کی تلاش میں امارات کو باقاعدگی سے جاتے رہتے ہیں۔

سرمایہ کاری

پاکستان میں متحدہ امارات کی سرمایہ کاری کے لیول سے ظاہر ہوتا ہے کہ امارات کے سرمایہ کار اس برادر ملک کو اپنے سرمائے کو منافع لگانے کے لئے ایک پر کشش اور قابل عمل رستہ سمجھتے ہیں امارات کے سرمایہ کار کو پاکستان میں متوقع کرنے کے بہت سے اسباب ہیں ایک سر سبز اور خوشگوار ملک جس میں محنتی لوگ رہتے ہیں جس کی ان کی ساتھ وابستگی ہے۔ خام مال کی عام فراہمی تربی اور ہنر کی ایک مضبوط بنیاد ہر قسم کے سامان اور سہولیات اور پیداوار کے منتظر 110 ملین گاہک اور اس پر متزاد یہ کہ حکومت نے سرمائے کی آزاد حرکت کے لئے تمام رکاوٹوں کو دور کرنے کے علاوہ اور بہت سے ترغیبات اور امارات کے تاجروں کی ایک ٹیم جو حال ہی میں پاکستان میں اسلام آباد میں سرمایہ کاری کی ایک کانفرنس میں شرکت کے لئے ائی وہ نئے مواقع کاری کو پر کشش بنانے کے لئے کر رہی ہے۔ کانفرنس نے واضح طور پر دلچسپیوں اور معلومات کا ایک سلسلہ شروع کیا ہے جو اس سال دوبئی میں ہونے والی کانفرنس تک جائے گا۔ سرمایہ کاری کی نئی فضا کے بارے میں امارات کی دلچسپی مثبت انداز میں بیان کی گئی ہے شارجہ کی ایک پٹرول کی کمپنی کراچی کے نزدیک ایک ہائیڈرو کریکر پلانٹ لگانے کا سوچ رہی ہی اور ایسے آثار ہیں کہ دوسرے سرمایہ کار بھی دوسرے مواقعوں سے فائدہ اٹھائیں۔

بہت سے لوگ پاکستان میں امارات کے تین بکنوں سے رہنمائی اور مشورہ لیں گے۔ پاکستان ترقیاتی کوششوں میں حصہ لینے کے علاوہ یہ بینک دونوں ملکوں میں تجارت کو بڑھانے میں پاکستانی برآمدات اور امارات کے درآمد کنندگان کے اچھے تعلقات کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں ان بنکوں کے پاس وہ علم اور صلاحیت ہے جس سے امارات کی سرمایہ کاری لوگوں کی پاکستان میں سرمایہ کاری کو تیز کرتی ہے۔ پاکستان کے دو بینک ایک طرح سے اس مساوات کا دوسرا حصہ ہے۔ جس کے ذریعہ پاکستان کے دو بنک اور ایک ایکسچینج کمپنی امارات میں کام کر رہی ہے۔ اگرچہ صرف یہی ان ڈھائی لاکھ پاکستانیوں کی بچت اور رقوم کی ترسیل نہیں کرتے جو امارات میں کام کر رہے ہیں بلکہ یہ اس اہمیت کو پاکستان کے لئے اجاگر کرتے ہیں جو اس کے شہری گھروں کو ہر سال 50 ملین ڈالر ابوظہبی سے بھیجتے ہیں۔

شیخ زاید کا دوسرا گھر پاکستان

مشترکہ منصوبے

مشترکہ منصوبے امارات اور پاکستان کے درمیان مالی تعاون کا نتیجہ اور اس کو تیز کرنے والے ہیں ایک طرف یہ دونوں ساتھیوں کی معاشی دلچسپیوں کو ہم آہنگ کرنے کے فیصلے کا نتیجہ ہیں۔ ان کی کامیابی مزید تعاون کی حوصلہ افزائی کرتی ہے جو کہ امارات اور پاکستان کی دوستی کا سیاسی اور معاشی مقصد ہے۔ سب سے پہلے منصوبہ پاک عرب فرٹیلائزر کمپنی نومبر 1973ء میں بنا تھا۔ اور اس کا مقصد پاکستان کی بڑھتی ہوئی پھیلتے ہوئے زرعی شعبے کو بہم پہنچانا تھا۔ ایک بری اور حاضر گھریلو منڈی کی موجودگی میں یہ قابل عمل منصوبہ ثابت ہوا۔ اس کے منافع کی بنیاد سالانہ 4'50'000 ٹن المونیم نائٹریٹ 3'05'000 نائٹروفاسفیٹ 59000 ٹن یوریا ہیں۔ امارات اور پاکستان کا دوسرا بڑا منصوبہ چھ مہینے بعد پاک عرب ریفائنر کی کمپنی میں آیا۔ جو ملتان میں واقع ہے اور 864 کلو میٹر لمبی پائپ لائن کے ذریعے کراچی سے متعلق ہے پھر ایک منصوبہ جو پاکستان کی ضروریات کو پورا کرتا ہے اور امارات کے سرمایہ کاری کی ضروریات کو بھی پار کو میں 2.9 ملین ٹن ڈیزل اور مٹی کا تیل پیدا کرنے کی گنجائش ہے اس منصوبے کی کامیابی کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ ایک توسیع کام جاری ہے جس سے اس کی پیداواری صلاحیت بڑھ کر 5.4 ملین ہو گی اور جو شمالی پاکستان کی ضروریات کو پورا کرے گی۔

زرعی تعاون

صنعتی شعبے میں امیدوں اور آرزوؤں کے باوجود پاکستان ایک زرعی ملک ہے اس کے 80 فیصد سے زیادہ لوگ اپنی روٹی زمین سے کماتے ہیں لیکن نتیجتاً" اس کے پاس زراعت کا وہ علم اور جدید تر ہے جو امارات جیسے ملک کے لئے بہت مفید ثابت ہو سکتا ہے جو کہ اپنی زرعی صلاحیت کو خود انحصاری کے ایک درجے پر لے جانے کی کوشش کر رہا ہے اگرچہ اس کی تین فیصد سے بھی کم زمین قابل کاشت ہے امارات کے پاس خوراک کی پیداوار کا ایک خوش آئند پروگرام ہے جو زراعت کے علاوہ باغبانی' مرغ بانی اور گلہ بانی تک پھیلا ہوا ہے۔ ایک صحرائی ملک کی حیثیت سے موروثی خامیوں پر قابو پانا جس پر اچھی خاصی سرمایہ کاری کی ضرورت ہے۔ امارات کو ہمیشہ ہی خوراک کی پیداوار کے تمام شعبوں میں ہنر یافتہ افرادی قوت اور مہارت کی مستقل ضرورت رہتی ہے۔

تعاون کی اس صلاحیت پر فروری 1983ء میں ایک کئے گئے معاہدے جو کو زرعی تعاون کے لئے ہے اس سے اس صلاحیت کا پتہ چلتا ہے۔ یہ معاہدہ امارات کے ماہی گیری اور زراعت کے وزیر سعید الرقبانی کے سرکاری دورے پر وجود میں آیا۔ یہ معاہدہ اس تعاون کے معیار اور حدود کا تعین کرتا ہے جو اب ماہی گیری' ڈیری فرمانگ کے ماہرین کے تبادلے اور تکنیکی اور متعلقہ تربیتی اداروں کا فائدہ اٹھایا ہے اگرچہ خوراک میں خود انحصاری سے ابھی ملک بہت دور ہے۔ اس نے خاص طور پر ماہی گیری اور باغبانی میں جو ترقی کی ہے جس کی زیادہ تر افرادی قوت پاکستان کی تھی اس کا کریڈٹ دوست ممالک کو جاتا ہے۔

نقل و حمل اور ابلاغ

امارات میں کام کرنے والے پچیس لاکھ سے زیادہ پاکستانیوں کی موجودگی میں ذرائع نقل و حمل اور ابلاغ نہ صرف حکومتوں کے باہم تعلقات میں بلکہ عوامی سطح پر بھی اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ دونوں ملکوں کی قربت دوبئ پاکستان کے شمالی حصوں کی نسبت کراچی سے زیادہ نزدیک ہے۔ دوسری حقیقت یہ ہے کہ امارات میں ملازم زیادہ تر پاکستانی ہیں۔ اپنے اجروں کے خرچے پر گھر کا سفر کرتے ہیں جس کا مطلب یہ ہے کہ لوگ دونوں ممالک کے درمیان **مستقلاً"** آتے جاتے رہتے ہیں عام تعلقات کی پہلی ضرورت یہ تھی کہ ہوائی خدمات

کا دو طرفہ معاہدہ کیا جائے۔

امارات اور پاکستان کے درمیان مسافرت کا ہجوم دونوں ممالک کی قومی ایئر لائنوں کی تیز رفتار ترقی ہے۔ یہ کہا جا سکتا ہے کہ امارات پکستان سفر نے کافی حد تک امارات کی ایوایشن کی صنعت کو ابھارا ہے جو حالیہ سالوں میں پورے علاقے میں سب سے زیادہ ترقی یافتہ اور ماہر سمجھی جاتی ہیں۔ ملک کے 5 میں سے 4 ہوائی اڈے پاکستان کے ساتھ براہ راست پروازوں کے ذریعے متعلق ہیں جن میں امارات کے قومی ہوائی ائر. لائن گلف ایئر اور امارات اور پی آئی اے چلتے ہیں اسی طرح مواصلاتی رابطہ بھی کم اہم نہیں ہے جو خاندانوں اور دوستوں کے علاوہ افسروں اور کاروباری لوگوں کو ایک دوسرے کے ساتھ روابط رکھنے میں مدد دیتی ہے۔

ٹیلی فون' فیکس اور ٹیلیکس کی سہولتوں کے وسیع استعمال سے تجارت کو بڑھایا ہے۔ امارات میں پاکستانی آبادی کو مسلسل ترقیاتی اور دوسرے تعلقات کی ترقی سے 1983ء میں ایک معاہدے کے تحت زیر سمندر ایک ہزار کلو میٹر لمبی تار فجارہ سے کراچی تک بچھائی گئی اس مشترکہ منصوبے پر 50 ملین ڈالر کی لاگت آئی اور اس نے 1985ء میں کام شروع کیا۔ جس کی وجہ سے ٹیلی فون اور ٹیلکس کے انتظام میں بہتری پیدا ہوئی اس تار نے مواصلات کے 12'000 چینل مہیا کئے جو 18'000 تک بڑھ جائیں گے اس دو طرفہ تار کا سب سے بڑا فائدہ پاکستان کو یہ ہے کہ یہ پاکستان' امریکہ اور یورپ کے درمیان ڈائریکٹ ڈائنگ کی سہولت پیدا کرتی ہے۔

امارات میں پاکستانی

اگرچہ متحدہ عرب امارات میں بہت سے دوسرے غیر ملکی گروہ موجود ہیں لیکن وہ 25'0000 پاکستانی جنھوں نے یہاں گھر بسایا ہے امارات کے رہنماؤں' لوگوں کے دلوں اور دماغ میں ایک خاص مقام رکھتے ہیں۔ پاکستان کے مزدور' انجنیئر' ڈاکٹر اور استادوں نے امارات کے لوگوں کی خوشحالی کے لئے ضروری ترقی میں ایک کلیدی رول ادا کی ا ہے برادری کے رشتے ایک مشترک تاریخ اورمذہب دونوں کو ایک دوسرے کی سر زمین پر نہ تو اجنبی محسوس ہونے دیتے ہیں نہ اجنبیوں جیسا سلوک کرنے دیتے ہیں یہ باہمی عزت اور تعلق جو دو برادر عوام کے درمیان ہے یہ مہمان اور میزبان کے بہترین تعلقات میں نظر آتا ہے امارات کے لوگ پاکستانی تارکین وطن اپنے میزبانوں اور آجروں کو اپنی بہترین صلاحیتیں دیتے ہیں ہزاروں ایسے ہیں جو امارات کے وفاق بننے سے پہلے اپنی آمد کا بتاتے ہیں بہت سوں نے اس ملک میں پوری زندگی گزاری ہے جسے وہ اپنا گھر سمجھتے ہیں۔ دوسرے تمام تارکین وطن کی طرح امارات میں پاکستانی ایک آزاد طرز زندگی کا مزہ اٹھاتے ہیں امارات کے قوانین کے دائرے کے اندر آزاد اپنی ثقافت کے حوالوں سے گزر بسر کرتے ہیں اور ایسے اپنے ملک کی بہت سی روایات کے پابند ہیں یہ بھی قربت کا ایک پیمانہ ہے امارات اور پاکستانیوں کے درمیان جہاں اردو سمجھی جاتی ہے اور پاکستانی احساسات کو اہمیت دیا جاتا اس بات سے ظاہر ہے کہ عام عوامی جگھوں پر نوٹس اور اشارے اردو میں بھی لکھے جاتے ہیں پاکستانیوں کے اپنے سکول میں جو مقامی حکومت کی فرخدلان امداد سے قائم کئے جاتے ہیں اور وہ اپنی ثقافتی تنظیمیں کھیلوں کے کلب اور سماجی مراکز چلاتے ہیں ملک کے قوانین کا احترام کرتے ہوئے وہ اپنی بھرپور اعزازی زندگی بسر کر رہے ہیں جو اپنے ملک میں بسر کرتے ہیں اپنی طرف سے عرب امارات کی حکومتیں سر توڑ کوشش کرتی ہیں کہ پاکستانیوں کو ملک میں آرام میسر آئے اپنی سماجی زندگی کی تنظیم ان کا اپنا کام ہے لیکن حکومت نے بھی انھیں ایسی سہولتیں مہیا کی ہیں جنھوں نے پاکستانیوں کی ثقافتی زندگی کو اجاگر کیا ہے۔ امارات کا ریڈیو اپنے چار اسٹیشنوں سے اردو کے پروگرام پیش کرتا ہے جبکہ شارجہ کے ٹیلی ویژن نے دو گھنٹے روزانہ اپنی اردو نشریات کے لئے مخصوص کئے ہیں جس میں مشہور اور حالیہ پاکستانی پی ٹی وی کے ڈرامے پیش کئے جاتے ہیں۔

امارات میں پاکستانیوں نے غیر روایتی کھیلوں کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے شارجہ کرکٹ سٹیڈیم کی تعمیر اور ٹورنامنٹ کی صنعتی ترقی' پاکستانی اقدام کا نتیجہ تھی جس سے غیر روایتی کھیلوں کے رواج میں اضافہ ہوا اور ملک کی شہرت کا باعث بنا۔

پاکستان شیخ زاید کا دوسرا گھر

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان، صدر متحدہ عرب امارات نے پاکستان کو اپنا دوسرا گھر قرار دیا ہے اور بلاشبہ انہوں نے اس ملک اور اس کے باشندوں کی اقتصادی و اجتماعی ترقی میں نمایاں حصہ لیا ہے جو پاکستان اور اس کے عوام کے ساتھ ان کے گہرے لگاؤ اور محبت کی آئینہ دار ہے۔

پاکستان کو بطور دوسرا گھر اختیار کرنے کے اس فیصلے کے پس پردہ کئی اسباب و عوامل کار فرما ہیں جن میں سرِ فہرست پاکستان اور امارات کے عوام کی دینی ہم آہنگی ہے جو دونوں برادر ممالک کو مشترکہ ثقافتی ورثے میں پروئے ہوئے ہے۔

یہ 1970ء کی دہائی کے وسط کی بات ہے جب شیخ زاید بن سلطان النہیان نے باقاعدگی سے پاکستان کے دورے کئے اور جلد ہی ملک اور یہاں کے عوام کو پسند کرنے لگے۔ شیخ زاید نے ان علاقوں کے باشندوں کی اقتصادی و سماجی مشکلات کو محسوس کیا جہاں وہ اکثر و بیشتر جایا کرتے تھے۔ یوں انہوں نے ان علاقوں کی اقتصادی و اجتماعی بہبود کے مختلف منصوبوں پر توجہ دی جس میں ترجیحی طور پر تعلیم، صحت اور پانی کی فراہمی کو شامل کیا گیا۔ دن بدن ان کی دلچسپی دیگر میدانوں میں بھی بڑھتی چلی گئی۔ خاص طور پر پاکستان میں عربی اور اسلامی علوم کی ترویج و اشاعت کے لئے اسلامک سینٹرز کا قیام ایسی جگہوں پر بھی عمل میں لایا گیا جہاں وہ خود کبھی نہ گئے تھے۔

متحدہ عرب امارات کے صدر نے ضرورت مند افراد کی مدد کے لئے کئی خیراتی منصوبوں کی بنیاد ڈالی جو پاکستان عوام کے لئے ان کے جذبہ خیر سگالی اور اس مسلمان ملک کے ساتھ قریبی تعلقات کے قیام کی خواہش کا مظہر ہے۔

ان کے ان منصوبوں میں غریب و حاجت مند افراد کے لئے رہائشی کالونیوں کی تعمیر اور ہسپتالوں کا قیام، یتیم خانوں اور مساجد کی تعمیر جو کہ بطور اسکول اور مرکز دینی تعلیم بھی استعمال ہو سکیں اور اس طرح دور دراز اور کم ترقی یافتہ علاقوں میں سڑکوں اور پلوں کی تعمیر اور صحرائی علاقوں میں پانی کی فراہمی کے منصوبے شامل ہیں۔

اس سلسلے کا سب سے پہلا منصوبہ جو متحدہ عرب امارات کے مالی تعاون سے پایہ تکمیل کو پہنچا۔ 1967ء میں کراچی کے ڈیفنس کے علاقے میں رہائشی کالونی کی تعمیر تھی جسے دیگر منصوبوں کے لئے ذریعہ آمدنی بنایا گیا۔ اس کے کرائے سے حاصل ہونے والی آمدنی اب ایک خیراتی ہسپتال اور سکول کو چلانے کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔ جس میں نادار بچوں کا ایک اسکول دارالعلوم قمر الاسلام بھی شامل ہے۔ ملک کے مختلف علاقوں میں کئی دیگر اسکولز بھی قائم کئے گئے ہیں جن میں سے ایک خلیفہ بن زاید ماڈل سکول ہے جو تمام جدید علوم کی تعلیم دیتا ہے جن میں ثقافت، فنون لطیفہ اور موسیقی کی تعلیم بھی شامل ہے۔ اس میں تمام تر سہولتوں سے آراستہ ایک لیبارٹری بھی موجود ہے اسکول کو علاقے کی سماجی

سرگرمیوں کے مرکز کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔

ایسے اداروں کا قیام بھی عمل میں لایا گیا ہے جو شیخ زاید بن سلطان النہیان کی سالانہ امداد سے ابتدائی تعلیمی مراحل سے لے کر جامعات تک طلبہ کوو سالانہ اسکالر شپ فراہم کرتے ہیں۔ اس مدرسے سے سالانہ 350 سے 400 تک طلبہ استفادہ کر رہے ہیں۔

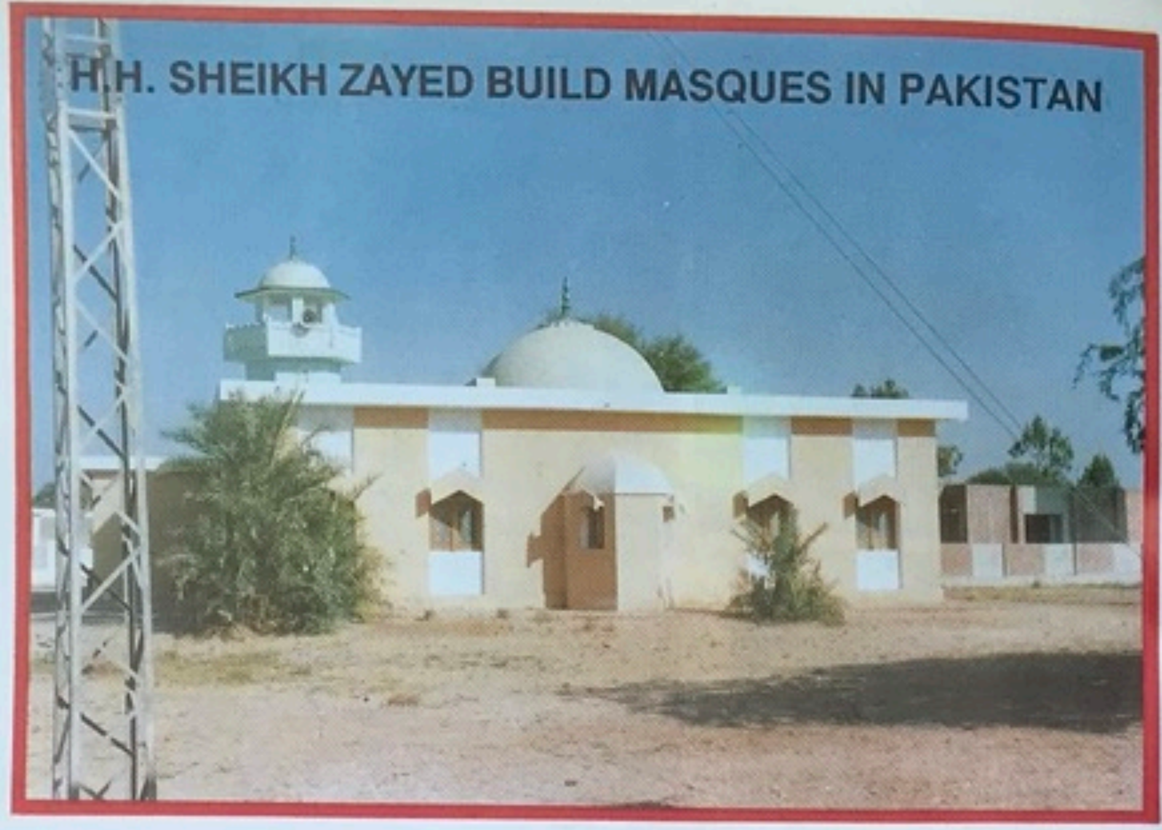

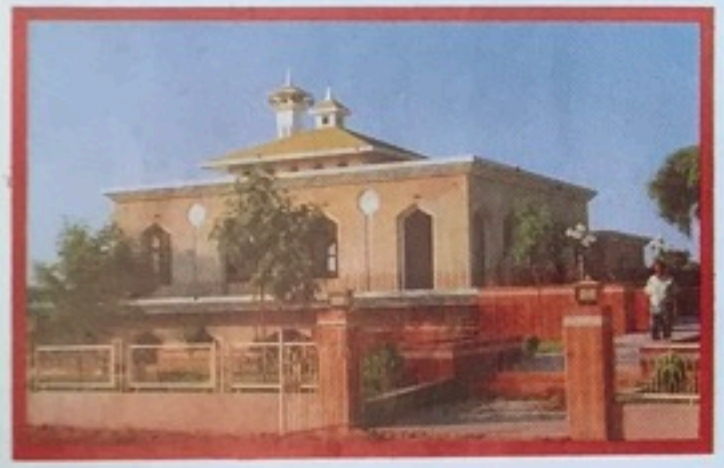

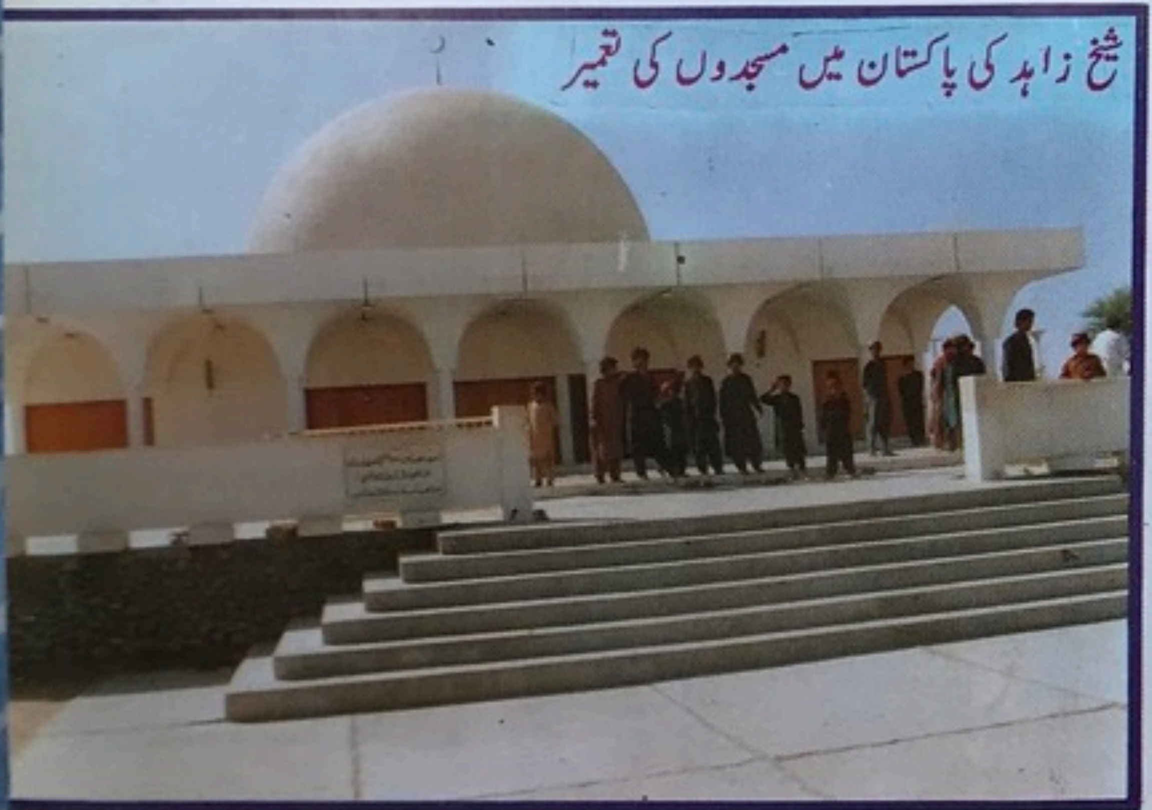

ویلفیئر پراجیکٹس برائے پاکستان

شیخ زاید کی پاکستان میں خوبصورت مسجدیں

مسجدیں

صدر امارات میں اور ملک بھر میں مختلف شہروں میں' گاؤں میں مسجدیں بھی بنوائی ہیں اور ہر اک مسجد اسلامی طرز تعمیر کا ایک خاص نمونہ ہے جیسے میر پور ساکرو کی مسجد جو کراچی سے 87 کلو میٹر جنوب میں 1988ء میں بنائی گئی۔ 1.5 ایکڑ پر پھیلی ہوئی یہ مسجد 800 افراد کی گنجائش رکھتی ہے جبکہ صبح کے وقت یہاں بچوں کو قرآن پاک پڑھایا جاتا ہے۔

انہوں نے بلوچستان میں دلبندین کے قریب آر' سی' ڈی ہائی وے پر ایک عظیم مسجد بنائی ہے مسجد کی خوبصورتی اس علاقے میں مسافروں کی توجہ کھینچتی ہے اور انسان اس عظیم الشان مسجد کو ملک کے اس دور دراز علاقے میں دیکھنے کے لئے گاڑی روک دیتا ہے۔

صدر امارات نے ملک کے طول و عرض خاص طور پر بلوچستان کے دور افتادہ علاقے میں بھی کئی مسجدیں بنائی ہیں مسجد شمس بلوچستان کے دور دراز گاؤں شمس میں ایک چھوٹی اور خوبصورت مسجد کی بہترین مثال ہے اس گاؤں کے لوگ جو صدیوں سے میلوں دور سے پانی لاتے تھے۔ اب اس گاؤں میں رواں پانی ہے۔ رحیم یار خان میں رحمانی مسجد بھی ایک مذہبی مدرسے کا کام کرتی ہے جہاں سو سے زیادہ طالب علم مذہبی تعلیم حاصل کرسکتے ہیں۔

اسی طرح حبیب گورنمنٹ کالج میں ایک لیکچر ہال' ایک مسجد اور ایک کتب خانہ تعمیر کیا گیا جس میں مختلف موضوعات پر کتابیں ہیں۔

متحدہ عرب امارات کے ہردلعزیز صدر نے کراچی میں ایک کل وقتی دفتر بنایا ہے تاکہ پاکستانیوں کے ساتھ مستقل رابطہ رکھا جائے اور ایک پرائیویٹ محکمے کے تحت ملک کے مختلف حصوں میں ترقیاتی سرگرمیوں کی دیکھ بھال کی جائے۔

شیخ زاہد بن سلطان النہیان بیواؤں' مساکین حاجت مندوں اور حقداروں کی بہت بڑی تعداد کو جو ملک کے مختلف حصوں میں ہیں۔ امداد فراہم کرتے ہیں لیکن ان نیکی کا چرچہ نہیں کیا جاتا۔

پاکستان میں جدید اسلامی مراکز

اسلامی مرائز

صدر امارات کی پاکستان میں اسلامی مراکز قائم کرنے میں دلچپی قابل ذکر ہے۔ تین ایسے مراکز کی توسیع پر منتج ہوئے ہیں جن کے لئے شیخ زاید بن سلطان النہیان نے فنڈ مہیا کئے یہ مراکز کراچی' لاہور اور پشاور میں ہیں۔ کراچی میں یہ کراچی یونیورسٹی' لاہور میں پنجاب یونیورسٹی اور پشاور میں پشاور یونیورسٹی کے ساتھ منسلک ہیں۔ جن کی وجہ سے یہ ملک کے بہترین مراکز ہیں۔

ان مراکز کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ ان کا انتظام 1993ء میں اس سال کی انتظامیہ کے حوالے کر دیا جائے گا۔ اسلامی مراکز ہمسایہ مسلمان ممالک کے خاص طور پر خواتین کی طالب علمی کی ضروریات پوری کرتے ہیں۔ لاہور کے مرکز میں ان خواتین کا تناسب 60 فیصد ہے۔ مراکز میں کمپیوٹر نصب کئے گئے ہیں۔ تینوں مراکز کاروائی اسلامی طرز تعمیر ہے اور مستقبل میں توسیع کو مد نظر رکھتے ہوئے وسیع علاقوں میں پھیلے ہوئے ہیں۔

پشاور کا اسلامی مرکز جدید علوم میں نصب کے علاوہ اساتذہ اور اماموں کے لئے خصوصی کورس مہیا کرتا ہے ان میں طالب علموں کے لئے رہائشی سہولتیں بھی ہیں۔

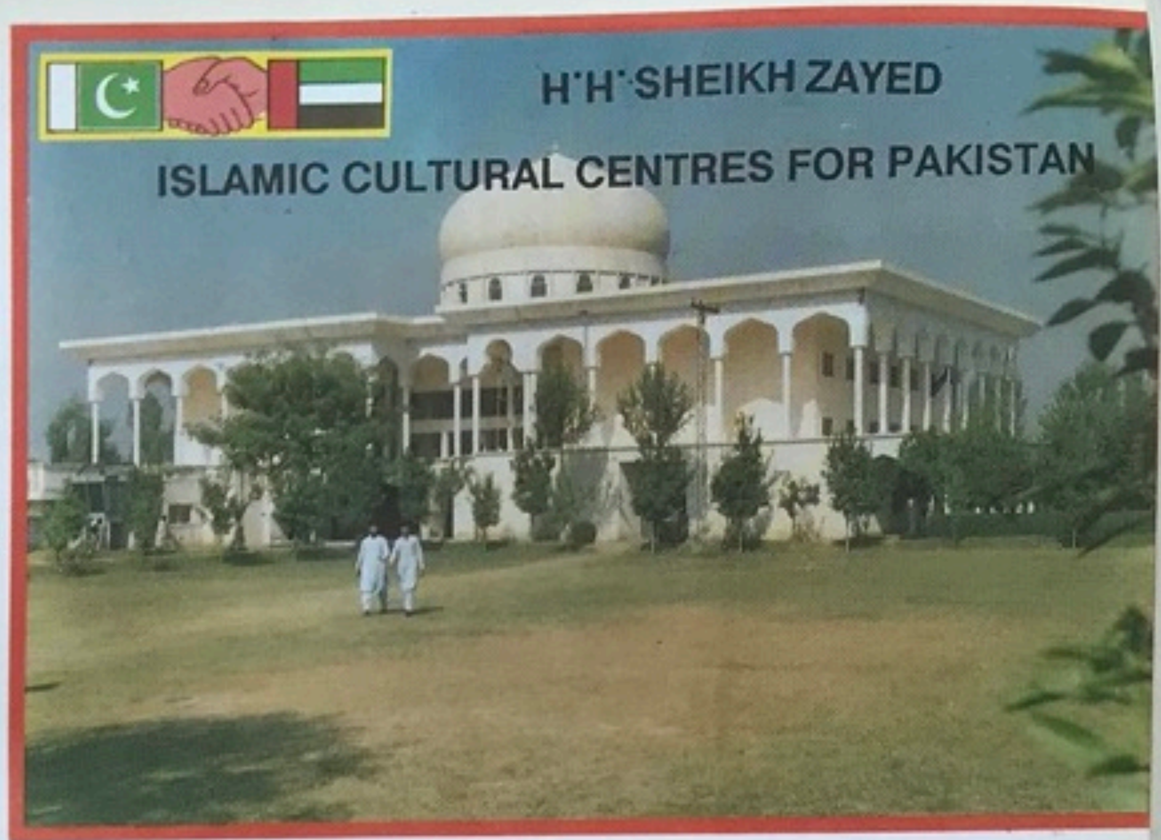

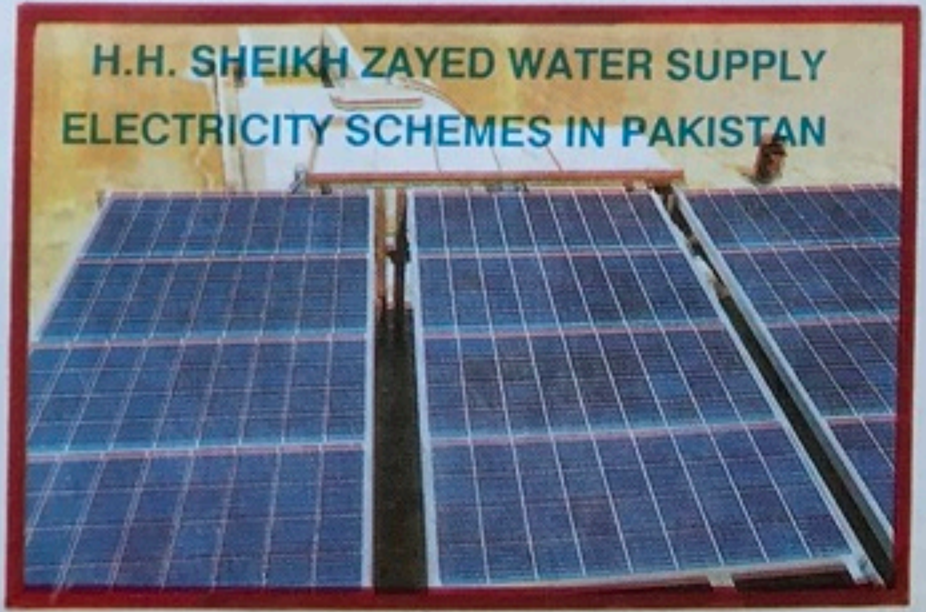

پاکستان میں حفظانِ صحت کے قابلِ تعریف منصوبہ جات

منصوبہ جات برائے صحت

ملک کے مختلف علاقوں میں ہسپتالوں اور شفاخانوں کا قیام شیخ زاید بن سلطان النہیان کے انسانی خدمت کے جذبے کی بھرپور عکاسی کرتا ہے۔

اس سلسلے میں پاکستانی عوام کے ساتھ ان کی محبت کا نمایاں مظہر شیخ زاید ہسپتال لاہور ہے جس کا قیام 1986ء میں عمل میں آیا اور جو ملک کے ممتاز طبی اداروں میں شمار ہوتا ہے 260 بستروں پر مشتمل یہ ہسپتال تمام جدید سہولتوں' لیبارٹریز اور مراکز جراحی سے آراستہ ہے اس کا بیرونی مریضوں کا شعبہ روزانہ 700 سے 1000 مریضوں کو طبی سہولتیں فراہم کرتا ہے۔ ہسپتال کی عمارت میں ایک بہترین و انتظام' تکمیل کے فوراً بعد وفاقی وزارت صحت کے حوالے کر دیا۔ یہ ہسپتال مختلف طبی میدانوں میں ڈاکٹروں کو تربیت اور اعلیٰ تعلیمی کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے اور اس میں طبی آلات کی مرمت کے لئے ایک ورکشاپ بھی موجود ہے۔

اس طرح 250 بستروں پر مشتمل ایک ہسپتال کی تعمیر متحدہ عرب امارات کے صدر کے ہاتھوں رحیم یار خان میں انجام پائی۔ کام کا پہلا مرحلہ 1990ء میں مکمل ہوا۔ اس ہسپتال کو 100 نرسز اور 50 ڈاکٹرز چلا رہے ہیں توسیع کے دوسرے مرحلے میں 100 بستروں اور مندرجہ ذیل شعبوں کا اضافہ کیاجائے گا۔ طب' امراض قلب' امراض اطفال' ہڈیوں کی جراحی دماغ کی جراحی' امراض بول' زچہ و بچہ' نفسیات' جوڑوں کے امراض' تبدیلی خون اور طبعی طریقہ علاج۔

یہ شعبہ جات جدید طبی آلات سے آراستہ ہوں گے جن کی مالیت لاکھوں ڈالرز تک پہنچتی ہے۔

ایک خیراتی ہسپتال قمر الاسلام سلیمانیہ سوسائٹی کے زیر اہتمام کراچی میں کام کر رہا ہے جس کی تعمیر 1973ء میں ہوئی اور جو امراض قلب' امراض اطفال' جراحی' دانتوں کے امراض اور نفسیات کے شعبوں پر مشتمل ہے۔ شیخ زاید بن سلطان النہیان اس ہسپتال کو سالانہ امداد فراہم کرتے ہیں جوہ کہ کراچی کے باشندوں کو طبی سہولتوں کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔

اسی طرح 1981ء میں' ایک ہسپتال میرپور ساکھرو میں حکومت کے حوالے کیا گیا جو کہ وسیع و عریض رقبے پر پھیلا ہوا ہے۔اور روزانہ 150 مریضوں کو طبی سہولت فراہم کرتا ہے عمومی طبی سہولتوں کے علاوہ دور دراز علاقوں میں ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لئے دن رات ایمولینس سروس بھی موجود ہے۔

اس قسم کے ہسپتال اور شفا خانے عام لوگوں کے لئے کسی نعمت سے کم نہیں۔

پاک امارات لازوال دوستی کا سفر

کراؤن پرنس ابوظبہی عالی مرتبت شیخ خلیفہ بن زاید النہیان پاکستان کے دورہ
کے موقعہ پر معائنہ کرتے ہوئے

عالی مرتبت شیخ خلیفہ بن زاید النہیان کراؤن پرنس ابوظبہی یادگار دورہ پاکستان
کے موقعہ پر صدر پاکستان کو تلوار پیش کرتے ہوئے

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان نائب وزیراعظم متحدہ عرب امارات ابوظبہی
میں وزیراعظم پاکستان محترم بے نظیر بھٹو کو خوش آمدید کہتے ہوئے

عالی مرتبت شیخ خلیفہ بن زاید النہیان کراؤن پرنس ابوظبہی اپنے دورہ پاکستان
کے موقعہ پر وزیر اعظم پاکستان میاں محمد نواز شریف کے ساتھ

عالی مرتبت کراؤن پرنس ابوظبہی شیخ خلیفہ بن زاید النہیان کامرہ ایئر فیکٹری کا
دورہ کرتے ہوئے

عالی مرتبت شیخ بن زاید النہیان کراؤن پرنس ابوظبہی اسلام آباد میں شکرپڑیاں
میں پودا لگاتے ہوئے

شیخ زاید ہیرو آف دی یوتھ

پاکستان میں بجلی و پانی کی حیریدہ زیت سکیمیں

بجلی پانی کی سکیمیں

بلوچستان جو پاکستان کا سب سے بڑا صوبہ ہے وہاں پانی کی ہمیشہ قلت رہی ہے اور اس جدید زمانے میں بھی لوگ اپنے گھروں سے میلوں دور ندیوں اور کنوؤں سے پانی بھر کر لاتے ہیں۔ پانی کی قلت نے علاقے میں زرعی ترقی کو بھی متاثر کیا ہے جو کہ عام لوگوں کا روز گار ہے۔

جب شیخ زاید بن سلطان النہیان نے صوبے کے صحرائی علاقوں کا دورہ کیا تو وہ گاؤں والوں کی مصیبت سے متاثر ہوئے اور جہاں بھی ممکن تھا اپنی جیب سے کنویں کھودنے کے لئے خرچ کرکے اس مشکل کے حل میں ان کی مدد کی۔ بلوچستان سے وسیع صحراؤں میں گمنام ایک گاؤں واشوق نے بھی ان کی توجہ حاصل کی گاؤں میں جنریٹر کے ذریعے بجلی اور پانی کی سہولتیں ہیں۔ انہوں نے گاؤں میں ایک خوبصورت مسجد بھی تعمیر کرائی ۔[]

اسی طرح بلوچستان میں شمس گاؤں کے ایک ہزار لوگ عالی جاہ شیخ زاید بن سلطان النہیاں کی توجہ سے اس طرح وابستہ ہیں کہ وہاں ایک گاؤں والوں کے لئے بجلی کی خاطر 250 کلو واٹ کا جنریٹر کے علاوہ ٹیوب ویل کی تعمیر بھی کی گئی۔ انہوں نے گاؤں میں پانی کی سپلائی کی سکیم بھی شروع کی اور وہ لوگ جنہوں نے دن بھر میں کبھی چند ایک باٹیوں سے زیادہ استعمال نہ کر سکے۔ اب ان کے گھروں میں رواں پانی کے نلکے ہیں۔

صوبہ بلوچستان میں ایک اور صحرائی علاقے قادر میں تازے پانی کا پلانٹ امارات کے صدر کی انسانیت اور مسلمان بھائیوں کے لئے ان کی ہمدردی کی مثال ہے۔ اسی صوبے کے علاقے خاران میں صدر نے پانی کے ایک منصوبے کے لئے پیسہ مہیا کیا اور بجلی کے لئے دو جنریٹر 1992ء میں انہوں نے پانی سپلائی کرنے کی پائپ لائنوں کے ایک جال کا خرچہ برداشت کیا۔

اس طرح کے کنویں شیخ خلیفہ بن زاید النہیان نے صوبے میں حماجی جنگلان تکمیل کے مقام پر کھدوائے۔

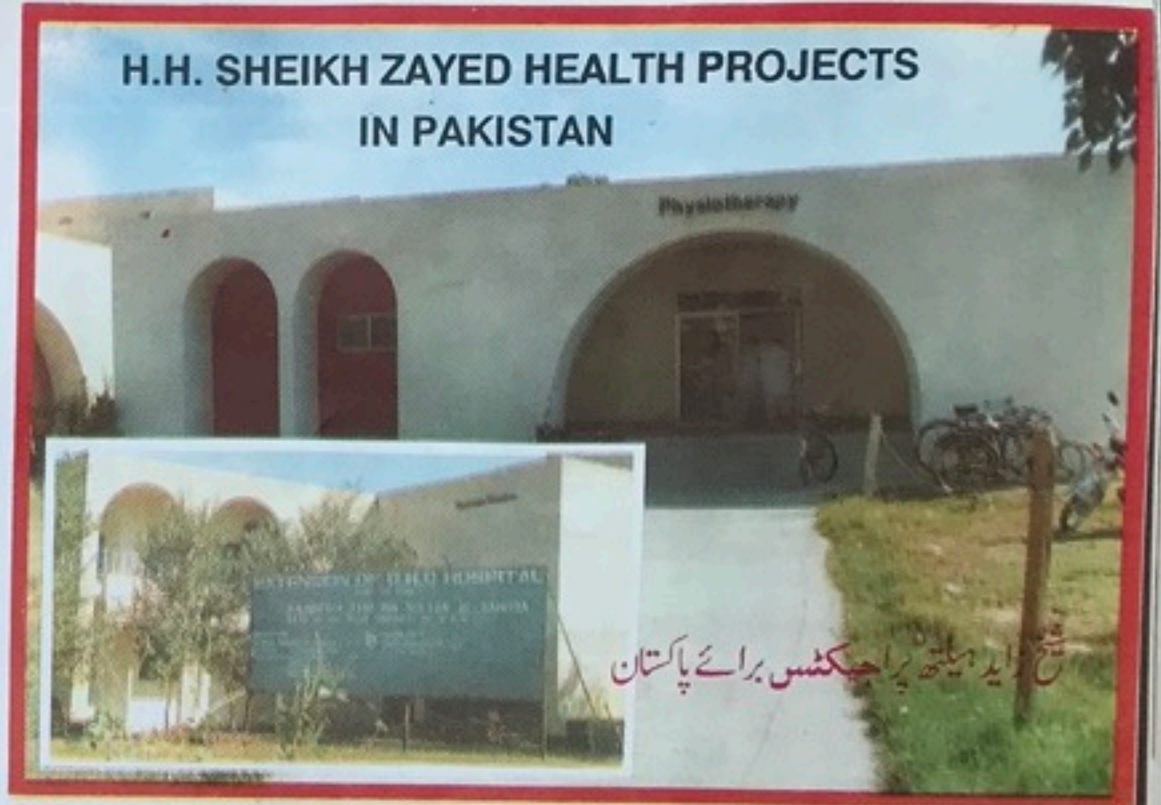

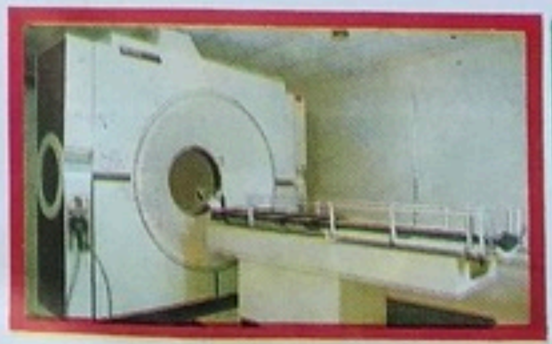

پاکستان میں گھریلو تعمیرات کے پراجیکٹس

گھریلو تعمیرات

رحیم یار خان ایک چھوٹا سا قصبہ تھا جو صدر امارات کے سماجی اور معاشی پروگراموں کو شروع کرنے کی وجہ سے اس علاقے کے لئے ان کی خاص دلچسپی اور محبت کی وجہ سے ایک بڑے شہر میں تبدیل ہو چکا ہے۔ جب شیخ زاید بن سلطان النہیان نے توانائی کے منصوبوں اور سڑکوں غریب لوگوں کے لئے گھروں کی تعمیرات۔ واٹر سپلائی کی سکیموں کا جال اور سکول اور مسجد بنائیں تو علاقے میں تجارتی سرگرمیاں بڑھ گئیں ان کی تعمیر شدہ پہلی تعمیراتی بستی کا نام مدینہ زاید ہے۔ ایک ہاؤسنگ یونٹ میں 300 گھر اور دو سکول اور ایک مسجد ہے جس میں 500 افراد نماز پڑھ سکتے ہیں۔ 1976ء میں بنائی گئی اس بستی میں پانی بجلی اور نالیوں اور سیورج کی بنیادی سہولتیں موجود ہیں۔ دو کمرے کے گھروں میں ایک چھوٹا باورچی خانہ اور غسل خانہ ہے۔

ایک پرائمری سکول اور ایک کلینک بھی قائم کیا گیا کالوجنی میں 1993ء میں ایک اور اسکول کا اضافہ ہوا جو جلد ہی مقامی حکام کے حوالے کر دیا جائے گا کالونی کا 1976ء میں بنایا گیا سیکنڈری سکول پہلے ہی حکومت کی نگرانی میں ہے اور 1100 طالب علموں کی تعلیمی ضروریات پوری کرتا ہے ایک اور کالونی جس کا نام مدینہ زاید سوم ہے اس میں 90 گھریلو یونٹ میں ہر گھر دو کمروں، ایک باورچی خانہ اور غسل خانے پر مشتمل ہے کالونی میں ایک کلینک اور مسجد کے علاوہ ایک پرائمری سکول ہی جس میں 200 طالب علم پڑھتے ہیں تینو کالونیاں دراصل آزاد بستیاں ہیں جن کے اپنے آزاد سکول، مسجدیں، کھیلوں کے میدان، کلینک اور شفا خانے ہیں۔ آخری کالونی 1990ء میں بنائی گئی۔

یہ گھر ضرورت مندوں اور حقداروں میں تقسیم کر دیے گئے 250 بستروں کا شیخ زاید بن سلطان النہیان میڈیکل کمپلیکس جس کا ذکر پہلے ہو چکا ہے رحیم یار خان کے لوگوں کے لئے صدر امارات کا ایک تحفہ ہے رحیم یار خان کے لوگ صدر امارات کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے ایک بہتر زندگی گزارنے کا موقع میسر کیا ہے لوگ سمجھتے ہیں کہ شیخ زید بن سلطان النہیان کا نام نسلوں تک رحیم یار خان کے لوگوں کے دلوں پر کندہ رہے گا۔

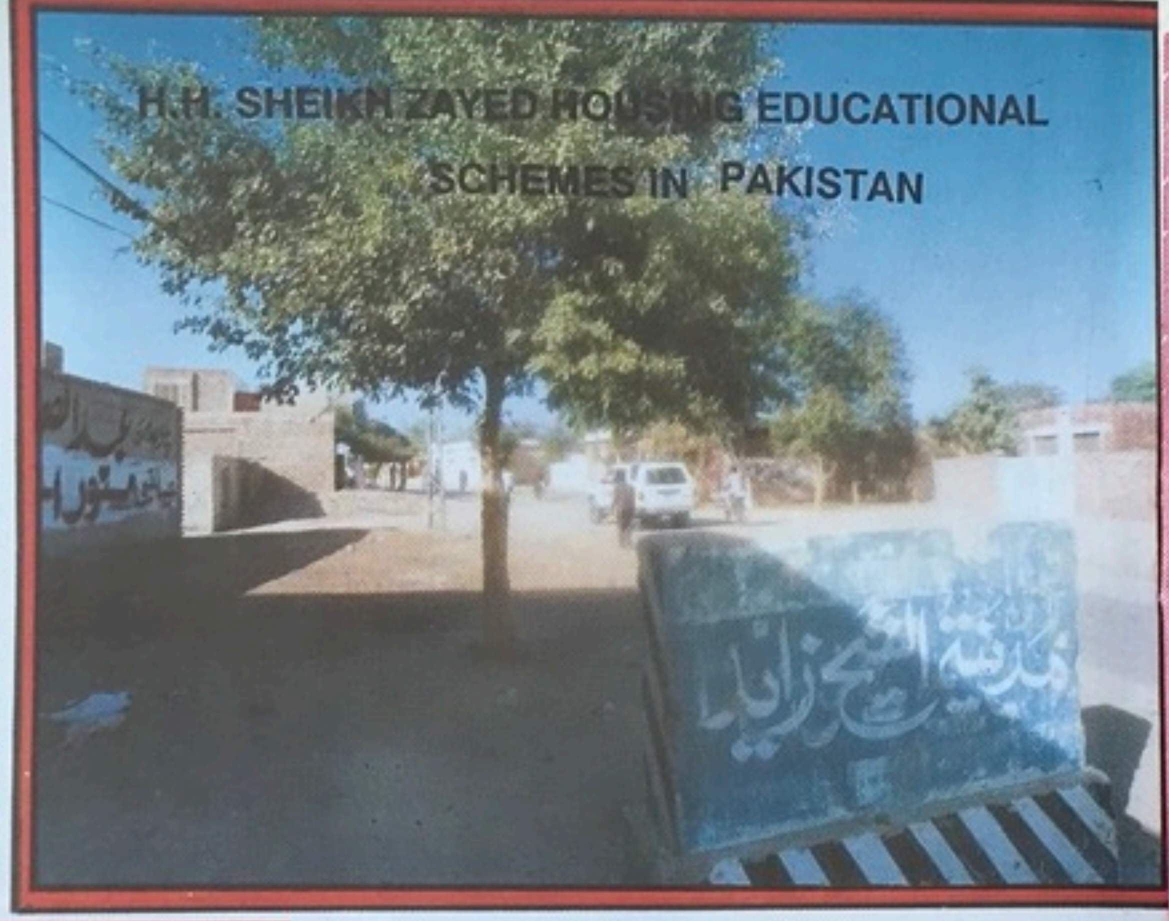

شیخ زاہد گھریلو اور تعلیمی اسکیم برائے پاکستان

پاکستان میں سڑکوں کے خوبصورت جال

متحدہ عرب امارات کے ہردلعزیز صدر عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان نے پاکستان کو اپنا دوسرا وطن سمجھتے ہوئے جدید طرز کی پختہ سڑکوں کی تعمیر کی ہے شیخ زاید جانتے ہیں کہ پاکستان کے دور دراز علاقوں میں جدید تقاضوں کے مطابق پکی اور پختہ سڑکوں کی تعمیر کے بغیر کوئی ترقی نہیں ہو سکتی لہٰذا شیخ زاید بن سلطان النہیان نے خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے اپنے ذاتی خرچ پر بلوچستان میں خضدار سے شمس تک 220 کلو میٹر خوبصورت جدید ترین سڑک تعمیر کرائی ہے رحیم یار خان (پنجاب) میں خوبصورت جدید ترین سڑکوں کا جال بچھانے کے ساتھ ساتھ پنجاب کے مختلف حصوں میں 120 کلو میٹر لمبی سڑکوں کی تعمیر کے اخراجات اپنی جیب سے برداشت کیے ہیں اس کے علاوہ شیخ زاید نے رحیم یار خان کے عوام کو بین الاقوامی معیار کے ایئرپورٹ کی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے شیخ زاید ایئرپورٹ رحیم یار خان پر جدید ترین مشینری اور تعمیری آلات پر مشتمل سہولتیں فراہم کیں ہیں شیخ زاید کی انہی جدید سہولتیوں کی بدولت پسماندہ علاقوں کے لوگوں پر ترقی اور خوشحالی کے دروازے کھل گئے ہیں۔

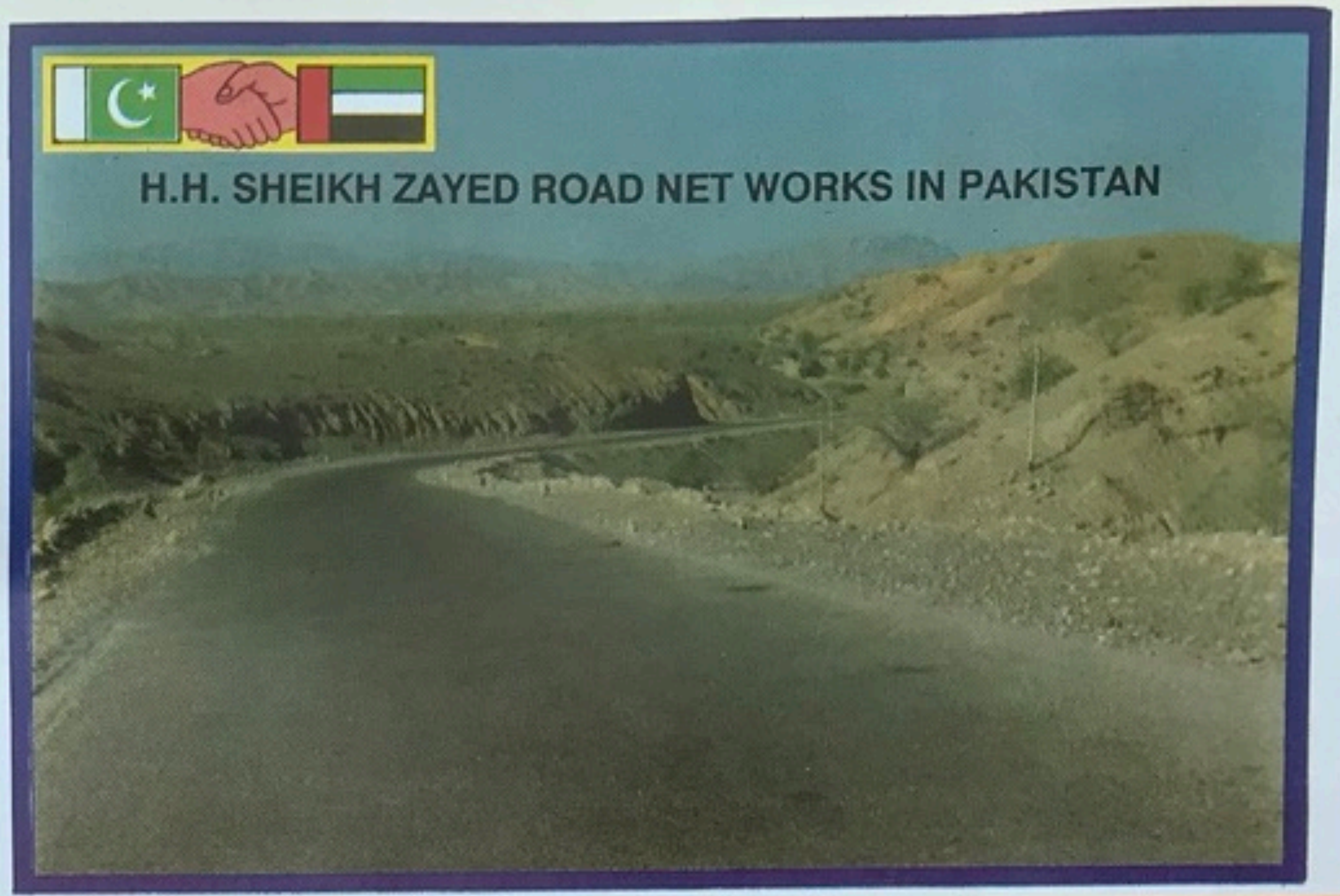

MAJ. GEN (R)SHAFIQ AHMAD,

MANAGINGDIRECTOR

AND STAFF

OF
OVERSEAS EMPLOYMENT CORPORATION (PVT) LIMITED
PAYS RICH TRIBUTES
TO

HIS HIGHNESS SHEIKH ZAYED BIN SULTAN-AL-NAHYAN
PRESIDENT
AND
BROTHERLY PEOPLE OF THE UNITED ARAB EMIRATES
FOR
THEIR EFFORTS BEING MADE FOR THE DEVELOPMENT AND PROGRESS OF UNITED ARAB EMIRATES.

HEAD OFFICE: OVERSEAS EMPOLYMENT CORPORATION (PVT) LIMITED
21 CIVIL LINES, MAYO ROAD, RAWALPINDI PAKISTAN.
PHONE: 0092-51-564836 TELEX=5832 OEL PAK. FAX 0092-51-562283

REGENAL OFF. LAHORE:

34-A/2 GULBERG 3, LAHORE.

PHONE: O42/5710782

FAX:GOAL-042-5712276

REGENAL OFF. KARACHI:

RED CRESCENT BUILDING, DR-

DAUD POTA ROAD KARACHI

PHONE: 021-521525 TELEX:

29475 OEC PAK FAX 0092-21-

521525

شارجہ میں اطلاعات و ثقافت کے چیف شیخ محمد بن خالد
القاسمی یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا مطالعہ کرتے ہوئے

تصویری جھلکیاں

ڈائریکٹر امیگریشن دوبئی کرنل جمعہ ادمان یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی تعریف کرتے ہوئے

شیخ ہمدان بن راشد المکتوم دوبئی کی کھیلوں میں

گھڑ دوڑ کے میدان کی جانی پہچانی
شخصیت کرنل جفالہ آف دوبئی

مسٹر مراد علی اپنے دوستوں کے ہمراہ دوبئی سٹیڈیم میں

پاکستان میں یو اے ای کے معروف سفارت کار مسٹر حسن الاداب' چائنہ کے ڈپٹی ملٹری
اتاشی' صدیق القادری کیساتھ ایک تقریب میں ساتھ اظہار جعفری بھی ہیں

بقیہ! جناب حرب بن سلطان الیوسف

مکھ، خوش اخلاق بڑے دھیمی انداز سے پر وقار انداز سے گفتگو کرنے والے پھیلا ہوا ہے۔ آپ اکثر پاکستان آتے جاتے ہیں کراچی میں بڑی خوبصورت ذاتی رہائش گاہ بھی ہے پاکستانیوں میں آپ کو بہت عزت و احترام اور محبت کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے۔

پاکستان امارات کے مابین تجارتی تعلقات کے فروغ میں جناب حرب بن سلطان الیوسف کی شخصیت کا قابل تعریف رول ہے راقم الحروف کے ساتھ ابوظہبی کی پر کشش شخصیت سے تعارف سندھ کی انتہائی بااثر سیاسی شخصیت نے کرایا تھا۔

ابوظہبی میں قیام کے دوران جب راقم الحروف (صدیق القادری) اپنے دوستوں کے ہمراہ جناب حرب بن سلطان کی رہائش گاہ میں پہنچے تو حرب سلطان نے روایتی عربوں کے انداز میں پرتپاک استقبال کیا پاک امارات دوستی سمیت علاقائی اور بین الاقوامی امور پر تفصیلی بات چیت کی دوران ملاقات میں محترم حرب سلطان کی پر کشش شخصیت کی خوبیوں، توانائیوں، صلاحیتوں، ذہانت، اور مدبرانہ انداز بیان بین الاقوامی تعلقات کے حوالے سے بیش ہا معلومات سے واقعی متاثر ہوئے بغیر نہ رہ سکا اور آپ کی علم کے شخصیت کو سمندر کی مانند پایا۔

جناب حرب سلطان الیوسف، سفیر پاکستان، پی آئی اے کے ڈپٹی منیجنگ ڈائریکٹر کیساتھ افتتاحی پرواز کا کیک کاٹتے ہوئے

متحدہ امارات اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات کو اسلامی بلاک کی جانب اہم قدم سمجھتے ہیں۔ حرب سلطان یو اے ای کا ایسا مہکتا ہوا خوبصورت پھول ہے جس کی خوشبو پاکستان میں محسوس کی جاتی ہے۔

جناب حرب سلطان جل گمسی پاکستان جمی سینٹرز عامر گمسی مظفر گمسی کیساتھ دوران شکار گروپ فوٹو

آپ بوسنیا کشمیر کے مسلمانوں پر ہونے والے مظالم پروں گرفتہ ہیں بین الاقوامی سطح پر مسلمانوں کے اسلامی بلاک کو وقت کی ضرورت سمجھتے ہیں۔

نوجوان باصلاحیت انتھک بزنس مین

مسعود حرب محمدؐ

انچارج المسعود آٹوموبائیلز
محمد بن مسعود واولادہ
ابوظہبی

MR. MASAOOD HARIB MOHAMED

اسلام نے مسلمانوں کو تجارت کی طرف راغب کیا ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے رزق کا 90 فیصد حصہ تجارت میں باقی 10 فیصد حصہ دیگر شعبوں میں رکھا ہے۔ تجارت میں مسلمانوں کو ہمیشہ اہم مقام حاصل رہا ہے مسلمان تاجر تجارت کو رزق حلال اور عین عبادت کا درجہ دیتا ہے۔ اچھے مسلمان کی تجارت عین اسلامی اصولوں کے مطابق خدمت خلق اور رضائی الہیٰ کے تابع ہوتی ہے۔

یہ بات خوش آئند ہے عرب مسلمان نوجوان اعلیٰ تعلیم کے زیور سے آراستہ ہو کر تجارت کے میدان میں بڑے جوش و خروش سے وارد ہو رہے ہیں عرب مسلمانوں نے تجارت میں بڑی شہرت و عزت کمائی ہے دنیا میں ان کا تجارتی میدان میں بڑا چرچا رہا ہے تجارتی میدان میں عرب مسلمان نوجوانوں کا اپنی صلاحیتوں کو منوانا قابل تحسین رجحان ہے۔

قارئین آج ہم آپ سے ایسے ہی قابل فخر مسلمان عرب نوجوان سے ملواتے ہیں جنہوں نے اعلیٰ تعلیم کے حصول کے بعد سخت محنت، جانفشانی سے بھرپور کام لے کر آٹو موبائیلز کے بزنس میں اچھا نام اور شہرت کمائی ہے یہ قابل مثال 35 سالہ عرب مسلمان نوجوان جناب مسعود حرب محمد ہیں۔

مسعود حرب محمد کا تعلق ابو ظہبی کی باعزت معروف بزنس مین فیملی سے ہے۔ آپ ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ، روشن دماغ، روشن خیال، ذہن وسیع المطالعہ، علاقائی و بین الاقوامی تجارت کے داؤ پیچ سے آگاہ حقیقت پسند انسان ہیں آپ عربی، انگلش، فرانسیسی، جاپانی، زبانوں پر مکمل عبور حاصل ہے اردو زبان بھی سمجھتے ہیں البتہ تھوڑی بول لیتے ہیں۔

صدیق القادری ابو ظہبی میں مسعود حرب محمد کا انٹرویو کرتے ہوئے

جناب مسعود حرب محمد نے اپنی زندگی کو بھرپور محنت' ہمت و عزم کا محور بنایا اپنے فیلڈ میں دن رات مسلسل کام کرکے اپنے تجربہ کو وسیع کیا انگلینڈ' امریکہ' فرانس' جرمن' جاپان' سنگاہ پور' انڈیا' پاکستان سمیت دنیا کے کئی ممالک کے مطالعاتی بزنس وزٹ کیے جدید

ٹیکنالوجی کے بارے میں معلومات حاصل کیں عوام کے رجحانات اور دلچسپیوں کو دیکھا پھر اپنے خاندانی بزنس آٹو موبائیلز کے بزنس میں آئے اس شعبے میں بھی آپ نے شب و روز خون پسینہ ایک کرکے بھرپور تجربہ حاصل کیا مسلسل محنت اور جذبہ عزم سے کام لیتے ہوئے آج کل ابو ظہبی میں سب سے بڑے گاڑیوں کے جدید ماڈرن شورومز کے بزنس معاملات کو بڑی سمجھداری فرض شناسی اور ذمہ داری سے چلا رہے ہیں۔

جناب مسعود حرب محمد ایک شریف النفس سچے کھرے مسلمان انتہائی زندہ دل انسان' ملنسار' خوش طبع' مہمان نواز عرب نوجوان عرب شخصیت ہیں صوم صلوۃ کے پابند ہیں گھر میں بھی مکمل اسلامی ماحول ہے آپ کی ایک بیوی تین بیٹے اور تین بیٹیاں ہیں فارغ اوقات میں اپنی مختصر سی فیملی میں گذارتے ہیں۔ دینی' سماجی' فلاحی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ متحدہ عرب امارات اور پاکستان کے درمیان برادرانہ تعلقات خصوصاً، تجارتی کے حوالے سے بات چیت کرتے ہوئے قابل فخر نوجوان عرب

سپوت نے راقم الحروف (محمد صدیق القادری) کو بتایا۔ مسلمان اسلامی ملک ہونے کے ناطے ہمارا پاکستان کے ساتھ جذباتی لگاؤ ہے میں نو عمری میں پاکستان میں زندہ دلان لاہور میں قیام کر چکا ہوں پاکستانیوں کے اعلیٰ حسن سلوک اور مہمان نوازی سے بے حد متاثر ہوں پاکستان میرا پسندیدہ ملک ہے یہی وجہ ہے ہماری فیملی کا پاکستان میں اپنا خوبصورت ذاتی گھر بھی ہے۔ ہماری دلی خواہش ہے کہ امارات اور پاکستان کے مابین تجارتی تعلقات میں مزید اضافہ ہو یو اے ای کے کئی نامور سرمایہ کاروں نے پاکستان میں سرمایہ کاری کی ہے ہم بھی پاکستان میں گاڑیوں' سپیرپارٹس' مشینری کے شعبے میں سرمایہ کاری کرنا چاہتے ہیں پاکستان میں سرمایہ کاری کے بہت اچھے مواقع ہیں امارات پاکستان تجارتی تعلقات مضبوط اسلامی معیشت کی طرف مضبوط قدم ہے۔

عالی مرتبت شیخ مکتوم بن راشد المکتوم نائب صدر وزیراعظم متحدہ عرب

تجزیاتی رپورٹ محمد صدیق القادری
ایڈیٹر انچیف، چند مشاہدات، تاثرات

یو اے ای میں

مقیم ممتاز عرب شخصیات سے یادگار بات چیت

MEETING WITH IMPORTENT ARAB PERSONALITES OF UNITED ARAB EMARATES

DETAL VIST REPORT BY MOHAMMAD SIDDIQUF-AL-QADRI EDITOR IN CHIEF

متحدہ عرب امارات اور پاکستان ایک مستحکم اور نہ ٹوٹنے والے رشتے میں منسلک ہیں دونوں برادر دوست ملکوں کے مابین ہر شعبہ زندگی میں قابل رشک تعلقات موجود ہیں اور انشاء اللہ قائم رہیں گے۔ ابوظہبی کے حاکم، متحدہ عرب امارات صدر عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان پاکستان اور پاکستانی عوام کے ساتھ بے پناہ محبت اور عقیدت کے جذبات رکھتے ہیں وہ پاکستان کی ترقی کو اپنے ملک کی ترقی تصور کرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ پاکستان ان کا دوسرا گھر ہے۔ محترمہ بے نظیر بھٹو نے وزارت اعظمیٰ کا عہدہ سنبھالنے کے فوراً بعد متحدہ عرب امارات کے دورے کو فوقیت دی۔ عالی مرتبت شیخ زاید کے ساتھ علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا۔ شیخ زاید ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے انتہائی قریبی دوست تھے۔ اور محترمہ کو ایک مجاہد اور شہید کی بیٹی اور اپنی بھتیجی سمجھتے ہیں۔ پاکستان کی موجودہ عوامی حکومت متحدہ عرب امارات کے ساتھ اپنے تعلقات کو بہت اہمیت دے رہی ہے ان دونوں اسلامی ممالک کے مابین اتحاد سے عالمی قیام امن فروغ ایٹمی ہتھیاروں کے استعمال کی روک تھام۔ عالمی ماحول کی بہتری ورلڈ اسلامک کوآپریشن کونسل کیلئے سنگ میل ثابت ہوں گے۔ قیام اور کے لئے انتہائی معاون ثابت ہوں گے۔ مجھے (محمد صدیق القادری ایڈیٹر چیف یوتھ انٹرنیشنل میگزین) حال ہی میں تھی دورے پر متحدہ عرب امارات جانے کا موقعہ ملا راقم الحروف کو متحدہ عرب امارات کی حکومت وزارت اطلاعات و ثقافت نے عزت افزائی کرتے ہوئے سرکاری مہمان کا درجہ دیا۔

H.H. SHEIKH MAKTOUM BIN RASHID-AL-MAKTOUM PRIME MINISTER OF U.A.E.

دوبئی میں راقم کو متحدہ عرب امارات کے ہر دلعزیز نائب صدر وزیر اعظم۔ حاکم دوبئی عالی مرتبت شیخ مکتوم بن راشد المکتوم سے ملاقات کا شرف حاصل ہوا۔ شیخ مکتوم نے خوبصورت مسکراہٹ اور روایتی عرب مہمان نوازی کا بھرپور مظاہرہ کرتے ہوئے راقم کا خیر مقدم کیا خیر خیریت پوچھی پاکستان میں محترمہ بے نظیر بھٹو کی نئی عوامی حکومت کے بارے میں اپنے پر خلوص جذبات کا اظہار کیا۔ شیخ مکتوم کا شمار پاکستان کے عظیم دوستوں اور خیر خواہوں میں ہوتا ہے آپ پاکستان کے ساتھ بے پناہ محبت اور پاکستانیوں کی دل کی گہرائیوں سے قدر کرتے ہیں۔ آپ پچھلے سال اپنی چالیس رکنی اعلیٰ اختیاراتی ٹیم کے ساتھ پاکستان کے تاریخی دورے پر آئے تھے۔ یہاں پاکستان میں آپ کا فقید المثال تاریخی استقبال ہوا آپ کا سرکاری دورہ پاکستان برادرانہ تعلقات میں سنگ میل ثابت ہوا جس کی وجہ سے دونوں اطراف زندگی کے ہر شعبے میں قریبی تعلقات کو مزید فروغ حاصل ہوا۔ راقم الحروف نے شیخ المکتوم بن راشد المکتوم کے دورہ پاکستان کی رنگین تصاویر کے ساتھ۔ دورے کی تفصیل یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے خصوصی شمارے میں شائع کی تھیں راقم نے یہ شمارے امارات کے ہر دلعزیز وزیر اعظم کی خدمت میں پیش کئے۔ شیخ مکتوم بن راشد المکتوم نے تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کو اپنا دوسرا وطن تصور کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ پاکستانی عوام محنتی جفاکش اور وفادار ہیں امارات کی تعمیر و ترقی اور خوشحالی کے سفر میں پاکستانی بھائیوں کی خدمات ناقابل فراموش ہیں انہوں نے کہا پاکستان اور امارات کے مابین ناقابل تسخیر دوستی ہے علاقائی اور بین الاقوامی امور میں دونوں ممالک کے خیالات یکساں ہیں۔ انہوں نے محترمہ بے نظیر بھٹو کے برسر اقتدار آنے کے بارے باتیں کرتے ہوئے کہا کہ انہیں یقین ہے کہ اب ہمارے تعلقات پہلے سے زیادہ مضبوط ہوں گے۔ امارات کے وزیر اعظم نے کہا کہ آپ اپنے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی وساطت سے میرے جذبات و احساسات کو پاکستانی عوام تک پہنچاویں۔

H.H. SHEIKH MOHAMMAD BIN RASHID-AL-MAKTOUM MINISTER OF DEFENCE U.A.E.

دوبئی میں قیام کے دوران راقم کی ملاقاتیں امارات کے بین الاقوامی شہرت یافتہ با صلاحیت خوبصورت نوجوان شیخ محمد بن راشد المکتوم سے ہوئی آپ ایک ہمہ گیر جرت مند

عالی مرتبت شیخ خلیفہ بن زید ولی عہد ابو ظہبی پاکستان کے سابق صدر غلام اسحاق خان سے ملاقات کرتے ہوئے۔

شخصیت کے مالک پورے یو اے ای کے وزراء میں سب سے زیادہ متحرک، باہمت، باصلاحیت ذہین ترقی پسند وزیر دفاع ہیں۔

یو اے ای میں بین الاقوامی معیار کے ہارس ریسنگ کے فروغ میں شیخ محمد بن راشد المکتوم کی باکمال پرکشش جہاندیدہ شخصیت کا بڑا دخل ہے شیخ محمد بن راشد المکتوم کم گو، حلیم، سادہ طبیعت، خلوص و محبت کے پیکر اور بااصول انسان ہیں وہ دور جدید کے تقاضوں کو سمجھتے ہیں۔ ہارس ریسنگ میں وہ عرب امارات کو بین الاقوامی ممالک کی پہلی صف میں لاکھڑا کرنا چاہتے ہیں ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ قدم ملا کر چلنا چاہتے ہیں اور اقوام عرب کی خدمت کرنا چاہتے ہیں آپ بڑے فراخدل، سخی دل، روشن خیال، ذہین، اعلیٰ منتظم اور بہترین دوست ہیں ان کی نگاہیں عالمی سیاست میں رونما ہونے والی تبدیلیوں پر لگی رہتی ہے آپ میں بے حد بلا کا اعتماد ہے بہت ہی دور اندیش ہیں اور حاضر جوابی کا تو جواب ہی نہیں۔ شیخ محمد بن راشد بھی اپنے والد شیخ راشد المکتوم کی طرح پاکستان کے سچے خیر خواہ دوست اور ہمدرد ہیں انہیں کئی زبانوں پر عبور حاصل ہے۔ عربی کے بہترین شاعر ہیں کم گو ہیں دوسرے شخص کی بات توجہ ہمدردی اور یکسوئی سے سنتے ہیں۔ اپنی شخصیت میں پرکشش متاثر کن صلاحیتیں رکھتے ہیں آپ کھیلوں سے بے حد دلچسپی رکھتے ہیں۔

متحدہ عرب امارات میں ناقابل فراموش پاکستان کے دوست شیخ بن زاید بن سلطان النہیان نائب وزیر اعظم، شیخ خلفان الرومی وزیر اطلاعات و ثقافت

SHAIKH HAZA BIN ZAYED-AL-NAHYAN CHAIRMAN U.A.E. HOURS RACEING COMMATTEE

شیخ حمزا بن زاید النہیان متحدہ عرب امارات کے گریٹ صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان کے ہونہار اعلیٰ تعلیم یافتہ ذہین اور باکمال شخصیت کے مالک صاحبزادے ہیں یو اے ای انٹلی جنس کے ڈائریکٹر جنرل اور متحدہ عرب امارات میں ہارس ریسنگ کمیٹی کے چیئرمین ہیں امارات خصوصاً ابو ظہبی میں ہارس ریسنگ کے لئے آپ کی انتھک شب و روز کی خدمات ہی کے بدولت خوبصورت سٹیڈیم تعمیر ہوا جہاں ستمبر سے اپریل تک ہفتہ وار ہارس ریسنگ ہوتی ہے اس ہارس ریسنگ میں امارات سمیت کئی ملکوں سے لوگ ہارس ریسنگ کے لئے شرکت کرتے ہیں شیخ حمزا بن زاید النہیان سے راقم الحروف (صدیق القادری) کا تعارف ابوظہبی میں ایک پروقار تقریب جس میں یو اے ای کے پاکستان میں موجودہ سفیر محمد عتیق القمزی بھی تھے نے کرایا ہمارے بہترین دوست محمد عتیق القمزی پاکستان میں یو اے ای کے کامیاب سفیر سمجھے ہوئے متحرک سفارت کار ہیں پاک امارات کے لئے ان کی بے حد خدمات ہیں۔ شیخ حمزا نے یوتھ انٹرنیشنل میگزین کی امارات اور پاکستان دوستی کی خدمات کو سراہتے ہوئے شکریہ ادا کیا اور میگزین کی تعریف کی۔ پاکستان میں امارات کے سفیر محمد عتیق القمزی شیخ حمزا بن زاید کے بہت ہی قریبی دوست ہیں انہی کی موجودگی میں انٹرویو کا وقت طے ہوا تھا۔

یو اے ای کے
باصلاحیت ہردلعزیز
نوجوان عرب لیڈر

شیخ فیصل بن خالد بن محمد القاسمی

یوتھ وسپورٹس منسٹر یو اے ای کے ساتھ

مختلف امور پر محمد صدیق القادری کی بات چیت

SHEIKH FAISAL BIN KHALID BIN MOHMMAD-AL-QASMI

MINITER OF YOUTH AND SPORTS

شیخ فیصل بن خالد القاسمی شیخ زاید کابینہ میں یوتھ و سپورٹس کے وزیر ہیں آپ کے والد شیخ خالد محمد بن القاسمی مرحوم شارجہ کے ہر دلعزیز حکمران رہے ہیں شیخ خالد القاسمی پاکستان کے قابل فخر دوستوں میں سے تھے۔ شیخ فیصل بن خالد القاسمی نوجوان' باصلاحیت انتھک محنتی اور روایتی عرب نوجوان ہیں۔ اپ نے انگلینڈ سے گریجویشن کرنے کے بعد امریکہ سے بزنس ایڈ منسٹریشن میں ایم بی اے کیا۔ اس کے بعد حاکم شارجہ کے آفس میں چیئرمین مقرر ہوئے پھر 1990ء میں یوتھ سپورٹس وزیر مقرر ہوئے۔

چونکہ اپ کے والد صاحب کی پاکستان سے والہانہ محبت تھی اسی وسیلے سے شیخ فیصل بن خالد القاسمی پاکستان اور پاکستانیوں سے بے حد محبت کرتے ہیں آپ اردو بہت اچھی بولتے ہیں شارجہ میں ان کا بہت خوبصورت محل ہے جس میں انہوں نے ہمیں بھی بڑے کھانے پر مدعو کیا۔ جب خوبصورت محل پر پہنچے تو ڈرائنگ روم میں خوبصورت شیروں کے جوڑے دیکھ کر ڈر گئے شیخ فیصل نے مسکراتے ہوئے کہا برادر صدیق القادری میں آپ کے ساتھ ہوں شیروں سے مت گھبرائیں۔ جب ہم قریب پہنچے تو دیکھا دونوں شیر ساکت حالت میں تھے شیخ فیصل یو اے ای کے نوجوان سمارٹ' ہنس مکھ' خوش اخلاق' ملنسار اور مہمان نواز شخصیت کے مالک ہیں جب ہم ان کے محل میں پہنچے تو انہوں نے عربی روایتی انداز سے بغل گیر ہو کر ہمارا استقبال کیا۔ ان کے محل میں شیخ زاید بن سلطان النہیان' شیخ خالد بن محمد القاسمی سابق حکمران شارجہ کی اپنے بیٹوں کے ساتھ خوبصورت تصاویر آویزاں تھیں۔ دوسری طرف شیخ راشد بانی جدید دوبئی شیخ مکتوم بن راشد وزیر اعظم امارات شیخ ڈاکٹر سلطان القاسمی حاکم شارجہ کی خوبصورت تصاویر اویزاں تھیں۔ اس وسیع العریض ہال میں مختلف فاصلوں پر ٹیلی ویژن سیٹ مہمانوں کی دلچسپی کے لئے رکھے ہوئے تھے اتنا بڑا ڈرائنگ روم راقم نے پاکستان میں کسی سیاستدان صنعت کار یا جاگیر دار کے گھر میں بھی نہیں دیکھا۔

ڈرائنگ روم کی تین دیواروں پر خوبصورت جدید صوفہ سیٹ رکھے ہوئے تھے جن پر کم از کم ایک سو مہمان باآسانی بیٹھ سکتے ہیں۔

شیخ فیصل کے عظیم باپ شیخ خالد محمد بن القاسمی سابق حاکم شارجہ کی شیخ زاید بن سلطان النہیان کیساتھ یادگار تصویر

شیخ خالد بن محمد القاسمی مرحوم کے چار بیٹے ہیں شیخ فیصل' شیخ سلطان' شیخ محمد اور شیخ احمد۔ شیخ فیصل میرے بہترین قابل فخر دوستوں میں ہیں۔ آپ نے اپنے دوسرے بھائیوں سے میری ملاقات کرائی شیخ فیصل روشن خیال' اعلیٰ تعلیم یافتہ پر خلوص انسان بے لوث شخصیت کے حامل ہیں راقم الحروف کو ان کے محل میں ہر چیز سلیقے میں لگی یا رکھی ہوئی نظر آئی۔ نہ صرف خود صفائی پسند ہیں بلکہ صاف ستھرے ماحول کو پسند کرتے ہیں۔ ان کی ان

شیخ فیصل بن خالد بن محمد القاسمی وزیر یوتھ سپورٹس یو اے ای

ی اعلیٰ صفتوں سے متاثر ہو کر شیخ زاید نے انہیں اپنی کابینہ میں لے لیا ہے۔ آپ یو اے ای کے بہترین یوتھ منسٹر ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ یہ تمام سلیقہ' شیخ زاید بن سلطان النہیان سے سیکھا ہے کیونکہ وہ کہتے ہیں کہ اپنے لوگوں سے پیار کرنا سب سے اچھی بات ہے۔ شیخ فیصل نے نے کہا کہ انہیں دوستوں کی مہمان نوازی کرنے میں ایک خاص لطف محسوس ہوتا ہے اچھے دوستوں کی دعوتیں کرنا اور دوستوں کو کھلانا میرا مشغلہ ہے۔ یہ مشغلہ مجھے میرے عظیم باپ شیخ خالد بن محمد القاسمی سے ورثہ میں ملا ہے۔

یو۔اے۔ای کے نوجوانوں کے بارے میں بتاتے ہوئے نوجوان منسٹر شیخ فیصل نے کہاکہ وہ نوجوانوں کو اپنے کھیل کے میدان میں بہت آگے لے جانا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگرچہ انکا قومی کھیل فٹ بال ہے مگر وہ اپنے یوتھ کو ہر کھیل میں کھلتا پھولتا دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان کی کوششوں کی وجہ سے اس سال یو اے ای کی کرکٹ ٹیم نے بین الاقوامی ٹیموں میں قابل تعریف کھیل کا مظاہرہ کیا۔ زندگی کے ہر شعبے میں یو اے ای کے یوتھ نے ثابت قدمی کا ثبوت دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا مشن شیخ زاید صدر متحدہ امارات کے احکامات کے مطابق عمل در آمد کرنا ہے۔

انہوں نے مزید کہا میرے یوتھ کے حوالے سے تمام کام کا کریڈٹ شیخ زاید بن سلطان النہیان کو جاتا ہے کیونکہ انہوں نے مجھے اپنی کابینہ میں جگہ دی ہے۔ یوتھ کی فلاح و بہبود کیلئے انقلابی عملی اقدامات کرنے کی ہدایات دی۔

شیخ خالد کے دو نوجوان سپوت

شیخ فیصل کے ڈرائنگ میں سجائے گئے دو خوبصورت شیر

ابوظہبی جنرل انڈسٹریز کارپوریشن کے نوجوان باصلاحیت (منتظم اعلیٰ) چیئرمین

شیخ حمّاد بن تہنون النہیان سے ابوظہبی میں ملاقات

SHEIKH HAMEAD BIN TAHNOON-AL-NAMYAN CHAIRMAN ABU DAHBI GENERAL INDUSTRY CORPORATION

ابوظہبی جنرل انڈسٹریز کارپوریشن کے چیئرمین شیخ حماد بن تہنون النہیان سے تفصیلی ملاقات ہوئی آپ گورنر العین شیخ تہنون کے ہونہار صاحبزادے ہیں ذہین نوجوان حماد بن تہنون النہیان نے راقم کو بتایا کہ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ زاید یو اے ای میں انڈسٹریز کے جال دیکھنا چاہتے ہیں شیخ زاید کی ذاتی خواہش ہے کہ یو اے ای میں جدید ٹیکنالوجی متعارف کروائی جائے تاکہ یو اے ای کی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ بیرونی دنیا میں ایکسپورٹ کر کے ملک کیلئے کثیر زرمبادلہ کمایا جائے سکے۔

شیخ حماد بن تہنون نے بتایا کہ شیخ زاید کی خصوصی دلچسپی کی بدولت ابوظہبی جنرل انڈسٹریز کارپوریشن کا قیام وجود میں آیا جس کی بدولت یو اے ای میں ہیوی انڈسٹری لگائی گئی ہے جو اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ کثیر زرمبادلہ بھی کمایا جارہا ہے۔ جو اپنی ضروریات پوری کرنے کے علاوہ انہوں نے کارپوریشن کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ کارپوریشن مستقبل میں ضروریات زندگی کی اہم اشیاء کی پروڈکشن کے جدید پلانٹ لگائے گی جس سے اندرونی ضروریات پوری ہونے کے علاوہ کثیر زرمبادلہ کمایا جاسکے گا۔

شیخ زید پرائیویٹ ڈیپارٹمنٹ برائے پاکستان کے منیجر

خلیفہ الشمس سے ملاقات

MR. KHALIFA-AL-SHAMSI MANAGER FOR PAKISTAN H.H. PRIVATE DEPARTMENT U.A.E.

منیجر برائے پاکستان جناب خلیفہ الشمسی کیساتھ محمد صدیق القادری ابوظہبی میں

ابوظہبی میں شیخ زاید پرائیویٹ ڈیپارٹمنٹ میں منیجر برائے پاکستان جناب خلیفہ الشمشی سے ملاقات ہوئی انہیں اس بات کا اعزاز حاصل ہے کہ انہوں نے متحدہ عرب امارات کے عظیم القدر صدر شیخ زاید بن سلطان النہیان کی خواہشات اور ہدایات کے مطابق پاکستان میں شیخ زاید ویلفیئر پراجیکٹس مکمل کروانے کیلئے شب و روز کام کیا جس میں شیخ زاید ہسپتال لاہور فلاحی جیسے اہم منصوبے بھی شامل ہے۔

خلیفہ الشمشی نہایت قابل باصلاحیت اپنے فرائض کو ذمہ داری سے نبھانے والے انسان ہیں۔

آپ نے سعودی عرب کی یونیورسٹی سے انجینئرنگ کی اعلیٰ ڈگری حاصل کی انتہائی پرخلوص ملنسار دوست ہیں وہ پاکستانیوں اور پاکستان کی تہہ دل سے قدر کرتے ہیں جس کا ثبوت ان کا پاکستان میں ترقیاتی کاموں میں بے حد دلچسپی سے ظاہر ہے انہوں نے شیخ زاید کی ہدایات کے مطابق بے شمار ویلفیئر پراجیکٹ تعمیر کروانے کی نگرانی کی ہے وہ متعدد بار پاکستان آئے اور خود اپنی نگرانی میں ترقیاتی کام کرواتے رہے آپ کے دوستوں کا حلقہ پاکستان میں کافی وسیع ہے۔

محمد ہلال الظاہری

ڈائریکٹر جنرل ابوظہبی نیشنل فوڈ سٹاف کمپنی ابوظہبی

MOMAMMED HILAL-AL-DHAHIRI DIRCTOR GENERAL ABU DAHBI NATIONAL FOOD STUFF CO.

محمد ہلال الظاہری ڈائریکٹر جنرل ابوظہبی نیشنل فوڈ سٹاف کمپنی سے ملاقات کا موقعہ حاصل ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ابوظہبی کی اہم کمرشل کمپنی ہے جو شہریوں کو ہر قسم کے اعلیٰ معیاری فوڈ فراہم کررہی ہے۔ کمپنی براہ راست اشیاء امپورٹ کرتی ہے اور مناسب قیمت پر عوام کو فراہم کرتی ہے محمد ہلال الظاہری نے بتایا کہ ہماری کمپنی احسن طریقہ سے کام کررہی ہے جس کی وجہ سے ابوظہبی میں کبھی خوراک کی قلت محسوس نہیں ہوئی۔ یہ کمپنی شہریوں کی خدمت میں پیش پیش ہے۔

ر محمد ہلال العربری جنرل مینجر ابوظہبی نیشنل فوڈ سٹاف ...

شارجہ میں گھڑدوڑ کا بے مثال شہزادہ

عزت مآب شیخ عبداللہ القاسمی سے باتیں

SHAIKH ABDULLAM BIN MOMAMMED-AL-QASSMI

شیخ عبد اللہ القاسمی شارجہ ہارس ریسنگ سٹیڈیم جیتنے والوں کو انعامات دے رہے ہیں

ساتھ ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹر نیشنل صدیق القادری کھڑے ہیں

شیخ عبداللہ بن محمد القاسمی شارجہ کی اہم شخصیات میں سے ہیں۔ آپ ایک ملنسار خوش اخلاق انسان ہیں شارجہ میں ہارس ریسنگ کے فروغ میں آپ کی گرانقدر خدمات ہیں آپ کا تعلق شارجہ کی حکمران القاسمی فیملی سے ہے اعلیٰ نسل کے گھوڑے پالنا ان کا مشغلہ ہے ہارس ریسنگ میں انہیں بے حد دلچسپی ہے جس کی وجہ سے شارجہ کے علاوہ ابو ظہبی، دوبئی میں بھی آپ کے گھوڑے ریس میں حصہ لیتے ہیں۔ شارجہ کے دورے کے دوران شیخ عبداللہ القاسمی کے ساتھ دوستانہ ماحول میں متعدد ملاقاتیں ہوئیں۔

جبلِ علی فری زون دوبئی کے چیئرمین

جناب سلطان بن سالیم سے ملاقات

H.E. SULTAN BIN SALIAM CHAIRMAN JABLE-ALI-FREEZONE AUTHORTY

چیرمین جبل فری زون اتھارٹی

جبل علی فری زون اتھارٹی دوبئی کے چیرمین جناب سلطان بن سالیم ہیں آپ کا شمار دوبئی کے باصلاحیت اعلیٰ تعلیم یافتہ اور محنتی جوانوں میں ہوتا ہے۔ جنہوں نے اپنی بے پناہ صلاحیوں قوتوں اور خدمات کو بروئے کار لا کر اپنے آپ کو منوایا ہے جبل فری زون کی کامیابی میں سلطان بن سالیم کی قد آور نوجوان شخصیت کو بڑا دخل حاصل ہے۔ جبل علی جسی بین الاقوامی جگہ پر آپ ایک اچھے ایڈمنسٹریٹر ثابت ہوئے ہیں آپ بھی بہترین دوستوں میں شمار ہوتے ہیں ہماری دونوں کی دوستی پاکستان اور یو اے ای کی طرح دوستی ہے۔ سلطان بن سالیم پاکستان کا دورہ کرچکے ہیں پاکستان اور امارات کے درمیان تجارتی تعلقات کے فروغ میں شیخ سلطان بن سالیم کی مثالی خدمات ہیں۔

حاجی سعید احمد لوتا کیساتھ یادگار ملاقات
چیئرمین دوبئی اِسلامک بنک

اسلامی بنکاری کے فروغ میں باہمت بین الاقوامی شخصیت

HAJI SAEED AHMED-AL-LOOTHA CHAIRMAN DUBAI ISLAMIC BANK

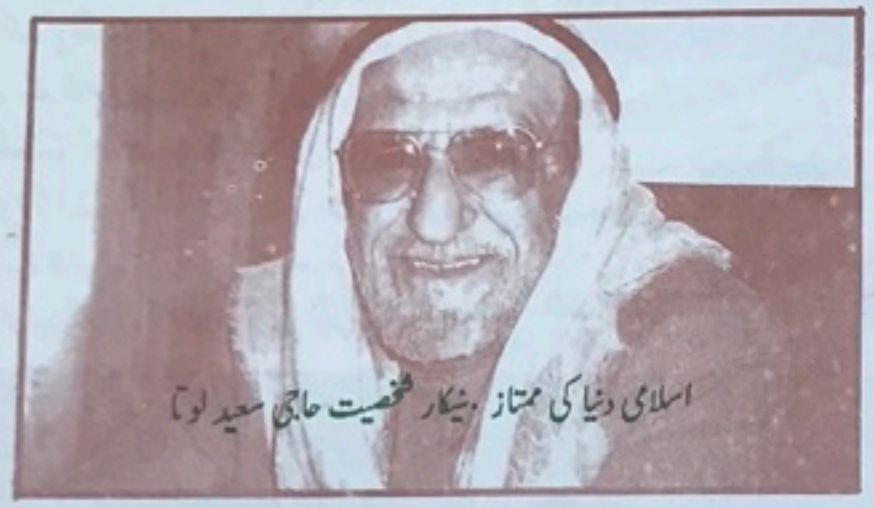

اسلامی دنیا کی ممتاز بنیکار شخصیت حاجی سعید لوتا

حاجی سعید احمد لوتا

آپ کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں حاجی سعید احمد لوتا کا شمار دوبئی کے معروف بنکاروں میں ہوتا ہے۔ اسلامی بنکاری کے فروغ اور اسلامی تجارت کیلئے انہوں نے اپنی زندگی کو وقف کیا ہوا ہے آپ اسلامی دنیا کے ایک قابل فخر اثاثہ ہے آپ 1923ء کو دوبئی میں پیدا ہوئے آپ نے کسی سکول یا کالج سے تو تعلیم حاصل نہ کی مگر اپنی خداداد صلاحیتوں اور خوبیوں کو استعمال کرتے ہوئے

دوبئی اسلامک بنک کی خوبصورت بلڈنگ

آپ نے یو اے ای میں اپنی شخصیت کو منوایا ہے آپ نے یو اے ای کی اہم بزنس مین کی حیثیت کو متعارف کرایا ہے۔ آپ اسلامی بنکاری کیلئے شب و روز کوشاں ہیں۔ 1975ء میں آپ نے دوبئی اسلامک بینک کی بنیاد رکھی۔ جسے اسلامی دنیا میں بے حد سراہا گیا۔ آپ پاکستان کے پر خلوص اور ہمدرد دوست ہیں پاکستان کے متعدد دورے کر چکے ہیں۔ عربی کے علاوہ اردو بڑی روانی سے بولتے ہیں۔

آپ نے 1986ء میں اسلامک سکول برائے ٹریننگ اسلامی بنکاری قائم کیا جس میں طلباء و طالبات کو اسلامی بنکاری کی تربیت دی جاتی ہے اس سکول میں بیشتر طلباء و طالبات ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں حاجی سعید لوتا نے اسلامی روایات کے مطابق دوبئی میں پہلا میڈیکل کالج برائے طالبات (گرلز) قائم کیا جہاں اسلامی طب کے فروغ کیلئے طالبات کو تربیت دی جارہی ہے اس ادارے سے طالبات اسلامی طب کے مطابق میڈیکل کی تعلیم کے حصول میں مشغول ہیں اور ہسپتالوں میں اپنی خدمات سرانجام دے رہے ہیں اس میڈیکل گرلز کالج کا الحاق کراچی یونیورسٹی

حاجی سعید لوتا ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کو اپنے اداروں کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے

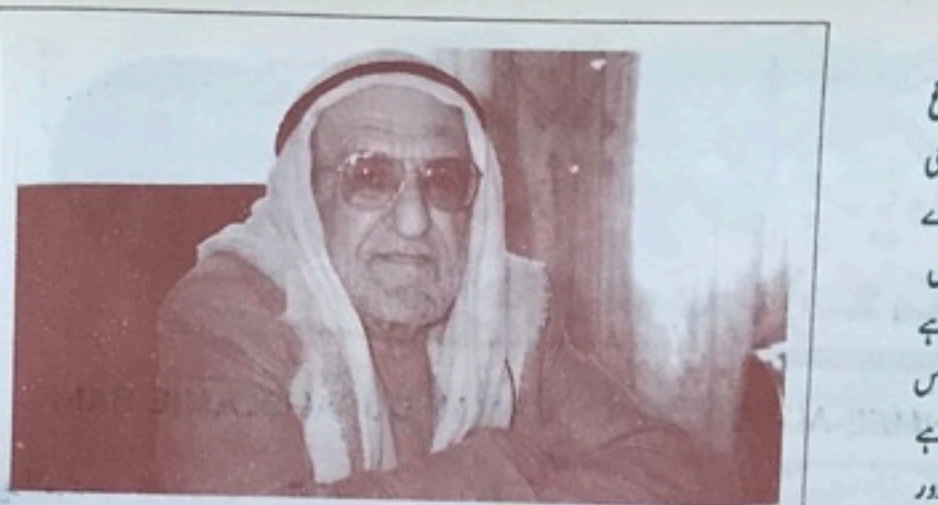

پاکستان سے ہے یہاں کی بیشتر طالبات فارغ التحصیل ہوئے کے بعد دوبئی ہاسپٹل کراچی یونیورسٹی میں اسی شعبہ میں خدمات انجام دے رہی ہیں 1990ء میں آپ نے دوبئی میں انسٹیٹیوٹ انوار مینٹل ریسرچ قائم کیا ہے ایک اسلامی فائنشل انسٹیٹیوٹ قائم کیا جس میں اسلامی فائنسل کی ٹریننگ دی جاتی ہے اسلامک پرنٹنگ پریس قائم کیا جس میں دور جدید کے تقاضوں کے مطابق طلبا و طالبات کو پرنٹنگ کے شعبے کی ٹریننگ دی جاتی ہے
حاجی لوتا نے راقم الحروف (صدیق القادری) کو اپنے اداروں کے وزٹ کیلئے خصوصی طور پر مدعو کیا راقم نے ان قابل تعریف اداروں کا وزٹ کیا میڈیکل کالج میں زیر تربیت طالبات کو دی جانے والی ٹریننگ کا مشاہدہ کیا میڈیکل سہولتوں کا معائنہ کیا اسلامک فائنسل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ کو دیکھ جو سلف میڈ نوجوان پیدا کرنے میں مثالی رول ادا کر رہا ہے۔ حاجی سعید لوتا کے ساتھ تفصیلی ملاقات میں راقم نے محسوس کیا کہ وہ ایک سچے مسلمان بنکار ہیں ایک درد دل رکھنے والے عرب تاجر ہیں جن کی بے مثال خدمات پر نہ صرف اہل عرب کو بلکہ امت مسلمہ کی فخر ہے۔

صدیق القادری کو مدینہ لوتا دوبئی میں میڈیکل کی جدید سہولتوں کے بارے میں چیک کرواتے ہوئے

اسلامی طب کی طالبات دوران ٹریننگ

باصلاحیت، زندہ دل عرب بیوروکریٹ شخصیت

حامد آر النعیمی

ڈائریکٹر جنرل امارات آف عجمان پورٹ اینڈ کسٹم ڈیپارٹمنٹ

عجمان فری زون اتھارٹی سے خصوصی انٹرویو

MR. HAMAD BIN RASHID-AL-DIRCTOR GENERAL AGAMAN FREE ZONE AUTHORTY

عجمان کی النعیمی فیملی مڈل ایسٹ کی بہت پاپولر فیملی ہے اس فیملی کو پورے یو اے ای میں انتہائی اہم مقام حاصل ہے۔ مسٹر حمد بن راشد النعیمی ایک باصلاحیت' زندہ دل' ملنسار' خوش اخلاق' دوست نواز' بااصول شخصیت کے مالک ہیں آپ کی ہر دلعزیز شخصیت کو پورے یو اے ای میں جانا پہچانا جاتا ہے آپ کے دوستوں کا حلقہ احباب اندرون اور بیرون ممالک میں بہت وسیع ہے حمد النعیمی ایک بہترین انسان اور اچھے ایڈمنسٹریٹر ہیں آپ کا شمار یو اے ای کے انتہائی دیانت دار محنتی' فرض شناس' ذمہ دار بیوروکریٹس میں ہوتا ہے آپ اپنی بے پناہ خوبیوں' صلاحیتوں اور ذہانت کو بروئے کار لاتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین متحدہ عرب امارات کسٹم کونسل کی عہدے پر بھی فائز ہیں۔

عجمان کے دورہ کے دوران راقم الحروف (صدیق القادری) کیساتھ حمد بن راشد النعیمی سے تفصیلی ملاقات ہوتی قارئین کی دلچسپی کے لئے اہم نکات حسب تحریر ہیں۔

حمد بن راشد النعیمی نے 1976ء میں انگلینڈ سے گریجویشن کرنے کے بعد عجمان گورنمنٹ کو جوائن کیا۔ 1978ء میں آپ کی پوسٹنگ ڈائریکٹر جنرل ڈیپارٹمنٹ آف یو اے ای اینڈ کسٹم ہوئی آپ نے وسیع تجربہ اور مطالعاتی تجسس کی بنا پر دنیا کے بیشتر ممالک کے وزٹ کئے ہیں جن میں یورپ' ساؤتھ افریقہ' عرب ممالک' ساؤتھ ایشیاء کے ممالک شامل ہیں آپ پاکستان کے دوستوں اور خیر خواہوں میں شامل ہیں۔ حمد بن راشد النعیمی نے (راقم الحروف) کو 4916 میٹر ایریا پر پھیلے ہوئے عجمان فری زون کا تفصیلی وزٹ کرایا جہاں گوداموں کے لئے 43200 مربع میٹر ہے۔ اوپن ایریا کی کل کپیسٹی 127300 مربع میٹر ہے کارگو کے لئے 335,851 مربع میٹر ہے گارمنٹس بنانے' گھڑیاں بنانے اور سگریٹ بنانے کی بڑی فیکٹریاں دن رات کام کر رہی ہیں۔ فری زون میں قائم ان انڈسٹریز کی انتظامیہ سے بھی ملاقاتیں کیں گئیں۔ عجمان فری زون انڈسٹرل ایریا کے بارے بتاتے ہوئے حمد النعیمی نے کہا عجمان فری زون بندرگاہ کے کنارے پر واقع ہے۔ دوبئی' شارجہ' کے قریب تر ہونے کی وجہ اس کی اہمیت و افادیت بہت زیادہ ہے یہی وجہ ہے مقامی اور غیر ملکی بزنس مین زیادہ دلچسپی لے رہے ہیں یہاں بڑی بڑی انڈسٹریز لگ رہے ہیں۔ عجمان سے بزنس مین امارات'

ریاست عجمان کا عظیم امر تبت حاکم

حامد آر النعیمی ڈائریکٹر جنرل عجمان فری زون اتھارٹی

حامد آر النعیمی یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرتے ہوئے ایڈیٹر انچیف صدیق القادری کے ہمراہ

ڈائریکٹر جنرل عجمان فری زون صدیق القادری کو گھڑیوں کی فرم کا دورہ کر رہے ہیں

عجمان کی معروف بیوروکریٹ شخصیت حامد ار النعیمی

صدیق القادری حامد آر النعیمی ڈائریکٹر جنرل کے ہمراہ فری زون میں جدید گارمنٹس فیکٹری کا معائنہ کرتے ہوئے۔

گلف اور یورپ کے ساتھ بزنس کر رہے ہیں انہوں نے بتایا حاکم عجمان عالی مرتبت شیخ حامد بن راشد النعیمی بڑے روشن خیال، دور اندیش اور مدبر حاکم ہیں۔ انہی کی خصوصی ہدایات اور خواہشات کے مطابق عجمان کی ریاست بڑی تیزی سے ترقی کر رہی ہے۔ یو اے ای اور غیر ملکی سرمایہ کاروں کی بڑی تعداد عجمان میں اپنے کاروبار کو ترجیح دے رہی ہے غیر ملکی سیاح بھی عجمان کا رخ کر رہے ہیں۔

حمد بن راشد النعیمی نے مزید بتایا کہ ہم فری زون میں تجارت کے لئے نئے آنے والوں کو بہت زیادہ سہولتیں مہیا کر رہے ہیں یہ ایریا ٹیکس فری ہے درمیان کی سڑکیں اور ہائی وے انٹرنیشنل معیار کی ہے الیکٹریسٹی کا کوئی مسئلہ نہیں کم اجرت کی لیبر موجود ہے

بزنس مینوں کو حکومت عجمان کی طرف سے مکمل تعاون حاصل ہے۔

عجمان فری زون اتھارٹی سے اچھی سروسز دے رہا ہے یہاں کارگو کا مثالی انتظام ہے یہاں سو فیصد حصہ کی بنیاد پر انڈسٹریز لگانے والوں گورنمنٹ آف عجمان سپانسر کرتی ہے۔

دوبئی سے جبل علی فری زون 25 کلومیٹر ہے شارجہ ایرپورٹ سے 15 کلومیٹر ہے جبکہ عجمان سے بہت ہی نزدیک انٹرنیشنل ایر پورٹ موجود ہے۔ ایکسپورٹ امپورٹ کے لئے یہ جگہ بہت سود مند ہے۔ یہاں قائم انڈسٹریز اپنی پراڈکس کو ایران، قطر، سعودی عرب، بحرین و دیگر ممالک میں ایکسپورٹ کر رہی ہے حمد النعیمی جہاں دیدہ، تجربہ کار، وسیع القلب، عمان نواز عرب بیوروکریٹ ہیں عجمان فری زون کی کامیابی انہی کی بے مثال کوششوں، انتھک شبانہ روز محنتوں کی بدولت ہے جو عجمان فری زون کو بڑی کامیابی و کامرانی کے ساتھ آباد کر رہے ہیں تجارتی حلقوں کی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔

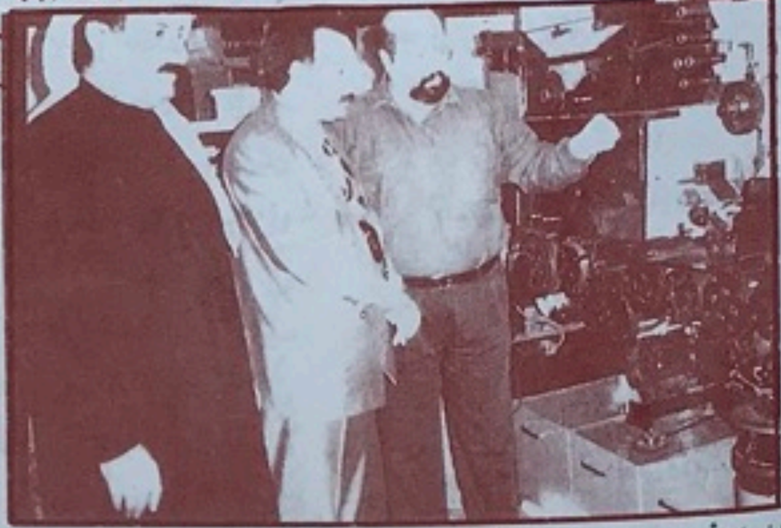

ایڈیٹر انچیف یوتھ انٹرنیشنل، عجمان فری زون کے ڈائریکٹر جنرل کے ہمراہ جدید سگریٹ انڈسٹریز کا معائنہ کرتے ہوئے

ڈائریکٹر جنرل شارجہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز، شارجہ ٹریڈ سنٹر

جناب سعید عبید الجروان سے باتیں

MR. SAEED ABAID -AL-JARWAN DIRCTOR GENERAL SHARJA C.C.I.

سعید عبید الجروان
آپ شارجہ چیمبر آف کامرس کے ڈائریکٹر جنرل ہیں۔ تجارتی حلقوں میں بہت مقبول و

معروف ہستی ہیں آپ بہت ہی نفیس اور ہر دلعزیز انسان ہیں۔ شارجہ میں اندرونی اور بیرونی تجارت کے فروغ میں آپ کی قابل تحسین خدمات ہیں اس وقت آپ ڈائریکٹر جنرل شارجہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے علاوہ شارجہ ٹریڈ نمائش سنٹر کے ڈائریکٹر جنرل بھی ہیں۔

شارجہ میں انہوں نے ملاقات کے دوران راقم کو بتایا بتایا کہ شارجہ کی ممبر شپ 17463 ہے 3272 نئی ممبر شپ انڈسٹریز کی ہے 37 اہم انڈسٹریز شارجہ میں لگی ہوئی ہیں۔ اس وقت بیرون ملک بزنس میں شارجہ کو بہت اہمیت حاصل ہے۔

شارجہ کی ریاست یو اے ای کی دیگر ریاستوں کے علاوہ 99 ممالک کیساتھ امپورٹ ایکسپورٹ کا بزنس کر رہی ہے۔ تجارتی میدان میں موجودہ حکمران شارجہ ڈاکٹر سلطان بن محمد القاسمی نے شارجہ چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کی تجارتی سرگرمیوں کی بھرپور حوصلہ افزائی کی ہے جس کی وجہ سے شارجہ چیمبرز کا خوبصورت نمائش سنٹر ہے جس میں بین الاقوامی سطح کی تجارتی نمائش لگتی ہے پاکستان کے ساتھ تجارتی تعلقات پر روشنی ڈالتے ہوئے سعید عبید العبروان نے بتایا کہ حال ہی میں اعلیٰ اختیاراتی وفد نے چیرمین شارجہ چیمبرز جو آج کل بھی یو اے ای فیڈریشن چیمبرز آف کامرس کے صدر بھی ہیں کی قیادت میں پاکستان کا دورہ کیا پاکستان ایک اسلامی ملک ہے ہماری خواہش ہے کہ اس عظیم اسلامی ملک کے ساتھ زیادہ سے زیادہ تجارت ہو انہوں نے دورے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے وفد نے پاکستان کے کامرس منسٹر کیساتھ اسلام آباد میں امارات پاکستان تجارتی تعلقات کو بڑھانے کے سلسلے میں بات چیت کی ہمارے وفد نے پاکستان میں ٹیکسٹائل کے بین الاقوامی تجارتی میلے میں بھی شرکت کی یہ بات خوش آیند ہے کہ شارجہ کے کئی سرمایہ کاروں نے پاکستان کی بہت ساری کمپنیوں میں سرمایہ کاری کی ہے مستقبل میں پاکستان میں وسیع تر سرمایا کاری کے امکانات موجود ہیں۔

ابوظہبی کی معروف ممتاز عرب بزنس مین شخصیت

جناب حرب بن سلطان الیوسف سے ملاقات

MR. HARAB BIN SULTAN-AL-YOUSEF

حرب بن سلطان الیوسف ابوظہبی کی اعلیٰ تعلیم یافتہ، دانشور، بین الاقوامی امور کا وسیع مطالعہ اور تجربہ رکھنے والی ممتاز شخصیت ہیں آپ انتہائی وسیع الذہن، فراخدل، ہنس انسان ہیں آپ کا بزنس یو اے ای کے علاوہ دیگر ممالک میں ابھی پھیلا ہوا ہے عربی، انگلش کے علاوہ آپ اردو بھی بڑی اچھی طرح سے سمجھتے ہیں اور بولتے ہیں آپ کو اور آپ کے خاندان کو پاکستان سے جذباتی خصوصی لگاؤ ہے اسی بے حد لگاؤ کی بدولت آپ ابوظہبی میں پاکستان کی قومی ائر لائن پی آئی اے کے بزنس کو بڑی ذہانت، دیانت اور سمجھ داری سے پروموٹ کر رہے ہیں آپ کا خاندان ابوظہبی کا پاپولر باعزت خاندان ہے آپ کے ذاتی دوستوں اور بہی خواہوں کا حلقہ پاکستان کے چاروں صوبوں میں

بقیہ صفحہ ۶۶ پر

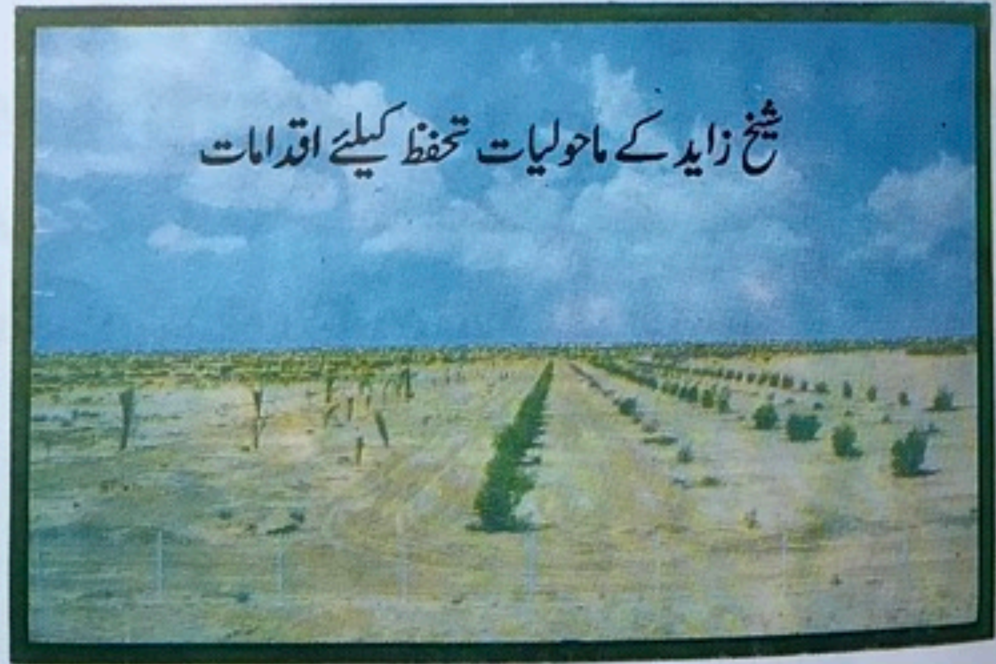

شیخ زاید کے ماحولیات تحفظ کیلئے اقدامات

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان انہیان صدر متحدہ عرب امارات نے پاکستان کو اپنا دوسرا گھر اور وطن سمجھتے ہوئے ماحولیات کے تحفظ کیلئے قابل تعریف اقدامات کیے ہیں۔

شیخ زاید نے پاکستان میں تحفظ نباتات کی پیش کش کر کے پاکستانی عوام کے ساتھ اپنی گہری دوستانہ برادرانہ وابستگی کا ثبوت دیا ہے۔

صدر متحدہ عرب امارات نے پاکستان میں ماحولیات سے متعلقہ محکموں اور نان گورنمنٹل آرگنائزیشن (NGOs) کے ساتھ بھرپور تعاون کرتے ہوئے ماحولیات اور جنگلی حیات کے تحفظ کو یقینی بنانے کیلئے جنگلی حیات کے مقام کو کراچی سے 60 کلومیٹر تیس کھیر (TES - KHER) کے علاقہ تک خوبصورت نیشنل پارک کے نام سے موسوم کیا ہے۔

یہ پارک 12 مربع کلومیٹر پر محیط ہے اس کے اردگرد 10 کلومیٹر لمبی باڑ لگی ہوئی ہے۔

اس خوبصورت دیدہ زیب پراجیکٹ کیلئے عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان انہیان نے اپنے ذاتی فنڈ سے عطیہ دیا ہے تاکہ اس جگہ پر آب رسانی اور 3000 پودوں کی شجر کاری کو ترقی دی جاسکے۔

عالی مرتبت زاید بن سلطان النہیان کی خصوصی ہدائت کے مطابق تحفظ ماحولیات کا کام ضلع رحیم یار خاں میں بھی کیا گیا ہے جہاں (TOBAS) نے مختلف جگہوں پر برساتی پانی اکٹھا کرنے کیلئے کنویں بنائے ہیں تاکہ آبی ذخیرے سے ماحولیات میں بہتری پیدا کی جائے۔

علاوہ ازیں 400 ایکٹر رقبہ میں جنگلی بیری کے پودے لگائے گئے ہیں جہاں جنگلی حیات کیلئے پناہ گاہیں بھی بنائی گئی ہیں۔

آب رسانی سسٹم 2 کروڑ مالیت سے تعیر کیا گیا ہے جس سے جنگل کے مکینوں کو صاف تازہ پانی پینے کو میسر آئے گا۔

سالو والی سندھ میں 600 فارموں کو خوبصورت عجوبہ کے طور پر ترقی دی گی ہے جس سے چھوٹے چھوٹے ریت کے ٹیلوں کو زرعی اراضی میں تبدیل کر دیا گیا ہے۔

جو کہ عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان انہیان کی پاکستان کیساتھ شدید والہانہ محبت کا نتیجہ ہے اسی لئے آج ریگستان کا علاقہ سرسبز و شاداب' دیدہ زیب خوبصورت منظر پیش کر رہا ہے۔

عجمان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ڈائریکٹر جنرل

محمد العمرانی

تجارتی امور پر ملاقات

MR. MOHAMMED-AL-HERMRANI DIRCTOR GENERAL AJAMAN C.C.I.

ڈائریکٹر جنرل عجمان چیمبرز آف
کامرس اینڈ انڈسٹریز

ریاست عجمان یو اے ای کی اہم ریاست ہے یہ ریاست ایک طرف شارجہ دوبئی کے ساتھ ہے دوسری طرف ریاست راس الخیمہ اور فیجرہ ام القوین کے ساتھ ہے یہ ریاست متوسط طبقہ کے بزنس مینوں غیر ملکیوں کیلئے بہت ہی پر کشش ہے آزاد اور پر سکون ماحول ہونے کی وجہ سے ابو ظہبی دوبئی اور شارجہ کی نسبت یہاں رہائشی سہولتیں بہت ہی سستی ہیں رہائشی سہولتوں سے کم کرایوں پر دستیابی ہی غیر ملکیوں کی کشش کا سبب ہے یہاں کے حاکم عالی مرتبت شیخ حماد بن راشد النعیمی ہیں۔

ریاست عجمان میں مجھے عجمان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کا وزٹ کرنے کا موقعہ ملا وہاں میری ملاقات عجمان چیمبرز آف کاوس اینڈ انڈسٹری کے ڈائریکٹر جنرل محمد بن عبد اللہ العرانی سے ہوئی آپ کی فیملی عجمان کی معروف باعزت فیملی ہے بزنس میں ایک اہم مقام رکھتی ہے سال ہا سال کراچی اور بمبئی سے تجارت کرتی رہی ہے آپ نے متحدہ ہائے ریاست امریکہ سے کمپیوٹر سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی آپ عربی انگلش بہت صاف بولتے ہیں عجمان میں (راقم الحروف) کے ساتھ تفصیلی ملاقات عجمان چیمبرز کے ڈائریکٹر جنرل نے بتایا عجمان چیمبرز کی ممبر شپ

صدیق القادری ریاست عجمان میں ڈائریکٹر جنرل چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز محمد العمرانی کا انٹرویو کرتے ہوئے

ہم متحدہ عرب امارات کے ساتھ
دوستی پر فخر کرتے ہیں
پاک امارات دوستی
ہمیشہ قائم رہے گی

منجانب

AL-KHIDMAT RECRUITING AGENCY

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS LIC. NO. M.P.D./1249/RWP.

M. ASAD ULLAH SHAH
PROPRIETOR

HEAD OFFICE:
5-SHAWEZ CENTRE F-8
MARKAZ, ISLAMABAD
PAKISTAN
TEL. OFFICE :
(051) 261850-261851-853495
FAX : 254498, MOBILE 0351-262002

M.S.K. Orakzai

FROM:

M. SAMAD KHAN ORAKZAI

PROP: AL-BARAQ OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O.E.P. LIC No. 0729/RWP

43/R - AL-UMAR BUILDING,
BANK ROAD, RAWALPINDI PAKSTAN

PHONE: 584312, 567444, 566524 FAX: 92-51 - 584566
ATTN. 200 TELEX: 5552 PK.

RAJA M. SALEEM
PROPRIETOR

Raja Saleem Recruiting Agency

OFFICE : 135 - KASHMIR ROAD, RAWALPINDI, PAKISTAN

PH : 563303 - 584904, FAX : 92 - 51 - 567151,

TELEX : 5558 TARIQ PK. Cable "SKYLINKERS"

10000 ہے رولر آف عجمان شیخ حماد بن راشد النعیمی کی خصوصی ہدایات کے مطابق ہم عجمان میں تجارت کے فروغ کیلئے کئی اہم عملی منصوبوں پر کام کر رہے ہیں۔ عجمان میں

انڈسٹریل ایریا کے علاوہ عجمان فری زون بھی قائم کیا گیا ہے جس میں غیر ملکی بزنس مینوں کیلئے کافی اچھے چانس موجود ہیں عجمان میں کئی اہم انڈسٹریز کام کر رہی ہیں جن میں سینکڑوں لیبرز کو روز گار ملا ہے محمد العرانی نے کہا یہاں گارمنٹس، فوڈ کی انڈسٹریز بہت زیادہ ہیں گارمنٹس فلیڈ میں عجمان امارات میں پہلے نمبر پر ہے دوسرے نمبر پر شارجہ ہے یہاں فوڈ سٹاف فیکٹریز ہیں لارجر فیبرک کہ فیبرک، پلاسٹک، فوڈ، ٹیکسٹائل، بسکٹ، ٹانے، ٹیشو، شوز، سیمنٹ فٹلائزر، فیبر، الومنیم، کی فیکٹریاں موجود ہیں۔ عجمان سے پروڈکس کو مڈل ایسٹ کے علاوہ یو اے ای اور یورپ میں ایکسپورٹ کیا جاتا ہے۔ یہاں بندرگاہ ہونے سے دنیا کے بیشتر ملکوں کے ساتھ باآسانی ٹریڈ کی جاسکتی ہے۔

بقیہ جناب شریف حبیب الحودی

نہیں ہے سب سے بڑھ کر یہاں آفس، فیکٹری بلڈنگ، ویر ہاسز کرایہ بھی دستیاب ہیں مناسب ریٹ پر لینڈ لیز ہے بہت سستی الیکٹریسٹی ہے۔ انٹرنیشنل مارکیٹ کیلئے یہاں فری زون کی آئیڈیل لوکیشن ہے ٹیلی کمیونیکیشن کی جدید سہولتیں دستیاب ہیں متحرک محنتی قسم کی انتظامیہ ہمہ وقت خدمت کیلئے موجود ہے بحری ٹرانسپورٹ کی سہولتیں میسر ہیں کئی اہم بحری مال بردار جہاز سی پورٹ پر آتے رہتے ہیں رہائشی سہولتیں بہت ہی سستی ہیں۔
سب سے بڑی بات یہ ہے فری زون میں آنے والوں کی سپانسر گورنمنٹ آف فیجیرہ کرتی ہے فری زون اتھارٹی ہی سٹاف اور لیبرز کیلئے ویزا کی ارینج منٹ کرتی ہے یہاں سے یورپ، نارتھ امریکہ، انڈیا، پاکستان، ایران، بلجیم، ناروے، یوکے، کینیڈا کی اچھی فرموں نے سرمایہ کاری کی ہے نئے سرمایہ کاروں کیلئے فیجیرہ فری زون اتھارٹی ہر ممکن ذرائع سے نہ صرف حوصلہ افزائی بلکہ مکمل تعاون کرتی ہے۔

عیسیٰ احمد سیف ابوشریجہ

نوجوان بیوروکریٹ

ڈائریکٹر جنرل راس الخیمہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز اینڈ ایگریکلچر سے ملاقات

MR. EASA AHMED SAIF ABU

SHURAIGA DIRCTOR FINANCIAL ADMINISTRATIVE R.A.K. C.C.I.A.

نوجوان عیسیٰ احمد ابوشوریجہ کا شمار راس الخیمہ کے قابل فخر فرض شناس' اعلیٰ تعلیم یافتہ نوجوانوں میں ہوتا ہے۔ امریکہ سے بزنس ایڈمنسٹریشن کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنےبعد آپ نے 1992ء میں راس الخیمہ چیمبرز آف کامرس' انڈسٹریز ا-یگچرل کو جائن کیا آج کل آپ ڈائریکٹر فنانس اینڈ ایڈمنسٹریشن کے اہم عہدے پر اپنے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ راس الخیمہ میں راقم الحروف کیساتھ تفصیلی ملاقات میں چیمبرز کی سرگرمیوں کے بارے میں اپنے خیالات بتاتے ہوئے جناب عیسیٰ احمد ابوشورجہ نے کہا راس الخیمہ یو اے ای کی خوبصورت اہم ریاست ہے یہ ریاست 1700 مربع کلومیٹر پر پھیلی ہوئی ہے سمندری حدود کو شامل کیا جائے تو اس کا رقبہ 4900 مربع کلومیٹر ہے

اس ریاست کا باڈر شارجہ' ام القوین' فیجرہ اور سلطنت آف اومان کیساتھ پھیلا ہوا ہے۔ ریاست راس الخیمہ کی پاپولیشن 130000 ہے راس الخیمہ سٹی ہی ریاست کا صدر مقام ہے اس ریاست کے ہر دلعزیز نیک دل حکمران عالی مرتبت شیخ صقر بن محمد القاسمی ہیں ولی عہد عالی مرتبت شیخ خالد بن صقر القاسمی ہیں اس چیمبرز کا قیام 22 اکتوبر 1967ء کو حاکم راس الخیمہ کے آڈر سے عمل میں آیا اس چیمبرز کے 10 ممبران بورڈ ہیں چیرمین جناب علی عبداللہ مصبح اور ڈائریکٹر جنرل علی محمد احرنگی ہیں۔

راس الخیمہ میں بین الاقوامی معیار کا سی پورٹ میناء صقر' انٹرنیشنل ایر پورٹ ہے امارات کی دیگر ریاستوں سے زمینی رابطے کیلئے بین الاقوامی سٹینڈر کی دو طرفہ خوبصورت امارات ہائی وے موجود ہے اعلیٰ معیار کے ہوٹل بھی یہاں سے سیمنٹ' سرامکس' ڈرگز' ٹیکسٹائل' پولٹری اینڈ فیڈنگ' پائپ آئل فیکٹریز موجود ہیں۔ ا-یگچرل فلیڈ میں بھی یہاں انڈسٹریز کے چانس موجود ہیں۔ 1991ء میں راس الخیمہ کی فارن ٹریڈ 815.3 ملین درہم تھی یہاں بندرگاہ اور ایر پورٹ کی بنا پر بزنس مینوں کیلئے گلف ریاستوں' ایران' اور یورپ کیساتھ ا-مپورٹ ایکسپورٹ کے بڑے مواقع ہیں خصوصاء ری ایکسپوٹ کے لئے بہت زیادہ فیلیز موجود ہیں راس الخیمہ چیمبرز یہاں کے تاجروں کو ہر ممکن سہولتیں بہم پہنچاتا ہے اسی لئے تاجروں کو ہر ممکن ذرائع سے سہولتیں پہنچانا اس سے تاجروں کی گائیڈنس اور حوصلہ افزائی کیلئے باقائدگی سے ماہانہ سرکلر جاری ہوتا ہے۔ بزنس مینوں کی معلومات کیلئے سالانہ ڈائریکٹری شائع ہوتی ہے راس الخیمہ چیمبرز کی بے شمار کوششوں سے یہاں نئے بزنس مین' انڈسٹریلسٹ سرمایہ کاری کیلئے آرہے ہیں راس الخیمہ کی گورنمنٹ بھی یہاں سرمایہ کاری کرنے والوں کے ساتھ بھرپور تعاون کر رہی ہے۔ انھیں ہر ممکن ذرائع سے سہولتیں فراہم کر رہی ہے۔

محمد صدیق القادری راس الخیمہ میں جناب عیسیٰ احمد سیف ابو شریجہ کا انٹرویو لیتے ہوئے

پاک امارات دوستی زندہ باد

ہم پاکستان امارات دوستی کے بانی

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان

حاکم ابوظہبی صدر متحدہ عرب امارات کی پاکستان دوستی پر خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں

From :

AFZAL ENTERPRISES

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

OEPL NO. MPD/1032/RWP

OFFICE : B-343, FLAT NO. 6,

Tingo Market Commercial Centre

Satellite Town, Rawalpindi.

(PAKISTAN)

Phone : 426842 - 425189,

Fax : 0092 - 51 - 426843, Mobile : 0351260538

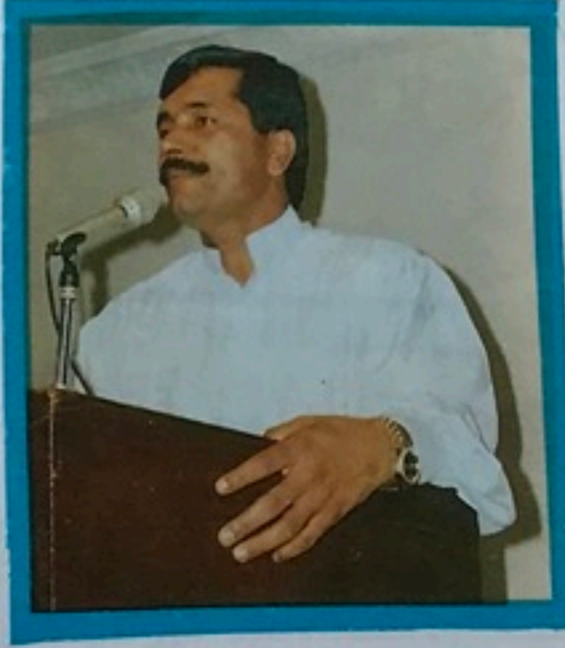

CH. M. AFZAL
Managing Director

پاک امارات دوستی زندہ باد

زاید بن سلطان کا

پاکستان میں ویلفیئر پراجیکٹس پر خطیر رقم صرف کرنے پر

ہم پاکستانی
پاکستان کے
عظیم محسن

خراجِ تحسین پیش کرتے ہیں

منجانب:

NISAR CORPORATION

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

O.E.P. LIC NO. 0732/RWP

OFFICE FLAT NO. 4 BLOCK NO. 16

CIVIC CENTRE BEHIND ISLAMBAD

HOTEL ISLAMABAD PAKISTAN

TELE PHONES : 814639 - 817302 - TELX

: 5945 CTOIB PK.5811

NAIBA PAK. - FAX: 051 - 815315

MOHMMAD NISAR

MANAGING DIRECTOR

چیرمین فجیرہ فری زون اتھارٹی

جہاندیدہ تجربہ کار نوجوان ڈائریکٹر جنرل جناب شریف حبیب العوادی
فیجیرہ فری زون اتھارٹی حکومت فیجیرہ سے مُلاقات

MR. SHARIEF H.-AL-AWADHI DIRCTOR GENERAL

FUJAIRAH FREE ZONE AUTHORTY.

متحدہ عرب امارت میں فیجیرہ ریاست سات ریاستوں میں منفرد حیثیت کی حامل ہے اس کا ساحلی علاقہ خلیج عرب سے نہیں بلکہ خلیج اومان سے ملتا ہے اس ریاست کے شریف النفس نیک دل حکمران شیخ حامد بن الشرقی ہیں 1981ء میں عرب گلف کو اپریشن کونسل کے قیام کے بعد فیجیرہ کی ایک خصوصی حیثیت اس کا بین الاقوامی ہوئی اڈا ہے جو اگست 1986ء میں مکمل ہوا تھا اس ہوائی اڈے پر دنیا کے بڑے بڑے مسافر بردار' مال بردار طیارے آجا سکتے ہیں اگرچہ یہاں چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے قیام سے یہاں بزنس کی نئی راہیں کھولی ہیں فیجیرہ فری زون اتھارٹی کے قیام سے اس امارات کی علاقائی حیثیت و اہمیت میں بے پناہ اضافہ ہوا ہے متحدہ عرب امارات کے وزٹ کے دوران امارات آف فیجیرہ جانے کا پروگرام طے ہوا۔ فیجیرہ فری زون اتھارٹی کے ڈائریکٹر جنرل کیساتھ ٹیلی فون پر انٹرویو کیلئے وقت طے کیا جناب شریف حبیب العوادی ڈائریکٹر جنرل فیجیرہ فری زون اتھارٹی ایک مخلص پر خلوص انسان بہترین انتظامی امور کے ماہر اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں فری زون کو کامیاب بنانے کیلئے ان کی انتھک کوشش شبانہ روز محنتوں نظر آتے ہیں جناب شریف حبیب العوادی نے فیجیرہ فری زون اتھارٹی کے بارے میں تفصیلات بتاتے ہوئے کہا فری زون سی پورٹ کیساتھ اور انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے صرف 15 منٹ ڈرائیو پر ہے یہاں سے خوبصورت بین الاقوامی معیار کی یک طرفہ ہائی وے امارات کی دیگر ریاستوں اور گلف کو اپریشن کونسل کے ملکوں کے بڑے بڑے شہروں کو جاتی ہے اتھارٹی کے پاس 3000 مربع میٹر کے پلاٹس موجود ہیں۔ جس پر مینوفیکچرنگ' اسمبلنگ اور اوپر ہاؤسز بنائے جاسکتے ہیں یہاں پر ٹریڈنگ آفس کھول کر بھی فری زون کی سہولتوں سے فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے یہاں پر سو فیصد غیر ملکی اونر شپ ہے سو فیصد سرمایہ اور پرافٹ ہے کرنسی میں کسی قسم کی کوئی کٹوتی نہیں ڈیوٹی فری ایکسپورٹ' ڈیوٹی فری امپورٹ ہے کسی قسم کا کوئی پرسنل انکم ٹیکس یا کارپوریٹ ٹیکس

باقی صفحہ ۸۸

یوتھ انٹرنیشنل ایڈیٹر انچیف ڈائریکٹر جنرل فجیرہ فری زون اتھارٹی کا انٹرویو لیتے ہوئے

طلبا و طالبات کیلئے

یوتھ انٹرنیشنل میگزین نے سکولز، کالجز، یونیورسٹیز کے

یوتھ انٹرنیشنل میگزین کے اس کالم میں طلبا و طالبات اور نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے یہ کالم شروع کیا ہے

آپ کی ارسال کردہ کہانیاں، افسانے، سفرنامے، حالات حاضرہ پر تبصرے، تعلیمی مسائل، بے روزگاری کے مسائل، معاشرتی، سماجی، ثقافتی مسائل، اہم تقریبات کی رپورٹیں **مفت شائع کر رہے ہیں** آپ بھی لکھیے بمعہ تصویریں ہمیں بھیجیے، خوبصورت دلکش تحریروں پر **حوصلہ افزائی کے قیمتی انعامات دیے جائیں گے۔**

اقوال زریں

نفرت ہے مجھے

ان لوگوں سے، جو ملک سے غداری کرتے ہیں

ان لوگوں سے، جو بات بات پر قسمیں کھاتے ہیں

ان لوگوں سے، جو کثرت سے جھوٹ بولتے ہیں

ان لوگوں سے، جو ہمارے نبیؐ کی باتوں پر عمل نہیں کرتے ہیں

ان لوگوں سے، جو دوسروں کو نصیحت کرتے ہیں لیکن خود عمل نہیں کرتے

اے زیڈ بابر ابو ظہبی

محبت کرو

محبت کرو تمام انسانوں سے یہی انسانیت کا تقاضہ ہے

محبت کرو غموں سے جو کل کی خوشیوں کا پیغام ہے

محبت کرو کانٹوں سے جو کہ پھولوں کے ہمسفر ہیں

محبت کرو موت سے جو کہ زندگی کی منزل ہے

محبت کرو عورت سے جو کائنات کی روح ہے

ثمینہ

غیب سے آواز

اگر زندگی ہوتی اور موت نہ ہوتی تو میرا دیدار کیسے ہوتا

اگر جنت ہوتی اور دوزخ نہ ہوتا تو میرے عذاب سے کون ڈرتا

اگر دولت مندی ہوتی اور تنگدستی نہ ہوتی تو میرا شکر گزار کون ہوتا

اگر تندرستی ہوتی اور بیماری نہ ہوتی تو مجھے یاد کون کرتا

حضرت موسیٰؑ نے نہائت عاجزی سے تسلیم کر لیا کہ اللہ تعالیٰ کے کام میں کوئی نہ کوئی حکمت ہے۔

تحسین القادری

جدید ڈکشنری

موسم - عاشقوں کی بے چینی کا تماشائی

مستقل مزاج - جو شادی کرکے بھی نہ پچھتائے

گنڈاسہ - پنجابی فلموں کا ایف سولہ

استاد - نابالغوں کے درمیان بالغ

کالج - طالب علموں کے لئے تفریح گاہ

ڈسکو ڈانس - پشتو فلموں میں پشتونوں کا کچھل

ہمایوں ملک لاہور

راز

تمہارا راز تمہارا قیدی ہے لیکن افشاء کے بعد تم اس کے قیدی بن جاؤ گے۔ حضرت علیؓ

ملازم سے اپنا راز کہنا اسے ملازم سے مالک بنانا ہے۔

وہ شخص قابل اعتبار نہیں جو خود اپنا خفیہ صلاح کار نہیں

اگر تم اپنا راز دشمن سے چھپانا چاہتے ہو تو اپنے دوست سے ان کا ذکر نہ کرو

ایسا کوئی راز نہیں جو کبھی نہ کبھی افشاء نہ ہو

اگر کوئی تمہارا دوست تمہارا راز افشا کر دے تو قابل ملامت تم ہو نہ کہ وہ ہے تم نے اسے راز بتایا ہی کیوں تھا۔

مس روبینہ لاہور

پاک امارات دوستی زندہ باد

زاید بن سلطان کا

پاکستان میں ویلفیئر پراجیکٹس پر خطیر رقم صرف کرنے پر

خراج تحسین پیش کرتے ہیں

ہم پاکستانی

پاکستان کے

عظیم محسن

منجانب:

S.K. INTERNATIONAL

OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTERS

LICENCE NO. MPD/1181/RWP.

HEAD OFFICE:

I-C, SUPER MARKET,

ISLAMABAD

PH: 051 810147,

816010, 816384

TELEX: 54548 WAQAS PK.

FAX: (051) 822922

MUHAMMAD SAEED KHAN

CHIEF EXECUTIVE

یہ کالم بین الاقوامی سطح پر نوجوان نسل کا رابطہ بڑھانے کے لیے ہے

کسمیٹک یوتھ انٹرنیشنل فرینڈشپ کلب

یہ کلب قلمی دوستی، کاروبار، سیر و سیاحت تعلیم، بیرون ممالک جانے کے لیے مؤثر رابطے کا باعث بنے گا۔ آپ ایک عدد تصویر بمعہ مختصر تعارف فری شائع کروا سکتے ہیں:

کوپن

نام ---------- ولدیت ----------

تعلیم ---------- مشغلہ ----------

مختصر تعارف ----------

مکمل پتہ ----------

نوٹ: اس کالم میں شامل ہونے کی کوئی فیس نہیں صرف کوپن آنا لازمی ہے۔

نام: عالیہ گوہر

عمر: 19 سال

تعلیم: بی اے

مشغلہ: بیرون ملک میں رہنے والوں سے قلمی دوستی کرنا - یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا۔

پتہ: عالیہ گوہر معرفت غلام رسول ڈی کے 734 نزد گجرات بیکری ڈھوک کشمیریاں راولپنڈی۔

نام: ایم ساگر

عمر: 21 سال

تعلیم: انٹرمیڈیٹ

مشغلہ: رسالے پڑھنا - قلمی دوستی کرنا

پتہ: M. Farooq Sagar
P.O.Box 2084 Park
2244 South Africa

نام: نائلہ چوہان

عمر: 19 سال

تعلیم: بی اے

مشغلہ: پاکیزہ لوگوں سے قلمی دوستی کرنا - یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا

پتہ: نائلہ چوہان - پاکستان ویلفیئر آرگنائز - سن کسری پاک سندھ۔

نام: جنید دانش

عمر: 17 سال

تعلیم: میٹرک

مشغلہ: با ادب بااخلاق دائرے میں قلمی دوستی کرنا

پتہ: لعل بخش لعل معرفت علی بخش شاد بلوچ سبز کیبن والا بلوچ محلہ نزد بلوچ ہوٹل پکارڈ نور پان ہاؤس گوادر بلوچستان پوسٹ کوڈ 91200

نام: لعل بخش لعل رند بلوچ

عمر: 19 سال

تعلیم: انٹرمیڈیٹ

مشغلہ: شاعری کرنا، قلمی دوستی کرنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا۔

پتہ: جنید دانش معرفت عوامی بک سٹال مسجد روڈ نواب شاہ سندھ

نام: محمد افضال عاشق گل

عمر: 18 سال

تعلیم: ایف اے

مشغلہ: ملکی و غیر ملکی پاکستانی بہن بھائیوں سے قلمی دوستی کرنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا کتابوں کا مطالعہ کرنا، ہر خط کا جواب دینا

پتہ: محمد افضال عاشق گل محلہ گردیاں دیپالپور ضلع اوکاڑہ پوسٹ کوڈ 56180

نام: علی اصغر آکاش

عمر: 20 سال

تعلیم: بی اے

مشغلہ: شاعری سے محبت کرنے والے حضرات سے قلمی دوستی کرنا

پتہ: علی اصغر آکاش معرفت نیو پرنس ہیر ڈریسر مکان نمبر 620 سیکٹر 32/B ناصر کالونی کورنگی نمبر 1 کراچی نمبر 31 پوسٹ کوڈ 74900

نام: محمد شکیل خان

عمر: زیادہ نہیں

تعلیم: کم نہیں

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا۔

پتہ: تحصیل و ضلع صوابی چوک اڈا نزد فروٹ والا دکاندار نسرین پاجا کو مل کر محمد شکیل کو ملے

نام: کوکب ادیب

عمر: 18 سال

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، یوتھ انٹرنیشنل کا مطالعہ کرنا

پتہ: کوکب ادیب پریس سیکرٹری آل پاکستان ساغر صدیقی رائٹرز کلب پوسٹ بکس 250 جی پی او ملتان

نام: مرینہ تبسم

عمر: 20 سال

تعلیم: بی اے (جاری)

مشغلہ: یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا، لڑکیوں سے قلمی دوستی کرنا

پتہ: مرینہ تبسم معرفت حاجی ثناء اللہ اسلامیہ کالونی پوسٹ بکس نمبر 2588 سیالکوٹ

نام: مہتاب علی شیخ

عمر: 21 سال

تعلیم: بی اے ملازمت بنک کشمیر

مشغلہ: شکار کھیلنا، اشتہار جمع کرنا، محبت کرنا، دوستی دل و جان سے نبھانا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا۔

پتہ: مہتاب علی شیخ ہاؤس نمبر 1123/10 ڈری محلہ لاڑکانہ سندھ

نام: اشفاق مرزا

عمر: 18 سال

تعلیم: ایف اے (جاری)

مشغلہ: بڑوں کا ادب کرنا، ٹکٹ جمع کرنا، ملکی و غیر ملکی لڑکے لڑکیوں سے قلمی دوستی کرنا۔

پتہ: مرزا محمد رفیق مکان نمبر 92 سیکٹر 4 میرپور آزاد کشمیر اشفاق مرزا کو ملے

نام: ایم عمران راحیل

عمر: 19 سال

تعلیم: ایف ایس سی سال دوم

مشغلہ: فوٹو گرافی کرنا، سیاحت کرنا، فٹ بال کھیلنا، باوقار خوبصورت لوگوں سے دوستی نبھانا اور یوتھ انٹرنیشنل میگزین کا مطالعہ کرنا۔

پتہ: ایم عمران S/o الحاج خدا داد خان مکان نمبر 3547 محلہ چارندہ قافلہ روڈ تنکال پایال پشاور پوسٹ کوڈ 25000

نام: سلمٰی اقبال سومرو

عمر: نہیں بتاؤں گی

تعلیم: تعلیم بھی چھپاؤں گی

مشغلہ: قلمی دوستی ہر کسی سے مگر واپسی لفافہ آنا شرط ہے اس ماہ بھی خطوط ملے بہت لیکن جواب صرف اسے ملا جس نے واپسی لفافہ بھیجا۔ واپسی لفافہ بھیجے جواب ضرور دوں گی۔

پتہ: سلمٰی اقبال سومرو محلہ محمد پور افغان سٹریٹ ناقرانی روڈ لاڑکانہ سندھ

نام: ملک شوکت حسین منگوری

عمر: 23 سال

تعلیم: بی اے

مشغلہ: صرف مخلص لوگوں سے قلمی دوستی کرنا، خدمت خلق کرنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا۔

پتہ: ملک شوکت حسین منگوری پوسٹ آفس منگور تحصیل و ضلع مانسہرہ ہزارہ پوسٹ کوڈ 21330

نام: مشتاق بابر یوسف زئی

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، گانے سننا، صرف لڑکے لکھیں لڑکیاں ہرگز زحمت نہ کریں۔

پتہ: مشتاق بابر یوسف زئی 3225 پرنٹو کرافٹ پرنٹرز صدر روڈ راولپنڈی

نام: عبدالرحیم عارف

عمر: 18 سال

تعلیم: میٹرک

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، ہمسفر کی تلاش کرنا۔

پتہ: عبدالرحیم عارف۔ گورنمنٹ ہائی سکول جدید گوادر مکران بلوچستان

نام: محمد ارشد عاشی

عمر: 21 سال

تعلیم: میٹرک

مشغلہ: شاعری کرنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا، خوبصورت پاکیزہ خیال رکھنے والے لڑکے لڑکیوں سے پر خلوص قلمی دوستی کرکے نبھانا۔

پتہ: محمد ارشد عاشی مکان نمبر 179/5-B سٹریٹ نمبر 5 فردوس پارک بالمقابل لاہور جنرل ہسپتال لاہور

نام: شوکت علی پرنس

عمر: 23 سال

تعلیم: میٹرک

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، اشعار لکھنا، یوتھ انٹرنیشنل پڑھنا

پتہ: شوکت علی پرنس معرفت اعوان سائیکل ورکس نزد پاکستان ہوٹل ریلوے اسٹیشن بہاولپور۔

نام: منور حسین عاصم

عمر: 22 سال

تعلیم: ایف اے

مشغلہ: شعروں کا انتخاب کرکے ڈائری میں لکھنا، کرکٹ کھیلنا، اخلاق احمد احمد رشدی کے نغمے سننا

پتہ: منور حسین عاصم معرفت فرزند علی اسلام آباد کلر سنٹر مرکز F-10 اسلام آباد

نام: بابو فرخ اعجاز

عمر: مناسب ہے

تعلیم: کافی ہے

مشغلہ: قلمی دوستی کرنا، خدمت خلق کرنا

پتہ: بابو فرخ اعجاز ص-ب نمبر 5938 الریاض 11432 سعودی عربیہ

پکوان

روبینہ قادری

ڈنڈی کیک

اشیاء:

مکھن	8 اونس
میدہ	8 اونس
پسی شکر	12 اونس
انڈے	4 عدد
کشمش	12 اونس
کالی کشمش	2 اونس
بادام	2 اونس
اخروٹ	2 اونس
گلیڈ چیری	4 اونس
نمک	ایک چٹکی
تھوڑا سا دودھ	

ترکیب:-

نیم گرم پانی میں بادام بھگو دیں، تھوڑی دیر بعد انہیں چھیل لیں پسی ہوئی شکر اور مکھن کو باہم ملا کر پھینٹ لیں۔ پھینٹے کے دوران ایک ایک انڈہ توڑ کر ڈالتی جائیں اس طرح چاروں انڈے ڈال لیں اب اس آمیزے میں تھوڑا تھوڑا میدہ ڈال کر پھینٹ لیں اس آمیزے کو سات انچ کی بیکنگ ٹرے میں بھر دیں، درمیان میں تھوڑا سا گڑھا رکھیں اور اوپر بادام سجا دیں۔ 300 ڈگری پر تین سے ساڑھے تین گھنٹے کے لئے اوون میں پکایئے۔ تیار ہونے پر تاروں کی ریک پر ٹھنڈا کریں۔

اینجل کیک

اشیاء:

میدہ	ایک کپ
انڈوں کی سفیدی	ڈیڑھ کپ
چینی	3 کپ
ٹاٹری	ڈیڑھ چمچہ
ونیلا	ایک چمچہ

ترکیب:-

میدہ اور پسی ہوئی چینی کو اکٹھا کر لیں اور چھلنی سے چھان لیں، انڈوں کی سفیدی کو Eggbeter سے یا بلینڈر میں اچھی طرح پھینٹ لیں پھر اس میں ٹاٹری ڈال دیں۔ اب باقی چینی میدہ میں ڈال دیں اور گول رنگ کی ایک ٹرے لے کر اس میں گھی لگا لیں، اوپر تھوڑا سا میدہ چھڑک دیں۔ آمیزے کو ٹرے میں پھیلا کا درمیانی آگ پر 40 منٹ تک پکائیں۔ ٹھنڈا ہونے پر ٹرے سے نکال لیں۔

ڈونٹ

اشیاء:

میدہ	آدھا کلو
مکھن	آدھا کپ
چینی پسی ہوئی	ایک چمچہ
چینی	آدھا کپ
دودھ	ایک کپ
بیکنگ پاؤڈر	تین چمچہ
نمک	آدھا چمچہ

ترکیب:-

سب سے پہلے میدہ میں نمک کو ملا کر چھان لیں دودھ اور مکھن کو ایک ساتھ گرم کریں تاکہ مکھن گھل جائے، اب اسے ٹھنڈا ہونے دیں میدہ کو مکھن کے امیزے میں تھوڑا تھوڑا کرکے ملاتی جائیں، اب اس میں چینی ملا کر بیکنگ پاؤڈر بھی ملا دیں، اس کو ہاتھ میں ملیں اور ملاتی جائیں۔ دونوں ہاتھوں سے خوب مکس کریں کسی نیم گرم برتن میں گرم جگہ پر رکھیں تاکہ خمیر اٹھ آئے۔ اب چکلے پر میدہ چھڑکیں اور اس میں وہ آمیزہ ڈال کر بیلن سے بیل لیں۔ آدھا انچ موٹا اور تین انچ گول چاقو یا کٹر سے کاٹ لیں۔ پھر درمیان سے چھوٹے کٹر سے ایک انگلی کی گولائی کے برابر کاٹ کر اپنے پاس رکھتی جائیں گھی گرم کر لیں اور دو دو کر کے ڈونٹ تل لیں جب سرخ ہو جائیں تو نکال لیں اور چھلنی میں رکھیں۔ اب پسی ہوئی چینی چھڑک دیں۔

لبنانی کباب

اشیاء:

آلو	ایک کلو
گوشت	3 پاؤ
گرم مصالحہ	ایک چمچہ
گھی	ایک پاؤ
انڈے	4 عدد
دھنیا	آدھی گٹھی
ہری مرچ	6 عدد
لیموں	ایک عدد
نمک	حسب ضرورت

ترکیب:-

آلو اور گوشت کے ایک ایک انچ ٹکڑے کاٹ کر الگ الگ ابال لیں۔ تمام ہرے مصالحے باریک کاٹ لیں۔ گرم مصالحہ، کالی مرچیں اور سفید زیرہ باریک پیس لیں جب آلو اور گوشت گل جائے تو اس کو باریک پیس لیں۔ گوشت کے باریک باریک ریشے ہاتھوں سے علیحدہ کر لیں اب الو میں گوشت کے ریشے اچھی طرح ملا لیں پھر اس میں پسا ہوا گرم مصالحہ، نمک، آدھے لیموں کا رس، ہری مرچیں اور ہرا دھنیا بھی شامل کر لیں۔ انڈے توڑ کر پھینٹ لیں اور اسے بھی آلو گوشت کے آمیزے میں ملا دیں۔ اب ان سب کو اچھی طرح سے مکس کریں پھر شامی کباب کی طرح یا لمبائی میں ٹکیاں بنا کر گھی میں تل لیں۔

رشین سلاد

اشیاء:

مکئی	ایک پاؤ
مٹر	ایک پاؤ
آلو	2 عدد
گاجر	ایک پاؤ
مائنیز ساس	ایک پاؤ
انڈے	4 عدد
نمک	2 چمچے

وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں جدید پرکشش رہائشی اسکیم

جدّہ ٹاؤن

پاکستان یو اے ای دوستی زندہ باد

کی Phase II میں سی ڈی اے سے منظور شدہ پلاٹ مناسب قیمت پر آسان قسطوں میں حاصل کیجئے!

بینک ڈرافٹ گیلانی ہاؤسنگ کارپوریشن کے اکاؤنٹ نمبر 1041-0 مسلم کمرشل بینک سپر مارکیٹ اسلام آباد پر بنوا کر کارپوریشن کے پتہ پر رجسٹری کروا دیں۔

MODE OF PAYMENT			
RESIDENTIAL PLOTS			
SIZES	50 x 90	40 x 80	35 x 70
Total Cost Inc. Dev. Charges	3,90,000	2,75,000	2,10,000
20% Advance	78,000	55,000	42,000
Membership fee	1,000	1,000	1,000
Bal 10 quarterly Instalments	31,200	22,000	16,800

محل وقوع،
پراجیکٹ زون۔ 5 اسلام آباد میں دو ہائی ویز (600 فٹ چوڑی) یعنی شاہراہ اسلام آباد اور نیشنل ہائی وے جی ٹی روڈ کے سنگم پر واقع ہے۔

قانونی پوزیشن:
سی ڈی اے سے اولین این۔ او۔ سی بذریعہ CDA/PLW-RP-2(537)/90/537 dated: 29-4-1993. حاصل کیا گیا۔

سیکورٹی: 100 ایکڑ کے قابل فروخت رقبہ کے 30 فیصد کے برابر 40 ملین روپے کی مالیت کی زمین موثر اور بروقت ڈویلپمنٹ کیلئے سی ڈی اے کے پاس رہن رکھی گئی ہے۔

گارنٹی: سڑکوں، پارکوں اور دیگر مفاد عامہ کی چیزوں کے لیے تقریباً 50 ملین روپے مالیت کا رقبہ پہلے ہی سی ڈی اے کے نام بلا قیمت ٹرانسفر کر دیا گیا ہے۔

ڈیویلپمنٹ:
آئی۔ سی۔ ٹی دزوننگ ارگولیشن 1992 کے مطابق ڈیویلپمنٹ کا کام پہلے ہی شروع کر دیا گیا ہے۔

دفتر متحدہ عرب امارات:
مادہ فنانشل کنسلٹنٹس پوسٹ باکس نمبر 4355-103 پی
سٹی سنٹر، شارجہ: فون 009716 525777 فیکس: 526665

ہیڈ آفس، ہما پلازہ، بلیو ایریا، پوسٹ بکس 2594 اسلام آباد
گیلانی ہاؤسنگ کارپوریشن انٹرنیشنل (پرائیوٹ) لمیٹڈ
فون: 219402-219401-815761
فیکس: 215567-051

ترکیب:-
مٹر، انڈے اور گاجر کو علیحدہ علیحدہ دھو کر ابال لیں۔ جب مٹر اچھی طرح سے نرم ہو جائے تو ٹھنڈی جگہ پر رکھ دیں اب گاجر کو چھیل کر آدھ انچ کے ٹکڑے کاٹ لیں اور پانی میں ڈال دیں مٹر کے دانے، گاجر اور ابلے ہوئے آلو گاجر کے سائز کے برابر کاٹ کر ڈال دیں۔ اب مائنیز حسب منشا ڈال کر اچھی طرح سے سلاد ملا دیں۔ پھر ڈش میں نکال کر ارد گرد انڈوں کے ٹکڑے سجا دیں، یہ ٹکڑے گولائی میں کٹے ہوئے ہوں۔

سنگھاڑے کا حلوا

اشیاء:

سنگھاڑے چھلے ہوئے	ایک کلو
چینی	ایک کلو
بالائی	ایک پاؤ
دودھ	3 پاؤ
گھی	ڈیڑھ پاؤ
بادام کی گری	3 چھٹانک
اخروٹ کی گری	ایک چھٹانک
پستہ	2 تولے
ناریل	آدھی چھٹانک
سبز الائچی	6 عدد
زعفران پسی	آدھی چٹکی
کیوڑا	ایک چمچ

ترکیب:-
سنگھاڑے ابال کر چھلکا اتار لیجئے۔ باداموں کا چھلکا اتار کر دونوں کو ملا کر پیس لیں۔ ایک برتن میں گھی گرم کریں۔ اس میں الائچی کے دانے پیس کر ڈالیں۔ اب اس میں سنگھاڑے اور بادام کے آمیزے کو بادامی بھون لیں۔ دودھ میں ملائی پھینٹ کر حل کریں پھر اس میں زعفران ڈال دیں اب پتیلے میں ڈال کر ہلکی آنچ میں پکنے دیں، چمچ ہلاتی رہیں، جب دودھ گاڑھا ہو جائے تو چینی ڈال دیں چینی کا پانی خشک ہو جائے اور حلوے میں جذب ہو جائے تو اخروٹ، پستہ، کترا ہوا ناریل ڈال کر بھون لیں جب حلوہ گھی چھوڑ دے اور خوشبو آجائے تو ٹھنڈا ہونے پر کیوڑہ ڈال کر ڈھکن بند کر دیں۔ ڈش میں نکال کر اس پر چاندی کے ورق سجا دیں۔

فرائیڈ بال

اشیاء:

آلو	آدھا کلو
پنیر کدوکش کی ہوئی	ایک کپ
میدہ	50 گرام
انڈے	2 عدد
گھی	آدھ کلو
رائی	آدھ چمچ
بیکنگ پاؤڈر	ایک چمچ
سبز مرچ	3 عدد
سیاہ مرچ	آدھ چمچ
دھنیا	حسب ضرورت
نمک	حسب پسند

ترکیب:-
سب سے پہلے آلو کو ابال لیں۔ جب آلو گل جائیں تو اس کا چھلکا اتار کر باریک پیس لیں۔ انڈوں کو توڑ کر پھینٹ لیں پھر آلو میں ملا دیں۔ دھنیا ہری مرچ بھی باریک کاٹ کر آلو میں ملا دیں۔ میدہ چھان لیں اس میں سیاہ مرچ، نمک، رائی، بیکنگ پاؤڈر اور پنیر ملا دیں اب الو کا آمیزہ میدے میں شامل کر کے تمام چیزوں کو خوب ملائیں کوفتے کے برابر بال بنا لیں اور اس کے اوپر خشک میدہ لپیٹ کر تل لیں، جب سرخ ہو جائے تو نکال لیں۔ گرم گرم کھائیں۔

چاولوں کی پڈنگ

اشیاء:

چاول	آدھ پاؤ
کھوپرے کا دودھ	ایک پاؤ
انڈے	2 عدد
چینی	آدھ پاؤ
نارنگی کا چھلکا	ایک چمچ
ونیلا ایسنس	ایک چمچ
دودھ	ایک پاؤ
آلو بخارے کا گودا	آدھ پاؤ
تازہ کریم	آدھ پاؤ
آڑو	2 عدد
نمک	آدھا چمچ

ترکیب:-
چاول چن کر چار گھنٹے کے لئے پانی میں بھگو دیں۔ انڈے توڑ کر سفیدی کو خوب پھینٹ لیں تاکہ جھاگ بن جائے، زردی کو الگ خوب پھینٹ لیں۔ اب دونوں کو ملا کر پھینٹ لیں۔ پھر اس میں چینی شامل کر کے خوب پھینٹ لیں، اب نمک ملا دیں پھر اتنا پھینٹ کہ چینی کے دانے نہ رہنے پائیں۔ ایک کھلے منہ کے برتن میں دودھ ڈال کر چولہے پر چڑھا دیں، ابلنے لگے تو بھیگے ہوئے چاول ڈال دیں اور آنچ ہلکی کر کے پکنے دیجئے۔ دودھ خشک ہو جائے تو کھوپرے کا دودھ ڈال دیں اور پکنے دیجئے۔ چمچ برابر چلاتی رہیں۔ نارنگی کے چھلکے کو باریک پیس کر چاول کی کھیر میں ڈال دیں۔ دس منٹ کے بعد آلو بخارے کا گودا بھی ڈال دیں پھر انڈوں کا آمیزہ ملا کر دھیمی آنچ پر خوب چلاتی رہیں تاکہ گٹھلی نہ بننے پائے شیرہ گاڑھا ہو جائے اور آمیزے میں اچھی طرح سے جذب ہو جائے اور چینی کا پانی خشک ہو جائے تو اس میں ونیلا ملا دیں کچھ ٹھنڈا ہو جائے تو جس برتن میں پڈنگ پیش کرنا ہے، اسی میں جمائیں اور پھر ٹھنڈی ہونے پر کریم کو خوب پھینٹ کر ڈش کے ارد گرد خوبصورت حاشیہ بنا کر ڈال دیں۔ آڑو کے قتلے ڈش کے اوپر سجا دیں۔

میوے کے لڈو

اشیاء:

بادام کی گری	آدھ سیر
اخروٹ کی گری	ایک پاؤ
چلغوزہ	آدھ پاؤ
پستہ	آدھ پاؤ

عالی مرتبت شیخ زاید بن سلطان النہیان
حاکم ابوظہبی صدر متحدہ عرب امارات کی پاکستان دوستی پر
ہم پاکستان امارات دوستی کے بانی
خراج تحسین پیش کرتے ہیں
پاک امارات دوستی زندہ باد

AL AMAL CO.
OVERSEAS EMPLOYMENT PROMOTORS
IMPORTERS & EXPORTERS O.E. PL. No. 0056/KAR/92-94

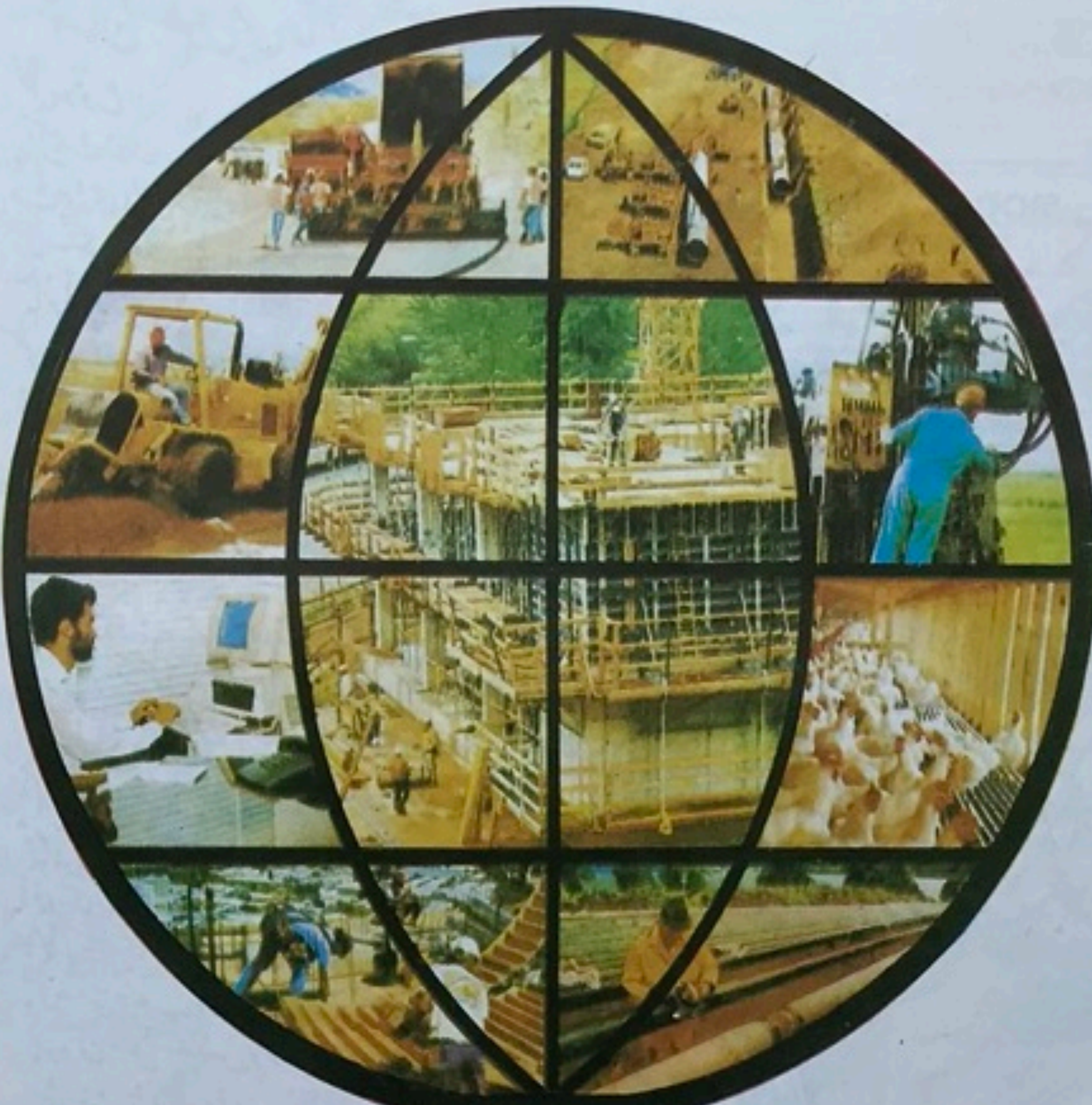

ABAD HUSSAIN MINHAS
PROPRIETOR

HEAD OFFICE: 173-E, BLOCK-2, P.E.C.H.S., KARACHI PAKISTAN. TEL. OFF : 448812, TO 14.
TEL RES: 443758, 443790, RES : FAX : 434297-4553964
TLX: 24231 AL-AMAL PK.
ISLAMABAD BRANCH OFFICE : 837-I, 10/4, CDA COLONY, PIR VIDHAI ROAD, ISLAMABAD, PAKISTAN. TEL: 415904

پھر گوشت بھی ڈال دیں جب ابال آجائے تو آنچ دھیمی کر دیں اور تین گھنٹے تک پکنے دیں۔ اب دوسری دیگچی میں باقی پانچ چمچے مکھن ڈال کر گرم کریں۔ اس آہستہ آہستہ آٹا اور چینی شامل کرتے ہوئے چمچہ چلاتی جائیں بھن کر تیز سرخ ہو جائے تو اتار کر اس آمیزے کو پکتے ہوئے گوشت میں ڈال کر ملا دیں۔ ڈھکن بند کر دیں' جب گوشت گل جائے تو ایک ڈش میں نکال لیں اور آلو کی چپس کے ساتھ پیش کریں۔

جرمن پاسٹ روسٹ

اشیاء:

انڈرکٹ (گوشت)	ڈیڑھ کلو
سیاہ مرچ	آدھ چمچہ
گاجر	2 عدد
لونگ	4 عدد
کری پتہ	4 عدد
آٹا	نصف کپ
ادرک	ایک کھانے کا چمچہ
پیاز	دو گٹھی
مکھن	6 چمچہ
سیلری	ایک ڈنٹھل
سرکہ لال	ایک کپ
چینی	ایک کھانے کا چمچہ

ترکیب:-

سب سے پہلے گوشت کے ٹکڑے گیلے کپڑے سے پونچھ لیں اور اسے ایک شیشے یا چینی کے بڑے پیالے میں رکھیں۔ اس میں سیاہ مرچ اور نمک پیس کر ملا دیں۔ پیاز اور گاجر بھی کاٹ کر ڈال دیں۔ سیلری' لونگ' کری پتہ اپس میں ملا کر اور ادرک کچل کر گوشت میں ملا دیں۔ اب گوشت کو فرج میں رکھ دیں۔ ایک گھنٹے کے بعد سرکہ بھی ڈال دیں' تقریباً پانچ دن تک اسے فرج میں رکھیں پھر گوشت کو آمیزے سے نکال کر کسی دوسرے پلاسٹک یا شیشے کے برتن میں رکھیں۔ اب ایک چمچہ مکھن پتیلی میں ڈال کر اس میں گوشت والا آمیزہ ڈال دیں اور خوب بھونئے

آمیزہ ڈالیں پھر ہرا آمیزہ ڈال دیں اس کے اوپر لال آمیزہ پھیلادیں' اس کے بعد پیلا۔ اب اس کو آہستہ سے اٹھا کر اوون میں پکنے کے لئے رکھ دیں یہ درمیانی آنچ میں کم از کم چالیس سے پنتالیس منٹ میں تیار ہو گا۔ ٹھنڈا ہونے پر اس طرح کاٹیں کہ ہر کلر نظر آئے اور آمیزہ ٹرے میں پھیلاتے وقت بھی احتیاط سے کام لیں تاکہ رنگ ایک دوسرے میں ملنے نہ پائے۔

کشمش	آدھ پاؤ
مصری	آدھ پاؤ
چینی	3 پاؤ
گھی خالص	ایک پاؤ

ترکیب:-

بادام کا چھلکا اتار لیں پھر سب میوہ کو موٹا موٹا کوٹ کر گھی میں تل لیں' چینی باریک پیس کر اس میں ملا دیں۔ اب پانی کا چھینٹا دے کر ہاتھوں سے لڈو کی شکل میں بنا لیں۔

(نوٹ: یہ لڈو سردیوں کے لئے بہت مفید ہے۔

رینبو کیک

اشیاء:

میدہ	2 کپ
چینی پسی ہوئی	1 کپ
انڈے	2 عدد
بیکنگ پاؤڈر	ایک چمچہ
مکھن	ایک کپ
ونیلا	ایک چمچہ
کوکو	ایک چائے کا چمچہ

فوڈ کلر۔ گرین' پیلا' لال۔ حسب ضرورت

ترکیب:-

مکھن اور چینی کو آپس میں خوب پھینٹ لیں۔ انڈوں کو علیحدہ سے پھینٹ لیں۔ اب مکھن اور چینی کے آمیزے میں ایک ایک چمچہ پھٹے ہوئے انڈے ڈالتی جائیں اور مسلسل پھینٹتی رہیں۔ جب انڈے کا آمیزہ ختم ہو جائے تو میدہ اور بیکنگ پاؤڈر چھان لیں اور تھوڑا تھوڑا اس آمیزے میں ملاتی جائیں جب سب میدہ مل جائے تو ایک بار خوب پھینٹ لیں۔ اب اس آمیزے کو چار حصوں میں تقسیم کر لیں اور ہر حصہ میں ایک ایک رنگ ملا دیں چوتھے میں کوکو پاؤڈر ڈال دیں۔ اب کیک کی ٹرے جو گول ہو تو بہتر ہے' لے کر اس میں گھی لگائیں۔ سب سے پہلے کوکو والا

دوبئی کے زندہ دل، مہمان نواز عرب نوجوان

شیخ محمد بن منان بن مکتوم

چیئرمین یو اے ای ہاسٹل ایسوسی ایشن سے

ملاقات

SHAIKH MOMAMMED BIN RASHID BIN MANNA-AL-MAKTUM

CHAIRMAN U.A.E. YOUTH HOSTELS ASSOCIATION DUBAI.

شیخ محمد بن راشد بن منان المکتوم کا بھی دوبئی کی حکمران فیملی سے تعلق ہے آپ دوبئی کے تعلیم یافتہ' خوش مزاج' باصلاحیت' ذہین' مہمان نواز اور اہم نوجوان شخصیت ہیں۔ آپ یو اے ای ہاسٹل ایسوسی ایشن کے چیرمین ہیں آپ کی شبانہ روز خدمات کی بدولت یو اے ای میں تمام یوتھ ہوسٹل بین الاقوامی معیار کے مطابق چل رہے ہیں آپ کی ذاتی

کوششوں کے سبب شارجہ' راس الخیمہ'

فیجرہ' العین' دوبئی' میں یوتھ ہاسٹلز چل رہے ہیں آپ ہی کی ذاتی دلچسپی کی بدولت ابوظہبی میں یوتھ ہاسٹل کی تعمیر کا کام شروع ہے ان یوتھ ہاسٹلز میں یو اے ای کے مقامی اور دنیا بھر کے نوجوانوں کو بین الاقوامی معیار کی رہائشی سہولت مہیا کی جاتی ہے ان ہاسٹل کا الحاق ورلڈ یوتھ ہاسٹل اسوی ایشن کے ساتھ ہے یو اے ای کے ان ہاسٹل میں یوتھ کو نہایت ہی معمولی فیس صرف 15 درہم فی کس کے حساب سے 24 گھنٹے کیلئے اعلیٰ ترین رہائشی سہولتیں مہیا کی جاتی ہیں۔ یو اے ای میں یوتھ کی فلاح و بہبود کیلئے کئی منصوبے زیر

تکمیل ہیں یو اے ای کی عوام دوست حکومت اپنے یوتھ کی فلاح بہبود اور تعمیرو ترقی میں بھر پور حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ شیخ محمد بن منان بن مکتوم کی یوتھ کو رہائشی سہولتیں مہیا کرنے کیلئے بے مثال خدمات ہیں یو اے ای یوتھ ہاسٹل ایسوی ایشن کے منیجر ڈاکٹر عبدالمنعم بدیر ہیں یہ بہت محنتی اور ذمہ دار انسان ہیں۔ دوبئی وزٹ کے دوران راقم الحروف کے اعزاز میں شیخ محمد بن راشد بن منان نے ایک انتہائی پرتکلف دعوت دی۔ راقم دوبئی کی اس اہم نوجوان شخصیت کی مہمان نوازی سے کافی متاثر ہوا۔

An interview with the two examplary young brothers of U.A.E

By

MOHAMMAD SIDDIQUE AL-QADRI

The young folks are most precious asset of a country. The developed countries give their particular attention towards their youth. Because the future of a nation depends on its highly young educated and industrious persons. The new generation of U.A.E. having been highly educated is rendering meritorious services in Government and private sectors with their Zeal and intellectualities. It is pertinent to mention here that the local Arab students are playing a decisive role in the development of their country.

During his visit to U.A.E. the undersigned Muhammad Siddique-ul-Qadri met with two intelligent young brothers who are fully prepared to work for the development of their country. after getting their education.

We introduce our readers with the above two young brothers being students.

Mr. Khalid Muhammad Al-Badi is elder and Mr.Muhammad Ahmed Al-Badi is younger one. Both the two brothers have close friendship relations. Both have been educated their elementary to Secondary education from international School Abu Dhabi. and thereafter they left for America to get higher studies. Khalid Muhammad Al-Badi is studying in Business Administration in Los Angels USA.

Whereas Ahmed Muhammad Al-Badi is studying in Industrial Engineering in the aforesaid country. Both the brothers have much interest in the sports besides their education. During their leisures they are found of horse race, game through falons, camel race and fish hunting in the deep seas. Both the brothers are very much fond of horse race. For this they are keeping well renown breed of horse which they have brought from the Abu Dhabi. They take part in the horse race in America and have won many prizes.

Khalid Muhammad Al-Badi and Ahmed Muhammad Al-Badi both the brothers belong to a well known family of Abu Dhabi. This family is considered one of the nearest personalties of sheikh Khailfa Bin zaid who are faithful friends of the crown prince who has visited Pakistan many a times. Their Two the uncles are ministers of U.A.E. Government and their father namely Jawan Rashid Al-Badi is most important businessman being Chairman Al-Badi Group. He has devoted particular attention towards the education of his sons.

Mr. Khalid says that the he is very much fond of sports and scouting as it makes a man cheerful and smart. Mr. Ahmed says that he is very much interested in sports and tourism. He is very much keen to see the natural green valleys, natural sceneries and mountains covered with snow in Pakistan. He has a cherished desire to see the natural Beauty of the Northern area of Pakistan.

He wants to see Chitral, Kalash Valley (Kafristan) Swat, Hanza and Murree. Above all he want to see the world,s highest peak K-2. Both the brothers say that they very much like Pakistan as their father Grown Al-Badi is also a sincere friend of Pakistan and both the youngsters are proud of their friendship with Pakistan.They want close relations between the youth of UAE and Pakistan.

We wish that the young folks of UAE may make investment in the Pakistan as there are very good chance to making investment in Pakistan Industry. We also wish that friendship relations between the youth of both the countries be further strengthened.

خالد البادی، احمد البادی

TWO BROTHERS WITH M.SIDDIQUE AL.QADRI EDITOR IN CHIEF THE YOUTH INTERNATIONAL MAGZINE LAHORE PAKISTAN.

H.H. Sheikh Maktoum Bin Rashid Al-Maktoum vice Presidment and Primeminister of U.A.E. and ruler of Dubai

The Emirate of Dubai, the bulk of which is situated on the Arabian Gulf coast between the Emirates of Abu Dubai and Sharjah. Is the Second largest of the seen comprising the United Arab Emirates. Its total area is around 1.000 square miles. all in one single block of territory, apart from a small enclave in the Hajar Mountains at Hatta.

Centred around the famous Creek, or Khor, Dubai and its twin town of Deira, on the other side of the Creek, has long been a centre for commerce in the Gulf, a reputation that it maintains today. Archaeological excavations at al Ghusais, and at Jumeirah have traced the existence of settlements dating back to the second millenium before the beginning of the Christian era, while important trading settlements from the period immediately before and after the emergence of Islam, from Sassanid and Omayyad times, have also been uncovered. Some of the more dramatic finds can be seen in the Dubai Museum, which is housed in a refurbished fort that was once the stronghold of the ruling family.

The Maktoums, who are part of the Bani Yas tribal confederation that also provides the ruling family of the Emirate of Abu Dhabi, first took control of Dubai back in 1833. Since that time they have managed to restore the emirate,s fortunes to a point where Dubai's ports now account for around sixty percent of the country,s imports. where Dubai International Airport is the busiest in the lower Gulf, and where a wide range of international commercial and banking entreprises have made thier base. As a result, Dubai is more than just an important U A E city- it is, at the same time, one of the key commercial centres of the whole of the Middle East.

The real growth of the Emirate can be dated to the early years of the century, when the grandfather of sheikh Rashid was able to persuade the shipping lines playing between Britain and India to make Dubai their main Gulf port of call. By the early nineteen fifties, sheikh Rashid himself began to take increasing charge of the emirate,s development plans, establishing a police force, a customs service, and stimulating the development of trade with the countries of the Indian sub-continent. When, in the early nineteen sixties, themirate first struck oil offshore, the far-sightedness of the ruler paid off, since work on Dubai,s basic infrastructure was already well under way.

While paying close attertaion to the development of his own emirate, however, Sheikh Rashid also displayed deep interest in the fortunes of teh other emirates that then made up the Trucial States.When, at the beginning of 1968, the British announced their interntion of withdrawing from the Arabian Gulf by 1971, Sheikh Rashid was quick to join with his fellow Ruler, Sheikh Zayed bin Sultan al Nahyan of Abu Dhabi, to issue a call for the formation of a federation, Their efforts bore fruit with the establishment of the United Arab Emirates in 1971.

Once nicknamed the Venice of the Gulf for the romantic setting of its Creek with its dhows and abras (water taxis), Dubai is now pressing ahead with the implementation of the second stage of a Master Plan for development until the year 2000 which will, it is hoped, turn it into a Garden City, while retaining, of course its traditional maritime atmosphere.

A variety of other projects now under way are also intended to make Dubai a pleasant and pollution - free place in which to live and work.It has the Gulf's first eighteen hole golf course, complete with greens, while, with the active encouragement of the ruling family horse racing is being introduced to complement the ever popular camel racing. The zoological park is being expanded, while a nature reserve is being created at the landward end of the Creek that has already attracted a large number of wintering migratory birds.Together with the city's two ice rinks, the ample facilities for offshore sailing and fishing, and the wide range of entertainment offered in the numerous first class hotels, Dubai offers a pleasant environment in which to relax.

It has become so,however, only because it is also, above all, a place in which to work. Its free-wheeling mercantile tradition, drawing on the skills built up over hundreds of years of trading, and guided by Sheikh Rashid, has made Dubai the commercial centre it has now become.

Development began long before oil was discovered. today, oil revenues fuel the emirate's continued growth.From the offshore oil fields, and the onshore gas and condensate Margham field, Dubai produces around 3,90,000 barrels of oil and condensate a day that still provide the bulk of the emirate's revenues.

At the same, time however, Dubai has never been content merely to depend on oil.Many of the major commercial houses owe the foundation of their fortunes to the days before oil, while a far-sighted programme of diversifying the emirate's economic base has led to the creation of a whole host of new industries.

In the city itself, the Dubai Drydock, built a decade ago, but only operational for the past few years, is now succeeding in grabbing an increasing share of the world market. Some twenty miles outside the city, on the road to Abu Dhabi, what was once a barren patch of the seashore has been converted into the major industrial centre of Jebel Ali, located around the port of the same name, the largest man-made harbour in the Middle East.

A host of industries have set up in Jebel Ali, ranging from an aluminium smelter to a gas plant, and from a cable factory to a major power plant.The opening of a Free Trade Zone in Jebel Ali at the beginning of 1985 attracted a number of smaller companies to the area, with the Free Zone Authority having to expand the size and scope of their facilities, to meet demand not only from local companies, but from multinational firms as well.

The first international airport in the Emirates, which opened in the 1960's is now completing a major expansion programme that will allow it to handle up to eight and a half million passengers a year, and is already the major transit point for international airlines, in the lower Gulf.The launching of the emirate's own airline, EMIRATES, underlines the continued confidence of Dubai in its long-ter, future as does the active promotional campaign being carried out by bodies such as the Dubai National Travel Agency, DNATA, to attract tourists to the emirate.

EMIRATES PLAZA HOTEL

Experience A Pleasant Atmosphere Of Comfort And Personalized Service At Your Disposal

ROOM SERVICE - 24 HOURS
IN HOUR MOVIES
LAUNDRY SERVICE

SAFE BOX SERVICE - 24 HOURS
INTERNATIONAL TEL. SERVICES 24 HOURS

MOHAMMED A. SALEEM
Managing Director

For Further Information Call 02-722000 Abu Dhabi
P.o. Box 5295 Fax. 02-723204 Telex : 23459 Plaza Em

THE YOUTH
INTERNATIONAL MAGZINE

PAKISTAN SHEIKH ZAYED'S SECOND HOME

SPECIAL REPORT H.H. SHEIKH ZAYED'S SOCIAL WELFAIRE PROJECTS IN PAKISTAN

LONG LIVE

PAKISTAN & U.A.E

FRIEND SHIP

H.R.H. SHEIKH MAKTOUM BIN RASHID AL MAKTOUM
VICE PRESIDEN & PRIME MINISTER OF U.A.E. AND RULER OF DUBAI